۷۸۶

سلسلۂ انجمن ارباب اردو

آداب شاعری

(تالیف)

خاکسار عالی رفاعی

حیدرآبادی

سنہ ۱۳۴۴ ہجری

مطبوعہ چشتیہ پریس
(چھتہ بازار حیدرآباد دکن)

فہرست مضامین آدابِ شاعری

(مقدمہ آدابِ شاعری)

(آدابِ شاعری)

فرو گذاشت

(مقدمہ)

صہ ۱ سطر (۵) کسی کی جائے لسی لکھا ہے ؛ صہ ۱۱ سطر (۱) حیات کی جائے حیات لکھا ہے -

صفحہ ۱ سطر آخر اس کے کی بجائے اس کی لکھا ہے
صفحہ ۱۷ " (۶) تصنع کی بجائے تصنیع "
صفحہ ۱۷ " (۱۵) پر ... کو پر ... سے "
صفحہ ۲۰ " (۱۴) مصرع کی جگہ مصرعوں "
صفحہ ۲۹ " (۱۴) ذم کو ضم "
اور سطر آخر کے بعد ایک فقرہ رہ گیا ہے
ف۔ لفظی تعقید اور معنوی تعقید کی مثالیں اہمیت ہے
صفحہ ۳۲ سطر (۱۳) عدم کے پہلے آور رہ گیا ہے۔
صفحہ ۳۳ " (۱) صاحبان کو جبان لکھا گیا ہے
صفحہ ۳۴ " (۶) میں خود اضافہ ہے۔
" " (۱۴) شاعروں کی جگہ شاعروں لکھا ہے۔
" " (۱۵) میں کو ہے لکھا ہے۔
صفحہ ۳۹ سطر (۱۳) جن سے "طبیعتیں" اضافہ درج ہے

(آداب شاعری)

صفحہ (۲) خصوصیات بعض پیغمبران کے تحت سطر آخر میں طوفان نوح کے بعد سفینہ نوح رہ گیا ہے۔
صفحہ (۵۶) آخر سطر کے بعد ایک سرخی رہ گئی۔
طالع وبخت نحس۔ زبون۔ واژگوں۔ سیاہ خوابیدہ۔ بد۔ منحوس۔ نارسا۔ نامبارک۔ ناہنجار۔ خفتہ۔ خزاں نما۔ مفلس۔ ناموافق۔ سبز۔ بد خواہ۔ آرام پسند۔ خواب پسند۔ ناکام۔ قلب کافر۔ بے نور۔ ناکام۔ غم نصیب۔
صفحہ (۷۹) کی آخر سطر میں ہم عناں۔ ہم مشق۔ ہم سفر۔ ہم رکاب۔ ہمدرد۔

صفحہ ۱۲۰۔ سطر (۷) بعید کی جائے بجید لکھا گیا ہے
" ۱۳۰ " (۱۰) اصطلاح " اصلاح "
" ۱۳۵ " (۱) صفت " صنعت "
" (۱۵۶) " (۲) لیے کو لے "
" " " سطر آخر فعلن کو فعلون "
" ۱۵۷ سطر (۱) میں کو ہیں "
" " " (۴) فص " فصل "
" ۱۶۲ " (۹) (فاعلان) کو مفاعلان "
" " " (۱۴) فاعلات کو فاعلاتن "
" " " (۱۵) سب سے آخر کا مفعولان مفعولن ہونا چاہیے۔
صفحہ ۱۶۴۔ سطر (۳) مفاعیلن مفاعیلن۔ کی جائے مفاعیل مفاعیل درج ہے۔
صفحہ ۱۶۴۔ سطر آخر۔ مفعول آخر کی جگہ فعول ہونا چاہیے۔
صفحہ ۱۷۵۔ (فٹ نوٹ میں) کاؤس کو کاؤں لکھا گیا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

۱۔ تمہید

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خاتم المرسلین شفیع المذنبین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ الطاہرین وازواجہ المقدسین واصحابہ المکرمین۔

یہ خاکسار سید محمد محب اللہ الرفاعی الحسینی عرف میر منور علی خاں المتخلص بہ عالی حیدرآبادی گیارہ سال کی عمر سے اس فن شریف شعر گوئی کی طرف رجوع ہے۔ اور اکثر اوقات اس فن کے اساتذہ سے جو جو علمی و ادبی معلومات حاصل ہوتے رہے اُن میں سے اکثر اور اپنی ضرورتوں کے لحاظ سے جن متفرق کتب سے اسماء و اعلام و الفاظ بہم ہوتے رہے اُن میں سے بیشتر حصہ قلمبند کرتا رہا۔

مگر یہ گوہر غلطاں بصورت پریشاں یہ علمی اوراق غیر مرتب تھے۔ ایک

سید محمد کاظم حسین شیفتہ سہروردی مرحوم (کنتوری) نے، اُن اوراق پریشان کا مطالعہ فرمایا تو ان علمی جواہر ریزوں کو مربوط و مسلسل کرنے کی تاکید فرمائی، اور پھر بعد تہذیب مطالعہ فرما کر بہت کچھ اپنے قیمتی معلومات سے زینت بخشی۔

حتی الامکان اس کتاب میں شاعری کے متعلق ہر قسم کی سہولتیں پیدا کر دی گئی ہیں۔ مثلاً تشبیہات مناسبات، استعارات، کنایات، لوازماتِ حسن و عشق، صفاتِ عاشق و معشوق، متعلقاتِ شاعری، لوازماتِ باغ و بہار، بعض الفاظ کے مرکبات و ملحقات، مصطلحات، اور بعض الفاظ کے مرادفات، صنائع و بدائع کا کچھ حصہ مثلاً تجنیسات، الفاظ منقوطہ و غیر منقوطہ، مقلوبات، وغیرہ اور اسمائے علوم، اسمائے پیشہ وراں، بعض الفاظ کے کثرتِ معنی کا بیان، مختصر عروض وغیرہ۔

صفات و تشبیہات وغیرہ کی صراحت و تفصیل کو اہلِ سخن کے مذاقِ سلیم پر چھوڑ دیا ہے۔ جیسے کہ آفتاب کی صفت درخشاں ہے، زرینہ طشت تشبیہہ ہے۔ ترک رو کنایہ ہے۔ زرین ساغر استعارہ ہے۔

اس کتاب کو ایک مقدمے اور پانچ باب ترتیب دیا گیا ہے، جس کی کامل صراحت فہرست میں درج ہے۔

گو رموز سخن کو سہل اور عام فہم بنانے کی خاطر بعض حضرات کے ادبی ذخائر رسائل کی صورت، ادبی دنیا میں موجود ہیں، مگر اس کتاب میں اکثر ایسی چیزیں ایک جگہ جمع کر دی گئی ہیں جن کا ایک سفینے میں ملنا مشکل تر ضرور ہے۔

اس گنجینے سے ناظم و ناثر، صنائع بدائع کے خواہشمند، رنگین عبارت کے دلدادہ، کم استطاعت اور زیادہ معلومات والے اصحاب یکساں فائدہ حاصل کرسکتے ہیں بشرطیکہ یہ کچھ لئے راہ نما ہے تو منتہیوں کیلئے یادداشت کا ذخیرہ، یا خیال سے اُترے ہوئے الفاظ و معلومات کا ایک لغت کہلاسکتی ہے۔

میرا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ میں نے کتاب زیرِ نظر کو مکمل بنایا ہے، ممکن ہے اور بہت ممکن ہے کہ مجھ سے بعض چیزیں رہ گئی ہوں، قاعدہ ہے کہ انسان کی کوئی فکر اور کوئی خیال مکمل نہیں ہوتا، اور انسان کے ہر کسبی کمال میں نقص ضرور رہتا ہے، کوئی انسان یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ اُس کا کیا ہوا فلاں کام مکمل اور کامل ہے، کیوں کہ یہ صفت خداوند کریم قادرِ مطلق حق سبحانہ تعالیٰ کی ہے۔ ہاں بعض کے یہاں زیادہ کمی رہ جاتی ہے اور بعض کے یہاں شاذ و نادر، بعض جاننے والوں سے سہو نظری ہو جاتی اور بعض کی غلطیوں کا سبب لاعلمی ہوا کرتی ہے۔

خدا کرے یہ کتاب "**آداب شاعری**" اہل سخن و معنیٰ آفریں اصحاب کے کام آئے اور میری تلاش و جستجو جو کئی سال کی محنت ہے ٹھکانے لگے۔ اور آخر میں یہ کہنا ضرور ہے کہ **خذ ما صفا دع ما کدر**۔

یہ علم دوست عہد اس فرمارروا کا ہے جس نے نہ صرف سلطان العلوم ہی کا لقب حاصل کرلیا ہے بلکہ اپنی حقیقی علم پروری سے کلیۂ جامعۂ عثمانیہ جیسا علوم و فنون کا دریا بہا دیا ہے۔ یہ ایسا بحرِ زخار ہے جو کسی مذہب و ملت، شہروں اور ملکوں کی تخصیص کا ...

عقل کی پیراکی سے اپنے اپنے حوصلے کے موافق درشہوار دگوہر مقصد حاصل کرسکتا ہے۔

اُردو زبان کی سرپرستی اس سے بڑھ کر آج تک ہندوستان کے کسی حصے میں نہیں ہوئی اور نہیں ہوسکتی کیوں کہ کلیہ جامعہ عثمانیہ ایجاد ہے اور ایجاد کے بعد اختراعات کی حد نہیں ہوا کرتی۔

۲۔ زبان۔

انسان کا ہر عضو ایک نعمت ہے، زبان تمام اعضا میں درجۂ امتیاز رکھتی ہے۔ ہر خواہش کا کامل طور سے اظہار کرنا بھی اس کا خاص کام ہے۔ انسان کے جیسے خیالات اور خواہشات ہوں گے زبان سے اس کا اظہار بھی ویسا ہی ہوگا۔ ”زبان“ کے دوسرے معنی ایک خاص قسم کی بول چال کے ہیں مثلاً اہل عرب کی زبان عربی ہے اور اہل ایران کی زبان فارسی ہے۔ اس کے یہ معنی کہ ہر ایک قوم یا اہل ملک نے اپنے اپنے حدود میں عرفیت اور تعرف کے لئے ہر ایک شئے کا ایک ایک جدا جدا نام رکھ لیا ہے، اُسی محدود رقبے والوں کے لئے وہ ایک زبان مقرر ہوگئی ہے۔

لیکن صرف اشیا کا جدا جدا نام رکھلینا ہی کافی نہیں ہو سکتا کیوں کہ زبان اس سے مکمل نہیں ہوتی، اظہار مطالب کے لئے صرف ونحو کی بھی ضرورت واجب ہوتی ہے، اس لئے کہ اسمار وصفات کی تکمیل، فعل وفاعل کی تخصیص، تقدیم وتاخیر کی ضرورت الفاظ صحیحہ وناقصہ کے روابط، عطف واضافت اور زمانی ومکانی حالتوں کی تشکیل

وغیرہ یہ ایسی چیزیں ہیں کہ جب تک اور الفاظ مقرر نہ کر لئے جائیں، مشخصہ اور مقررہ آواز پر حرف، لفظوں میں، اور الفاظ جملوں میں منضبط نہیں ہو سکتے۔

مانا کہ کوئی زبان غیر مہذب ہی کیوں نہو مگر اس کی بساط کے موافق اس میں بھی صرف و نحو کو ضرور دخل ہوتا ہے۔

۳۔ ضرورت لغت۔

اپنی زبان میں بھی بعض اوقات اکثر لوگ جُہلا کی زبان سے سُنے ہوئے الفاظ کو جو دراصل غلط ہیں صحیح سمجھ لیتے ہیں۔ ان الفاظ کی صحت وعدم صحت کا خیال نہیں کرتے اس لئے لغت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو صحت الفاظ کے لئے واجبات میں سمجھا گیا ہے، مگر ہر زبان کا لغت اُسی زبان کے مستند اہل زبان کا مرتبہ ہونا افضل ہے۔

چنانچہ عربی زبان کے وہ لغت جو اہل فارس کے مرتبہ ہیں اہل عرب کے مرتبہ لغت سے اور فارسی زبان کے وہ لغت جو اہل ہند کے مرتبہ ہیں اہل فارس کے مرتبہ لغت سے نسبتاً غیر محقق اور غیر مستند سمجھے جاتے ہیں۔

۴۔ اردو۔

جو تمام ہندوستان کی ایک بہت بڑی اور عام زبان ہے، عربی، فارسی، مرہٹی، سنسکرت وغیرہ صرف ایشیا ہی کی زبانوں سے اس کا خزانہ معمور نہیں بلکہ دنیا کے کئی براعظم کے سکے اس کے خزانے میں داخل ہیں اور معناً

ہونا بھی ایسا ہی چاہیئے۔ لیکن اکثر ادبائے اردو، اور رموز دانانِ سخندانی کا خیال ہے کہ جو چاشنی اور لطافت برّاعظمِ ایشیا کی زبانوں میں ہے وہ اور براعظم کی زبانوں میں نہیں ہے اور اس خاکسار کا بھی یہی خیال ہے۔

گو اس وقت تک انگریزی زبان کے صدہا الفاظ اردو میں داخل ہو چکے ہیں مگر ان میں اکثر ناواجبی ہیں۔ بعض اصحاب کا خیال ہے کہ انگریزی الفاظ کا کثرت سے اردو میں شامل ہو جانا خرابی کا باعث نہیں بلکہ وسعت کا ذریعہ ہے۔

باریک بین اصحاب غور کر سکتے ہیں کہ ہماری زبان اردو میں جب ایک ایک لفظ کے کئی کئی مرادفات موجود ہیں اور لطیف و فصیح الفاظ و محاورات مروج ہیں تو یہاں وسعت زبان کا خیال کہاں تک صحیح ہو سکتا ہے۔ ہاں! علمی اصطلاحیں اور فنی اسما کے مرادفات مقرر کرنا وسعت کا سبب ہو سکتا ہے اور وہ بعض الفاظ مثلاً ریل، ٹکٹ، اسٹیشن، ٹیلیفون، فٹ بال وغیرہ جو اردو زبان میں اس طرح مروج ہیں کہ اردو کی خاص ملک سمجھنا چاہیئے۔ بس ان ہی الفاظ پر اکتفا ہونی چاہیئے یا اسی قسم کے اور الفاظ جو علمی اور فنی اصطلاحیں ہوں اور ہماری زبانوں پر ثقیل بھی نہوں یا اُن کے مترادف الفاظ اردو میں موجود نہوں غیر زبانوں سے لے لینا ایک حد تک ناموزوں نہیں ہے۔

۵۔ ادائے مطالب کے لئے زبان کا انتخاب

ہر انسان اپنے ضروریات اور خواہشات کے اظہار کرنے اور اپنا مطلب بیان

کرنے کے لئے بیساختگی اور سہولت کا جویا ہوتا ہے، یہی فطرت ہے۔ کیوں کہ ہر شخص کے لئے پڑھا لکھا ہونا قابل ہونا اور کئی زبانوں سے واقف ہونا لازمی نہیں ہے ایسی صورت میں ہر انسان کا اس زبان کی طرف مڑ جانا جس کو وہ بچپن سے بولا کرتا ہے اور جس بولی کا گھر میں رواج ہے اور جس بولی کے بولنے والوں سے رات دن سابقہ پڑتا رہتا ہے ضرور ہے، کیوں کہ اُسی کا وہ اہل زبان کہلاتا ہے۔

پھر تو یہ کلئے میں داخل ہو گیا کہ ہر ایک کے لئے اس کی مادر وطن کی زبان ادائے مطالب میں بدرجۂ اتم کارآمد ہوتی ہے۔ اور غیر زبان جو کبھی ہوا کرتی ہے اس کے استعمال میں تکلف و تصنع سے کام لینا پڑتا ہے۔

مادر وطن کی زبان ہی ادائے مطالب و ضروریات میں ضروری سمجھی گئی تو ہر ایک کے لئے شعر گوئی بھی اسی زبان میں مناسب ہے۔ اس لئے کہ شعر گوئی بھی اپنے خواہشات و جذبات کو ایک موزوں صورت میں ادا کرنے کا نام ہے۔

۶۔ شاعری کے لئے اوزان و بحور

بعض اصحاب کا خیال ہے کہ اردو شاعری کے لئے بجائے عربی اور فارسی بحور کے ہندی عروض پنگل کے اوزان بہتر ہیں۔ اور اپنی تائید میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ طبعی اوزان نسبتاً غیر طبعی اوزان کے موزوں ہیں۔ [illegible] قاعدہ ہے کہ کوئی زبان بن نے سکے ایک مدت بعد اس زبان کے الفاظ اور اُن کے اوزان کو ملحوظ رکھ کر عروض کے اوزان مرتب کئے جاتے ہیں

اور وہی اوزان اُس زبان کے لئے طبعی ہو سکتے ہیں۔

یہاں یہ دیکھنا ضرور ہے کہ الفاظ اردو کی ساخت کس قسم کی ہے؟
غریب اردو کی بساط ہی کچھ نہیں غیر کے املاک پر قابض ہو جانا اس کا قدیم سے شعار ہے۔ عربی، فارسی، مرہٹی، بھاکا کے الفاظ اس میں ایکساں مستعمل ہیں مگر مرہٹی اور بھاکا اکثر ذرا تحریف وتصغیر کے ساتھ اور عربی وفارسی کمتر تحریف وتصغیر کے ساتھ اور اکثر بجنسہٖ۔ لیکن اس کے ضوابط صرف ونحو میں فارسیت کو زیادہ دخل ہے۔ اس لئے اردو شاعری کے لئے عروض وفارسی کے اوزان وبحور پوری مناسبت رکھتے ہیں:۔

ہندی عروض پنگل کے اوزان اردو کے لئے طبعی نہیں ہو سکتے:۔
پہلا۔ یہ کہ بھاکا میں ابتدا بسکون ممکن ہے جس سے ہر لفظ پر نونِ غنہ کی آواز پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اردو میں ناممکن۔

دوسرا۔ یہ کہ بھاکا میں لفظ کا آخر متحرک بھی رہتا ہے۔ اور اردو میں غیر ممکن۔
تیسرا۔ یہ کہ بھاکا میں توالی حرکات کا بھی وجود ہے جس کی گنجایش بھاکا اوزان میں رکھی گئی ہے۔ اور اردو میں محال۔

ان تینوں صورتوں سے ظاہر ہے کہ اردو کے لئے ہندی عروض پنگل کے اوزان غیر طبعی ہیں کیوں کہ ہندی عروض کے اوزان میں ہندی الفاظ کی گنجایش رکھی گئی ہے جو اردو سے مختلف النوعیۃ ہیں۔

اور خاص عربی کے بحور بھی اردو کے لئے غیر طبعی ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ عربی میں بھی توالیِ حرکات کی کثرت ہے اور باوجود کثیر التعداد زحافات کے اہلِ عرب اپنی ضرورتوں کے لحاظ سے مفاعلن کو فعلتن ۔ اور فعلتن کو مفتعلن ۔ اور مفتعلن کو مستفعلن بنا لیتے ہیں۔ لیکن فارسی والوں نے عربی سے عروض حاصل کر کے ایسا جکڑ دیا کہ اس میں سوائے زحافات کے اس قسم کی تصغیر و تکبیر ارکان کا جواز نہیں رکھا۔

پس اردو شاعری کے لئے فارسی اوزان و بحور صرف موزوں ہی نہیں بلکہ طبعی اوزان ہیں۔

۷۔ حسن و عشق۔

حسن و عشق کا مسئلہ اس سے زیادہ سلیس طور پر سمجھانا مشکل ہے کہ حسن و عشق تخلیقی اور فطری طور پر آپس میں ایک کشش رکھتے ہیں۔ حسن مقناطیس ہے اور عشق فولاد۔ مقناطیس کی طرف کھنچتے وقت فولاد کی جو بےتابانہ از خود رفتگی رہتی ہے وہی حال عشق کا ہے۔

حسن کے لئے کچھ ضرور نہیں ہے کہ کوئی عاشق ہو، اور عشق کے لئے حسن کا ہونا ضرورتر اور لازمی ہے۔ اس لئے عشق کے چار درجے ہیں، الفت محبت، عشق، جنوں۔ اور حسن ہر درجے میں حسن ہی ہے۔

بعض کا خیال ہے کہ حسن بجنس محرکِ عشق ہے اور بعض کی رائے ہے کہ

موجودات کا ذرہ ذرہ حسن سے مملو ہے۔ مگر حسن تو جہہ کی ضرورت ہے۔ صاحبانِ عرفان سمجھ جائیں گے کہ یہ درجے۔ ہمہ اوست، یا، ہمہ از دست، یا۔ ہمہ دروست۔ کے ہیں مسائل فلسفی کے دلائل سے ایسا کہنا حقیقی نہیں بلکہ مجازی پہلو ہے۔

غرض کہ حسن، ہجنس کے علاوہ کوئی لیلی ورحسن سے بھی فائدہ حاصل کرسکتا ہے اور مقید نہیں کیا جاسکتا۔ شاعر کو اختیار ہے کہ۔ آفتاب، مہتاب، دن، رات، سردی، گرمی، کوہ، صحرا، بہار، خزاں کے مناظر کو قلمبند کرے اور اُن کا نام فطری میلان طبع یا فطری نظم رکھے، یا کسی قوم یا ملک کی تمدنی، تعلیمی، اخلاقی کمزوریوں کا احساس کرکے نظمیں لکھے تاکہ ان کے مخاطب خواب غفلت سے بیدار ہوں۔ اور ان نظموں کو اخلاقی نظمیں کہا کرے۔

۸۔ حقیقی وجدان۔

حسیات کی انتہا، رنج وغم کا وفور یا عیش ومسرت کی شدت پر حقیقی وجدان حرکت میں آتا ہے۔ جب ہی اظہار واقعات ومطالب میں اثر پیدا ہوتا ہے اور سنی سنائی باتوں یا دیکھے دکھائے واقعات ذاتی حسیات وکیفیات سے تاثیر میں کم ہوتے ہیں یہی فطرۃ ہے۔ اس لئے صاحبان نقد ونظر دریافت اثر کے پہلو سے حقیقی وجدان کا پتہ لگا لیتے ہیں۔

مگر سکا [illegible] سکے ہے ۔ یہ حقیقی وجدان طاری ہوتا ہے اس کی حسیات کا

پتہ صحیح صحیح طور سے ملنا مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ کیوں کہ حقیقی حیات سے متاثر ہونے والا جن اثرات سے متاثر ہوا ہے، صاحب نقد و نظر، دوسرے کی کیفیت اپنے آپ پر طاری نہیں کر لے سکتا۔ اور ایک کے اندرونی حیات و جذبات جو کسی اہم واقعے کی وجہ لاحق ہوئے ہیں صاحب انتقاد اپنی ذات پر کس طرح مسلط کر لے سکتا ہے؟ لیکن یہ حقیقی وجدان کا جادو ہے کہ باوجود ایسا ہونے کے بھی گہرے غور سے کام لینے والا صاحب نقد و نظر اس کے حقیقی وجدان اور اس کے علمی معلومات اور اس زمانے کے عام مذاق کا پتہ لگا لیتا ہے۔ مگر ذاتی کیفیات سے کم اور بہت کم۔

۹۔ محرکاتِ شعر

جن طبائع میں موزونیتِ کلام کا مادہ فطرت کی طرف سے ودیعت ہے اور جن کا رجحان شعر گوئی کی طرف متوجہ ہے اُن کی طبیعتوں میں شعر گوئی کے لئے ایک موج آتی ہے اسی کو عوام شعر گوئی کی خواہش اور محقق حضرات تحریک شعر کہتے ہیں۔ مگر تحریک کے لئے ایک محرک کا ہونا ضروری ہے۔

الفت و نفرت، حسرت و ندامت، رغبت و ارادت، شوق و ذوق، عشق و جنوں، شجاعت و شہامت، خوف و رجا، رحم و کرم، غضب و عجب، ہم و غم، رشک و غور، طرب و نشاط، شرم و حیا، استعجاب و انفعال، عزم و استقلال، جو ہر انسان کی طبیعت میں موجود ہیں۔ اپنے اپنے موقع پر اُن میں اُتار چڑھاؤ

ہونا بھی ضرور تر ہے، پس اُن کی زیادتی یا کمی کے وقت جو کیفیت کہ انسان پر
طاری ہوتی ہے اُس کیفیت کے ایک پہلو کو تحریک شعر کہتے ہیں۔

۱۰۔ اغراض و مقاصدِ شعر۔

شعر کو اکثر اصحاب صرف غذائے روح اور حظِ نفس سمجھے ہوئے ہیں
مگر بعض اوقات شعر سے جو استعجاب و تحیر پیدا ہو جاتا یا کیا جاتا ہے، یا بعض ضرورتوں میں
شعر سے جو اغراض و مقاصد کا اظہار کیا جاتا یا ہو جاتا ہے۔ یا بعض موقعوں پر
شعر سے جو اشتعال پیدا کیا جاتا یا ہو جاتا ہے، عوام اس سے بے خبر ہوتے ہیں۔
تاریخ شاہد ہے کہ اسی شاعری کے ذریعے عرب نے کیا کیا کام انجام
دے ڈالے اور کیا کیا مطالب حاصل کر لئے۔ کہیں صرف رجز کہہ کر فتح حاصل کر لی۔
کہیں کسی کا مرثیہ کہہ کر مجلس کی مجلس کو آٹھ آٹھ آنسو رلا دیا مبہوت و متحیر کر دیا۔
کہیں کسی بادشاہ کی تعریف سے سیکڑوں کیا ہزاروں وصول کر لئے۔ کہیں کسی
حسین کی تعریف کی اور سامعین سے کثیر التعداد کو نادیدہ عاشق بنا دیا۔
ہاں جن کی اعلیٰ تخیل مضامین عالیہ اور بلند فکر کی حاکم ہوتی ہے اور
جو حضرات شعر کے ہر پہلو پر غائر نظر ڈال کر تفحص کر چکے ہیں وہ موقع و محل سے
شعر کا استعمال کرنا جانتے ہیں، ورنہ عام نظروں میں شعر گوئی گویا غزل گوئی کے
لئے ہے اور غزل گوئی یا زبان سخن گفتن و بس۔

۱۱۔ نفسِ شاعری۔

نفسِ شاعری واقعہ نگاری ہے۔ گر واقعہ نگاری کے لئے علمی استعداد
طبیعت کا موزوں ہونا۔ تحریک۔ شعر۔ یعنے احول کا جوش ضرور ہے۔ چاہے
عشق و محبت کا دور ہو یا غیض و غضب کا ظہور۔ ندامت و ملامت کا غلبہ ہو یا
لطف و کرم کی کثرت۔ الم و بیقراری کی شدت ہو یا مسرت و نشاط کی فراوانی۔
غرض کہ احول کا جوش موزونیت اور تخیل کا پہلو ڈھونڈے بغیر نکل جائے
مگر فطری موزونیت اس کلام کو ناموزوں ہونے نہ دے۔ اور تخیل جو جدت
کی جان ہے متکلم کے ہر ہر لفظ کو اپنے خاص رنگ اور خاص انداز سے متاثر
کرے بغیر نہ نکالے۔

مناسبت لفظی موجود ہے مگر ارادہ نہ تھا۔ تقطیع پیدا ہو گیا۔ عمداً نہیں۔
تجنیس ظاہر ہے مگر خواہش نہ تھی۔ یہی بے ساختہ پن ہے۔ یہی نفسِ شاعری ہے
لیکن یہ باتیں کب ہو سکتی ہیں؟ جب کہ ایک محض دل سے نکلی ہوئی بات ہو یا کسی
گہرے خیال یا انہماک کا نتیجہ۔ اور آپ بیتی ہو جگ بیتی نہ ہو۔

کم استعداد کی شاعری اور بے دلی کی شاعری سے اثر دور رہتا ہے اور
سامع کو ایسے شعر سننے سے نفرت سی ہونے لگتی ہے۔

لیکن یہ معلوم کر لینا بھی ضرور ہے کہ بعض طبیعتیں ہر وقت حاضر اور

اُن کے حیات ذرا سی تحریک کے محتاج رہتے ہیں۔ ایسے افراد کبھی نہ کبھی اساتذہ کی صف اوّل میں شمار کیے جاتے ہیں۔

۱۲۔ خصوصیاتِ غزل (وغیرہ)

حقیقۃً شاعری واقعہ نگاری ہے۔ اور واقعہ نگاری کے لئے اقسام نظم سے قصیدہ۔ مثنوی۔ مسدس۔ وغیرہ کے میدان ہیں۔ لیکن اصنافِ شعر میں صنفِ غزل عام حیثیت سے دلچسپ اور عام پسند ہے۔ اور خصوصیات غزل میں یہ بھی شامل ہے کہ ان دو مصرعوں میں چھوٹے چھوٹے لطیفے اور چھوٹے چھوٹے موزوں اور برجستہ جملے ہوا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ تسلسل مضامین سے اس کو واسطہ نہیں۔ مشکل زمین میں بھی اوسط درجے کی فکر کرنے والا دس گیارہ شعر نکال ہی لیتا ہے۔

بعض دلدادگانِ غزل کا قول ہے کہ جو شوخی اور لطیفہ گوئی غزل کے دو مصرعوں میں ہوتی ہے وہ نظم کے کسی اور صنف میں کہاں؟۔ واقعی ایک حد تک یہ ٹھیک ہے مگر جن کی طبیعتوں میں اطناب و وضاحت کی موج ہو وہ ایجاز و اختصار کی قدر نہیں کر سکتے۔ اور اجمال پسندوں کو تفصیل کا انداز بُرا معلوم ہوتا ہے لیکن نظرِ غور ظاہر کر دیتی ہے کہ اپنی بساط اور اپنے خیالات کے موافق انتخاب اصنافِ نظم ہوا کرے۔ ورنہ ہرزہ گوئی اور تضیع اوقات ہے۔

اکتۂ علم، استعداد۔ اساتذہ کی صحبت، مطالعے کی قوت، کثرت مشق،

وغیرہ یہ ایسی چیزیں ہیں کہ مضمون طرازی، جدت پسندی، اور اعلیٰ تخیل کی طرف راغب ہو کر دیتی ہیں، لیکن یہ درجہ خاص ہے اور عام طور پر متوسط استعداد یا کم استعداد والوں کی صحبت وغیرہ پیش پا افتادہ مضامین اور عامیانہ محاورات و الفاظ کی طرف جھکا دیتے ہیں۔ قابل افراد عوام سے گفتگو کریں تو بھی اپنا خاص رنگ نہیں بدلتے اور سامع خود سمجھ جاتا ہے کہ یہ شخص قابل افراد سے ہے۔ [۱]

خود میرے دماغ میں یہاں یہ بات آئی کہ حدیث شریف ہے۔ کَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ۔ تو گویا قابل متکلم اپنے مخاطب سے پھر کس طرح گفتگو کرے جو اپنا نہج نہ بدلے؟ ہاں اس کے معنی یہ نہیں کہ خواہ مخواہ اپنا نہج بدل کر قابل اور لائق افراد میں شمار کرا لینے کی خاطر سنقل اور گرانڈیل الفاظ استعمال کیا کریں۔ بلکہ رفتہ رفتہ اس کا علم و فضل اور کثرت مطالعہ اور اساتذہ کی صحبت خود سنجیدہ اور معنی خیز الفاظ اور ثقہ محاورات و اصطلاحات بولنے کا عادی کر دیتی ہے۔ اور ان کا سنجیدہ الفاظ اور ثقہ محاورات کا استعمال کرنا کیا ان کو عامیانہ الفاظ و محاورات سے خبر نہیں؟ نہیں نہیں کیوں کہ اگر انھیں عامیانہ الفاظ و محاورات سے خبر نہ ہوتی تو وہ عامیانہ الفاظ و محاورات کے ترک پر مجبور نہ ہوتے۔ ایسی صورت میں سمجھ لینا چاہیے کہ عامیانہ زبان ہی بولنا

---

[۱] نقل۔ آب حیات میں لکھا ہے کہ :- میر تقی میر جب دہلی سے لکھنؤ جانے لگے ..... ریل میں ایک صاحب نے کچھ کہہ کر میر کو مخاطب کرنا چاہا مگر میر نے کچھ جواب نہیں دیا۔ مکرر متوجہ کرنا چاہا۔ تو جواب، ملا کہ گفتگو سے آپ کا وقت گذر رے گا اور میری زبان خراب ہو گی۔

اُن کا عامیانہ زبان سے باخبر ہونے کی دلیل ہے۔

ہاں بعض پڑھے لکھے بھی عامیانہ الفاظ برتتے ہوئے خوش ہوتے ہیں
عطف و اضافت کے استعمال سے عمداً چشم پوشی کرتے ہیں۔ میر اور داغ کے رنگ صفائی
اور سلاست میں ترقی کرتے کرتے ترک عطف و اضافت جا آن کی طرز پر اُتر آتے ہیں
اور کسی کا یہ مقولہ "غزل با معشوقان سخن گفتن است" ان کی زبان کا ورد ہوتا ہے۔
مگر دینے والا اس کا جواب یہ دیتا ہے کہ ان کا معشوق جس طرح کی بولی سمجھتا ہے ویسی
ہی بولی بولتے ہیں۔ یا عوام سے طلب داد منظور ہوتی ہے۔ یا انیس و جلیس کو اپنا
کلام سمجھانا اور واہ واہ سے دل خوش کرنا مقصود ہوتا ہے۔

سمجھنا چاہیے کہ صفائی پسند کے خیال کی انتہا ایسے راستے کا رہرو بنادیتی
ہے جس کی ایک شاخ پھیکے پن اور بے اثری کی منزل پر پہنچ گئی ہے۔ اور دقیق
گوئی کا شوق جو حد سے تجاوز کرجائے بلاغت کے اس میدان میں پہنچا دیتا ہے جس کا نام
منزل معما ہے۔ حدیث شریف ہے خَیْرُالْاُمُورِ اَوْسَطُھَا بہر حال بین بین
احسن و انسب ہے۔

عطف و اضافت کا ترک یا قلت پسندی خواہ مخواہ حروف روابط کی زیادتی پر
مجبور کرے گی۔ چست بندش ہونا شعر کے محاسنات میں سے ہے۔ اور بندش کی چستی
کے لئے الفاظ کی کمی لازمی ہوتی ہے۔ اور الفاظ کی کمی کے لئے عطف و اضافت
لابدی شئی سمجھی گئی ہے۔ سلسلۂ سخن کہاں سے کہاں پر پہنچ گیا۔ آخری فائدہ یہ ذہن نشین

کر لینا چاہیئے کہ ہر بات اپنے موقع پر موزوں ہے اچھی معلوم ہوتی ہے اور مزا دیتی ہے۔

۱۳۔ مصرع لگانا۔

ایک ہی وقت پہلے پہلا مصرع اور بعد دوسرا مصرع موزوں ہو کر نکل جانا گویا ایک شعر بن جانا بھی ممکن ہے مگر اکثر ایسا کم ہوتا ہے۔ اور جو شعر اس طرح موزوں ہو جائے اس میں بے ساختگی ہوتی ہے۔ جو تصنیع کی ضد ہے یہی حسن کلام ہے۔

خصوصاً غزل گو شاعر پہلے ایک قافیہ انتخاب کرتا ہے۔ پھر اس قافیے کے لحاظ سے۔ جو جو مضمون کہ مناسبت رکھتے ہیں ان میں سے اپنی پسند کو مدنظر رکھ کر اس قافیے کو مصرع آخر میں موزوں کرتا ہے۔ اور اس کے بعد پہلے مصرع کی کوشش کرتا ہے۔

اس لئے غزل گو شاعر کو مصرع لگانے کی مشق ایک ضروری چیز ہے اور اچھا مصرع لگانا ایک بڑی بات سمجھی جاتی ہے۔

جب یہ طے ہو گیا کہ پہلی دفعہ دوسرا مصرع موزوں کیا جاتا ہے اور اس کے بعد پہلا مصرع لگانا پڑتا ہے تو مصرع لگاتے وقت تلاش مضمون یا محاورے وغیرہ کی جستجو شاعر کے دماغ کو منتشر کر دیتی ہے۔ اور شاعر جب دوسرے مصرع پر مصرع لگا چکتا ہے تو اپنی طبیعت کے بار اور تلاش کی محنت

فکرمند ہو کر اپنی دانست میں یہ سمجھ لیتا ہے کہ ہر دو مصرع مربوط اور مسلسل ہو گئے

مگر بعض اوقات جو قصور رہ جاتا ہے وہ اس وقت سمجھ میں نہیں آتا۔ اور وہ

قصور کئی قسم کا ہوتا ہے کبھی کسی چھوٹے یا بڑے لفظ کی گنجایش اس شعر میں نہ نکل سکی

اور ہر دو مصرع نامربوط وغیر مسلسل رہ گئے یا کہیں شعر دولخت ہو گیا۔ اور کہیں شعر

مہمل کے رتبے تک پہنچ جاتا ہے۔ کہیں کسی بہت لمبے چوڑے مضمون کو اختصار

کے ساتھ صرف ایک ہی شعر میں ادا کرنا چاہتا ہے اور اپنی دانست میں ادا بھی کر جاتا ہے

لیکن حقیقۃً وہ مضمون ادا نہیں ہوتا۔

بعض اوقات مجبوری طور پر ناخواستہ یا نامرغوب بحر یا غریب ردیف

قافیے میں خامہ فرسائی کرنی پڑتی ہے بعض شاعروں کی طرح دیر میں پہنچتی ہے

مگر غزل کہنا ضروری ہوتا ہے۔ بعض وقت احباب کی فرمایش سے فی البدیہ غزل

وغیرہ کہنی پڑتی ہے اور طبیعت اُس وقت موزوں نہیں رہتی۔ کبھی اور اور افکار

اور ضروریات میں دل و دماغ لڑے ہوئے ہوتے ہیں اور شعر کہنا بھی ضروری

ہوتا ہے۔ یہ ایسی باتیں ہیں کہ اُن اوقات میں کہے ہوئے اشعار میں ضرور خامیاں

رہ جاتی ہیں۔ اور یہ اکثر یہ ہے لیکن قریب قریب کلیے کے۔

غرض کہ شاعر جب دوسرے مصرع پر پہلا مصرع لگانا چاہتا ہے

یہ چیزیں اس کی پیش نظر رہتی ہیں۔

[۱] مناسبت لفظی۔ [۲] مناسبت معنوی۔ [۳] ردیف و قافیے کا لحاظ۔ [۴] ضلع جگت

استعارہ ۔ کنایہ ۔ تشبیہ ۔ مضمون آفرینی ۔ اور صنائع و بدائع ۔ محاورہ ۔ کسی مثلے یا واقعے کی تلمیح ۔ بنوٹ ۔ تجنیس ۔ چستی بندش ۔ ضرب المثل ۔ صفائی ۔ سادگی ۔ روزمرہ ۔ طرز بیان ۔ ادا بندی ۔ معمہ گوئی وغیرہ

مگر شاعر ان پہلوؤں سے ایک پہلو جو اس کو اس وقت تمام پہلوؤں میں سے مناسب معلوم ہوتا ہے اختیار کرتا ہے ۔ اور وہی مقبول پہلو مصرع اولی میں نظر آتا ہے ۔ مصرع لگانے کی یہی کائنات ہے ۔

۱۴ ۔ بندش ۔

کوئی ایسی شے جس کو شاعر کسی صفت سے متصف کرنا چاہتا ہے مثلاً حسن ، ادا ، غمزہ ، ظلم ، بیوفائی ، آرزو ، حسرت وغیرہ یہی چیزیں ہیں جن کو ہر شاعر تشبیہ استعارے اور کنائے کے ساتھ ادا کرتا ہے ، مگر نشست الفاظ جس کا دوسرا نام بندش ہے ۔ یہ ایسی چیز ہے جو شاعر کے حوصلے ، اس کے استعداد ، اس کی اعلیٰ دماغی ، اس کی بلند پروازی ، اس کی مضمون آفرینی کی شاہد ہوتی ہے ۔

ایک ہی شئی کو ہر شاعر اپنے اپنے مذاق اور حوصلے کے موافق ادا کرتا ہے ۔ لیکن محض طریقۂ استعمال الفاظ یعنی بندش ادنیٰ کو اعلیٰ ، اور اعلیٰ تر بنا دیتی ہے ۔ اس لئے ہر شاعر کو لازم ہے کہ سب سے پہلے نشست الفاظ پر کافی غور کرے ۔

جب کہ "معنی" الفاظ کا باطن ہے تو وہ الفاظ کے ساتھ ہر وقت موجود رہتے ہیں

اور طرزِ بیان ماتحت ہے نشستِ الفاظ کے ۔ گر ایک ایک لفظ اپنے اپنے موقع ومحل پہ
استعمال کیا جائے تو وہی لفظ ایک گنجِ معنیٰ بن جاتا ہے ورنہ وہی لفظ ہے جس کے
ایک یا دو مشہور معنی مراد ہوتے ہیں ۔

شعر میں چستیٔ بندش سے جو تیور پیدا ہو جاتے ہیں اور جو بانکپن آجاتا ہے
عوام اس شان کے سبب سے بے خبر ہوتے ہیں ۔ اور وجہ شان دریافت نہیں
کر سکتے جو اکثر نشستِ الفاظ ہی ہوا کرتی ہے ۔

کسی مضمون کو شعر میں باندھو تو صرف یہ خیال نہ کرو کہ ہمارے خیالات
وزنِ شعر میں سما گئے بلکہ یہ بھی دیکھنا ضرور ہے کہ ترکیب نشستِ الفاظ میں
سستی ہے یا چستی ۔ اور اگر سستی ہے تو انھیں الفاظ میں کچھ رد و بدل کے ساتھ
چستی پیدا کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے ۔

۱۵۔ تذکیر و تانیث ۔

اس وقت تک جن غیر حقیقی الفاظ کی تذکیر و تانیث کے متعلق اربابِ
بصیرت نے قاعدے مقرر کر دئیے ہیں ان میں بھی بعض الفاظ ابھی زیرِ بحث ہیں کیوں کہ
یہ قیاسیات ہیں اور قیاسیات ذاتی رائے پر مبنی ہوتے ہیں ۔ بعض اساتذہ کا خیال ہے آئندہ عربی
یا فارسی وغیرہ زبانوں کا کوئی نیا لفظ اردو میں استعمال کرنا چاہیں تو اس لفظ کی
تذکیر و تانیث کے متعلق یہ قاعدہ ہو کہ اس کے دو معیار مقرر کیے جائیں ۔

صورت اوّل [illegible] مؤنث ۔

اگر معنیٰ مذکر ہے تو وہ لفظ بھی مذکر سمجھا جائے معنیٰ مؤنث ہیں تو وہ لفظ بھی مؤنث قرار دیا جائے۔

معیار دُوم:۔ اُسی لفظ کے ہم وزن اور ہمقافیہ الفاظ پر غور کیا جائے کہ اس کے ہم جنس الفاظ مذکر ہیں یا مونث۔ پس اس لفظ کو بھی۔ ہم جنس الفاظ کے طور پر استعمال کیا جائے۔

اگر ہم جنس الفاظ میں بھی بعض تذکیر ہیں اور بعض تانیث تو کثرت کی طرف اس لفظ کو بھی ملایا جائے۔

چونکہ الفاظ کی تذکیر و تانیث مقرر کرنے کا طریقہ فصحاء و ادبائے عصر کی طبع سلیم رہی ہے اس لئے بعض اساتذہ نے ایک اور قاعدہ بھی تجویز کیا ہے:۔

دوسرا قاعدہ! اگر کوئی عربی یا فارسی وغیرہ کا نیا لفظ اردو میں مستعمل کرنا چاہیں تو اس کو عموماً مذکر ہی تسلیم اور استعمال کیا کریں۔

لیکن میرے خیال میں یہ کلیہ ناواجبی ہے۔ کیونکہ پہلے قاعدے میں نہایت سنجیدگی اور ذکاوت برتی گئی ہے اور ایسے معیار مقرر کئے گئے ہیں جو بالکل قرین طبع ہیں۔ اور دوسرا قاعدہ ناواجبی تقلید ٹھہرتی ہے اس لئے ناقابل استعمال۔

تذکیر و تانیث الفاظ دو قسم پر ہے۔ حقیقی غیر حقیقی

حقیقی مثلاً۔ مرد کے مقابل عورت۔ بیل کے مقابل گائے۔

غیر حقیقی کی پھر دو قسمیں ہیں۔ معیاری۔ فرضی۔

معیاری۔ جو کسی قاعدے یا کلیے کے تحت قرار داد ہوا ہے یعنے جن الفاظ کے آخر الف ہو وہ مذکر ہیں مثلاً سودا۔ دریا۔ یا جن الفاظ کے آخر حرف ت یا ی ہوں وہ مؤنث ہیں جیسے قسمت۔ ہمت۔ ندی۔ گاڑی۔ یا باب تفعیل کے تحت جو عربی الفاظ اردو میں مروج ہیں مثلاً تحریک۔ تفہیم مؤنث ہیں یا باب تفعّل کے جو عربی الفاظ اردو میں مستعمل ہیں وہ تمام مذکر ہیں مثلاً تحیر۔ تملق (مگر یہ جاننا بھی ضرور تر ہے کہ ہر قاعدے اور ہر کلیے میں مستثنیات بھی ہوا کرتے ہیں)

فرضی۔ مثلاً کتاب اچھی ہے۔ ورق اچھا ہے۔ جھاڑ اچھا ہے۔ شاخ اچھی ہے۔

بعض اشکال۔ جہاں دو لفظ مل کر بولے جاتے ہیں اور دونوں مذکر ہیں تو مذکر ہوں گے مثلاً۔ خواب و خور۔ بندوبست۔ اور جہاں ہر دو لفظ مؤنث ہوں تو مؤنث مثلاً نشست برخاست۔ تراش خراش۔

جہاں پہلا لفظ مذکور اور دوسرا مؤنث یا پہلا مؤنث اور دوسرا مذکر ہو بعض وقت شق اول پر لحاظ کیا جاتا ہے۔ جیسے پیچ و تاب۔ مال و متاع۔ مذکر استعمال کئے جاتے ہیں بعض جگہ شق ثانی ملحوظ ہوتا ہے۔ جیسے آب و ہوا۔ نشو و نما۔ مؤنث ہیں اس کے علاوہ الفاظِ عربی کی جمع کے متعلق فصحا میں بھی ابھی تک اختلاف ہے۔

مثلاً۔ ایجاب۔ ایجادات۔ واحد و جمع ہر دو مذکر۔
اختراع۔ اختراعات۔ واحد مؤنث۔ جمع مذکر۔

(اسلئے یہ بحث محتاج طوالت ہے)

فائدہ - اگر کوئی فرضی یا حقیقی مؤنث لفظ - حقیقی مذکر - پر اسماً یا کنایتہً استعمال کیا جائیگا تو وہ لفظ مذکر ہو جائے گا۔ مثلاً معشوق کو پری یا حور کہیں اور مرد مراد لیں - علیٰ ہذا اس کا عکس بھی -

۱۶- قاعدۂ جمع -

زبان کے قواعد میں ایک جمع کا بھی قاعدہ ہے - تحریر و تقریر میں کلیتہً اس قاعدے کی ضرورت لاحق ہوتی ہے - اس لئے مجملاً طور پر یہاں چند طریق لکھے جاتے ہیں -

ف ۱ - حالت ندا میں حرف واو بڑھا دیتے ہیں - جیسا مردو - عورتو -

ف ۲ - (بلا استثنائے مذکر و مؤنث) - اگر کوئی لفظ حروف معنویہ کے قبل واقع ہو تو آخر پر واو اور نون اضافہ کرنے سے جمع بنجاتی ہے مثلاً جھاڑوں میں - شاخوں پر - اور حروفِ معنویہ جو عامل ہیں حالت فاعلی و اضافی وغیرہ ظاہر کرنے مستعمل ہوتے ہیں سات ہیں - پر - تک - سے - کا - کو - میں - نے - اور کا میں کے اور کی بھی مضمر ہیں - اس لئے بجائے سات کے نو سمجھنا چاہئے -

ف ۳ - اگر کسی مؤنث لفظ کے آخر میں الف تصغیر موجود ہو تو صرف نون سے جمع بناتے ہیں - مثلاً - لٹیاں -

ف ۴۔ اگر کسی مؤنث لفظ کے آخر میں یائے تانیث موجود ہو تو الف
و نون بڑھا کر جمع بنا لیتے ہیں مثلاً تتلیاں۔

ف ۵۔ اگر کسی مؤنث لفظ کے آخر میں الف اصلی یا واو یا ہائے مختفی
موجود ہو تو ہمزہ ی ں سے جمع بنالیں گے مثلاً ادائیں
آرزوئیں۔

ف ۶۔ کسی مذکر لفظ کے آخر میں الف اصلی یا ہائے مختفی ہو تو اس
الف یا ہ کو ے سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے لڑکے۔ بچے۔

ف ۷۔ اگر کسی مذکر لفظ کے بعد کوئی حرف علّت یا الف۔ یا ہائے مختفی
نہیں ہے تو وہ لفظ حالت مفرد جمع میں ایکساں مستعمل ہوگا۔ جوان
آیا جوان آئے۔

فائدہ۔ اردو میں فارسی جمع کے بعض اشکال ثقل کا سبب ہیں۔ مثلاً جمع
جو آخر پر ہا اضافہ کر کے بنائیں جیسے شمشیرہا۔ تیرہا۔ اور عربی
کی بعض جمع کی اشکال مروج ہیں مثلاً سلطان کی جمع سلاطین
یا حکیم کی جمع حکما۔ فصیح کی جمع فصحا۔ یا کیفیت کی جمع کیفیات
ایجاد کی جمع ایجادات۔

۱۷۔ عطف و اضافت۔

ہر زبان کے قواعد میں یہ دو ضروری شعبے ہیں۔

عطف - ایک پر ایک ایزاد کرنے کے لئے مستعمل ہوتا ہے - جیسے ہاتھ اور پاؤں - ٹوپی اور جوتی - ہیں آور — کتاب و قلم - دستار و گفتار - ہیں واؤ —

چوں کہ ہاتھ - پاؤں - ٹوپی - جوتی - یہ چاروں لفظ اردو کے ہیں - اس لئے ان کے بیچ میں جو عطف کہ لایا گیا ہے وہ بھی اردو ہی ہے - یعنی (اور) کتاب - قلم - دستار - گفتار - یہ چاروں لفظ عربی اور فارسی زبانوں کے ہیں اس لئے (واو) یعنی فارسی کا عطف استعمال کیا گیا ہے -

اضافت - کسی کو کسی کی ملک بنائے - یا کسی کی کوئی صفت ظاہر کرنے یا کسی زمانے کا تعین کرنے وغیرہ کے لئے مستعمل ہوتی ہے - جیسے غلام زید - عہد عباسیہ - دریائے عمیق -

اردو میں اضافت کے لئے کئی حروف ہیں - مثلاً :-

عہد بہمنی = بہمنی کا عہد - میں کا -

دندانِ شیر = شیر کے دانت - " کے -

فوج سلطان = سلطان کی فوج - " کی -

قلم تو - یا - قلم من - تیرا قلم یا میرا قلم - " را -

کتب تو - یا - کتب من - تیرے کتب یا میرے کتب - ہیں - رے -

شمشیر تو یا - شمشیر من - تیری شمشیر یا میری شمشیر - ہیں - ری -

[illegible]

اس کے علاوہ

پر - ہیں - نہ بھی اضافی اشکال ہیں - لیکن اردو میں عطف واضافت کا ایک بہت بڑا جھگڑا ہے یعنی ایک عربی یا فارسی لفظ اور ایک اردو لفظ کے درمیان فارسی عطف واضافت جائز ہے یا نہیں؟ جیسے دستار وٹوپی - اور تلوار وسیف - میں ہر دو جگہ واو یعنی عطف یا ذکر سلطان اور تلوار مغرب - میں ہر دو جگہ (ـِ) کو زیر یعنے اضافت -

بعض اصحاب نے اس شکل کو جائز کر لیا ہے اور وجہ یہ قرار دی کہ طرح طرح کے قیود سے زبان کا دائرہ محدود رہتا ہے - گو ایک حد تک یہ صحیح ہے مگر اساتذہ اور مبصرین اس مسئلہ میں متفق نہیں ہیں اس لئے یکسوئی تک عوام کو فارسی اور اردو الفاظ میں فارسی اضافت سے کام نہیں لینا چاہیئے -

۱۸- بعض محاسنِ شعر -

ف ۱ - اس شعر کا رتبہ نہایت بلند ہوتا ہے جس میں کوئی ادا کندہ کی گئی ہو - یہ شعر وہ مہر ہوتا ہے جو صفحۂ دل پر ثبت ہو جائے یا جس میں کسی واقعے کی مصوری کی گئی ہو - یہ شعر وہ تصویر ہوتا ہے جو آنکھوں کی راہ سے دل میں اُتر جائے -

ف ۲ - معانی کی نازک اور لطیف ترکیب شعر کے حسن میں رفعت پیدا کرتی ہے -

ف ۳ - جس شعر میں کوئی جدت ہو وہ شعر نشتر ہوتا ہے -

ف ۴۔ کسی شعر میں اصولی اور حقیقی مضمون آفرینی کی جائے تو اس شعر میں علویت پیدا ہوجاتی ہے۔

ف ۵۔ نشست الفاظ اور چستیٔ بندش اول درجے کے محاسنات میں داخل ہیں۔

ف ۶۔ جب شعر کے ہر دو مصرع آپس میں دست و گریباں ہوں کیا بہ لحاظ بندش اور کیا بہ لحاظ معنی محاسن شعر میں شمار کیے جاتے ہیں۔

ف ۷۔ شعر ایسے ٹکڑوں میں واقع ہو جس سے ارکان اوزان کی صورت پیدا ہو۔ یہ بھی حسن کلام ہے۔

ف ۸۔ وہ شعر بھی اچھا ہوتا ہے جس میں کوئی محاورہ یا روزمرہ ہو مگر باندھا نہ گیا بلکہ بندھ گیا ہو۔

ف ۹۔ ایک شعر میں دو دو پہلو نکلنا حسن نہیں ہے بلکہ کثرت معنیٰ خوبی کلام ہے۔

۱۹۔ چند معائب شعر۔

ف ۱۔ رعایت لفظی کی کثرت معائب میں شمار کی جاتی ہے مگر کوئی جدت ظاہر ہو یا کسی محاورے میں واقع ہو تو ایک حسن پیدا ہوجاتا ہے۔

ف ۲۔ ایک مصرعے میں تین اضافتوں سے زیادہ لانا عیب ہے۔

ف ۳۔ مطلع کے بعد خیال رکھنا چاہیے کہ اور اشعار میں ردیف کا آخری لفظ مصرع اول کے آخر میں نہ آئے۔ ورنہ اس شعر پر مطلع کا شبہہ

ف ۴ ۔ بعض جگہ قریب قریب تکرار لفظ ہو جاتی ہے اس سے احتراز انسب ہے ایسے مقام پر ایک جگہ اضافت سے کام لیا جائے تو تکرار نکل جاتی ہے یا دو مذکر الفاظ میں سے ایک مؤنث بدل ڈالیں۔ یا دو مؤنث لفظ جو جمع ہو جاتے ہیں اس میں سے ایک مذکر سے بدل لیں تو یہ ثقالت دور ہو جاتی ہے۔

ف ۵ ۔ بعض اوقات دو جیم یا دو شین وغیرہ ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں۔ اور بعض اوقات درمیان کے حروف تقطیع سے گر جانے کی وجہ دو قریب المخرج حروف ملجاتے ہیں جس سے ایک ثقل پیدا ہو جاتا ہے لیکن ہر ایک حرف دو مرتبہ جمع ہو جانے سے ثقل نہیں پیدا ہوتا بلکہ وہ دو حروف جنکے ملنے سے تلفظ میں بنوٹ پیدا ہو یا موبہہ بنا کر بولنا پڑے اس لئے تنافر کا معیار فصحا کے مذاق صحیح پر رکھا گیا ہے۔

ف ۶ ۔ بعض الفاظ کی نشست ظاہر میں بُری نہیں معلوم ہوتی مگر دو علیحدہ علیحدہ لفظ جب مل کر ادا ہوتے ہیں یا درمیان کا کوئی حرف تقطیع میں گر جانے یا دب کر نکلنے سے دو حرف یا دو لفظ جو مل کر ادا ہوتے ہیں تو ضم کا پہلو نکلتا ہے مثلاً آتش کا مصرع ۔ بجلی کی صدا جیسے کسی تار پہ دوڑے ۔

ف ۷ ۔ بالکلیہ فارسی تراکیب اور فارسی مصادر کا استعمال بھی اردو کی سلاست

۲۰۔ توارد۔

بعض لوگوں کی آنکھیں بڑی تلاش و جستجو کے ساتھ توارد کی کھوج
میں لگی رہتی ہیں۔ مجھ سے ایک صاحب کہتے تھے کہ ایک اور صاحب باوجود شاعر
ہونے کے کہیں کا کوئی مشاعرہ ناغہ نہ کرتے اور اساتذہ کے دواوین کا کثرت سے
مطالعہ محض اس وجہ کیا کرتے تھے کہ دیکھیں کس کس کے یہاں اساتذہ میں سے کس
کس کے مضمون کا چربہ اتارا گیا ہے اور وہ مضمون کس کے یہاں اچھی صورت
اور اچھی بندش میں آگیا ہے۔

میرے خیال میں توارد دو قسم کا ہوا کرتا ہے:-

الف۔ جو قدما کا کوئی مضمون یا بعض الفاظ یا پورا مصرع یا شعر کا شعر اڑا جائے
ب۔ کسی ہمعصر کا کچھ مضمون یا بعض الفاظ یا پورا مصرع یا شعر کا شعر اڑا جائے
تشریح۔ الف یا ب۔ ہر دو صورتوں میں دو دو شکلیں موجود ہیں۔
(یہاں یہ سمجھ لینا پڑیگا کہ اصحاب توارد میں ایک مقدم ہوگا اور ایک مؤخر)
۱۔ مقدم کا کلام موخر کی نظر سے گذرا ہوگا۔ ۲۔ نہیں گذرا ہوگا۔
اگر نہیں گذرا ہے تو وہ خاصا توارد ہے۔ اور اگر نظر سے گذرا ہے تو سرقہ ہے۔
لیکن وجہ توارد کو موخر گو اپنے کلام میں اگر مقدم گو کے کلام سے اونچا، حسین،
[illegible]

خوشنما توارد ہے۔

بعض اوقات کسی مشاعرے میں کئی اصحاب کی طبیعتیں کسی ایک ہی مضمون کی تلاش میں کسی ایک ہی مقام پر پہنچتی ہیں اس سے بھی توارد واقع ہو جاتا ہے۔

۲۱۔ مشاعرے

مشاعرے نہ صرف ناظم گر ہوتے ہیں بلکہ سلیقۂ شعر اور اچھے بُرے شعر میں امتیاز بھی سکھلاتے ہیں۔ مشاعروں کی وقعت شعر کا حقیقی شوق و ذوق رکھنے والوں کے دلوں میں بدرجۂ اتم رہتی ہے۔

مشاعرے میں کئی شاعروں کی طبیعت ایک ہی مضموں پر پہنچ کر اپنی اپنی وسعت افکار کے موجب علیحدہ علیحدہ راہیں اختیار کر لیتی ہے اور نئے نئے پہلو تلاش کر کے بہم پہنچا لیتی ہے۔ بندش مضمون اور پابندی نشست الفاظ۔ معانی کی خوبی۔ اسلوب بیان۔ کے ساتھ ادائے خیالات کا حسن پیدا کر لیتی ہے یہ تمام باتیں نہ صرف شاعری کا شوق دلاتی ہیں بلکہ ذرا سی توجہ سے اچھے اور بُرے کا امتیاز حاصل ہو جاتا ہے۔ ذاتی معلومات کے علاوہ اساتذۂ عصر، ذی فہم حضرات کسی کے کسی شعر پر تعریف کریں تو اس کی باریکیوں سے باخبر ہو جاتا ہے اور اگر کوئی چیز سمجھ میں نہ آئے تو اس کے معلوم کرنے میں سبقت کا وجدان پیدا ہوتا ہے

معائب و محاسن کلام سے واقفیت ہو جاتی ہے [illegible]

قوت پیدا ہوجاتی ہے۔

وہ اساتذہ جنہوں نے اپنی عزیز عمریں اس فن کی تحصیل میں صرف کردی ہیں اور اہلِ کمال ہونے کا تمغہ حاصل کرچکے ہیں ان کا رنگ ڈھنگ۔ ان کی ادا بندی۔ اُن کی مضمون آفرینی سے سبق حاصل ہوتا ہے۔ طبیعت کی جولانی بڑھ جاتی ہے۔ مگر اولاً شاعرہ اپنی حقیقی خوبیوں سے متصف ہو۔ یعنے اس شاعرہ میں کوئی گفتگو خلاف تہذیب ہونے پائے۔ غزل خوانی کی ابتدا مبتدیوں سے اور انتہا منتہیوں پر کی جائے۔ بزم سخندانی میں بغیر اساتذہ کے خاص اشاروں کے خلاف طرح پڑھنے کی جرأت نہ کی جائے اور ہزلیات سے قطعی اباکیا جائے کسی شعر میں (سوائے اشارے اور کنائے کے) کسی پر نازیبا حملہ نہ کیا جائے وغیرہ۔

دوسرے سبق لینے والا بھی اپنے دل میں حقیقی شوق ذوق رکھتا ہو منکسر المزاج حلیم الطبع ہو۔ فکر رسا رکھتا ہو۔ اُسے جو کچھ آتا ہو یا جو کچھ سیکھا ہو اس کو برموقع برتنا بھی آتا ہو ورنہ سیکھنے میں عجلت کرے۔ وغیرہ۔

بعض اوقات مشاعرے کی طرح خلاف طبیعت زمین میں یا سخت ردیف وقافیے میں صادر ہوتی ہے۔ بعض وقت اس کا عکس ہوتا ہے۔ مگر طبیعت میں انقباض رہتا ہے۔ یعنے طبیعت پر زور دے کر طبع آزمائی کرنی پڑتی ہے۔ نامانوس طرحوں میں یا خلاف طبع بحروں میں فکر کرنی پڑتی ہے۔ اس سے بھی سبق حاصل ہوتا ہے یعنے طبیعت پر زور ڈال کر کہنے کی بھی مشق ہونے لگتی ہے

لیکن آج کل کے اکثر مشاعرے ہملات وخرافات سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ نہ اساتذہ ہی اس طرف متوجہ ہوتے ہیں اور نہ عوام کچھ لحاظ کرتے ہیں۔ ان خاص خاص مجلسوں کا کیا پوچھنا۔

۲۲۔ انتخابِ اُستاد

ہر ایک مبتدی کے لئے انتخاب استاد کا پہلا مرحلہ ہے۔ ہر شایق بار بین ہو اپنے رنگ طبیعت سے واقف ہو اپنی پسندیدہ روش پر پختہ کار ہونے کا متمنی وغیرہ یہ کچھ ضرور نہیں۔ اس لئے انتخاب استاد کے مسئلے میں شہرت کی گرویدگی اور ہمنشینوں کا اشتعال سب سے پہلے اسباب ہوتے ہیں جو بہکا دیتے ہیں اور یہ ٹھوکر ایسی ہوتی ہے جو گڑھے میں گرا دے۔

اسباب شہرت وہی بعض کوتہ نظر ہوا خواہ یا کم علم عقیدت مند شاگرد ہوا کرتے ہیں جو باوجود اپنے دوست یا استاد کی بے بضاعتی کے دوست یا استاد کو مشہور کرنا ان کا پہلا فرض ہوا کرتا ہے جس کی بڑی دلیل ان کی وہی محدود نظر عدم وقوف ہوا کرتا ہے۔

شہرت کے سبب کسی مشہور مگر کم مایہ استاد کے پاس رجوع ہو جانا نہ صرف وسعت معلومات اور تحقیق فن سے باز رکھتا ہے بلکہ کچھ دن بعد یہ یقین ہو جاتا ہے کہ ہم کامل ہو گئے۔ اور ہم کامل ہو گئے سمجھنے کے اسباب بھی ہوتے ہیں۔ پہلا سبب یہ کہ اس کم سرمایہ دار استاد کا ذخیرۂ معلومات کا خزانہ کچھ

دنوں بعد ختم ہو جاتا ہے۔ اور ہم مشق اور خواجہ تاش برادر جہان کے پہلو بہ پہلو ہونے کچھ زیادہ مدت درکار نہیں ہوتی۔ گویا کامل اصحاب کی برابری خود کامل ہونے کی دلیل ہے۔

دوسرا سبب یہ کہ مشہور استاد کی شاگردی میں پہلا فائدہ یہ ہوا کہ ابتدا میں زیادہ تردد و فکر کی محنت گوارا کرنی نہیں پڑی۔ مشاعرے کی غزل میں گیارہ شعر پورے نہیں ہو سکتے تھے مگر استاد کی شفقت نے پانچ چھ شعر کی امداد فرمادی لیجیے استاد کا دم بھرنے لگے۔ مشاعروں میں استاد کے حلقہ تلامذہ کو وجد دینے اور واہ واہ کے نعروں میں شریک ہونے سب سے پیشتر ہیں۔ ان کی نظروں میں استاد کا جواب فرش زمین پر تو نہیں ہے۔ انھیں خود اپنی حماقت کی خبر نہیں کہ کہاں آگرا تو استاد کی بے بضاعتی کی کیا خبر۔

مذکورہ بیان کے یہ معنی نہیں کہ شہرت کوئی چیز نہیں اور تمام مشہور اصحاب محض فرضی استاد ہوا کرتے ہیں بلکہ شہرت کے ساتھ ساتھ اور چیزوں پر بھی غور کر لینا چاہیے مثلاً:۔

اس کی عام علمی قابلیت کس رتبے کی ہے۔ اس کی عمر کیا ہے۔ اس کی فنی عمر کیا ہے جو کثرتِ ریاض خود دلیل کہنہ مشقی ہو۔ اپنی طبیعت کا لگاؤ اور اس کا رنگ غیر ہمرنگ تو نہیں ہے۔ اُس کے معاصرین میں اس کی کیسی وقعت ہے۔ کسی کی عام شہرت نہ سہی مگر طبقۂ اساتذہ میں اُس کا کیا اثر اور کیا رتبہ ہے۔

اس کا برتاؤ اپنے شاگردوں سے کس طرح رہتا ہے۔ اس کے اور اور شاگرد عوام میں کس نظر سے دیکھے جاتے ہیں وغیرہ۔

غرض کہ یہ چیزیں ایسی ہیں اگر کوئی مبتدی اس پر کار بند ہو تو منتھی ہو جائے۔ یعنے اس کے اصول تلاش خواہ مخواہ اُسے کسی اچھے استاد کے پاس رجوع کرائیں گے۔ اور کسی قابل استاد کے پاس رجوع ہونا اُسے ایک نہ ایک دن خود خود قابل بنا دے گا اور برسوں میں حاصل ہونے والی چیزیں مہینوں میں اور مہینوں میں آنے والی چیزیں دنوں میں حاصل ہو جاتی ہیں۔

۲۳۔ طریقہ اصلاح۔

بعض اساتذہ اپنے کسی شاگرد کے (کسی خاص مجلس کے لئے) کچھ شعر دلچسپی کی نظر سے دیکھ بیٹھتے ہیں۔ انھیں حضرات کی اتباع میں بلکہ اُن کی ہمعصرانہ روش کی پیروی کی بنا پر بعض کم مایہ استاد بھی اپنے شاگردوں کو بڑی بڑی کاوشوں سے غزلیں لکھ کر دیتے ہیں۔

اس سے عام نظروں میں ان کم مایہ استادوں کی وقعت اس لئے بڑھ جاتی ہے کہ اُن کے شاگردوں کی غزلیں ہمعصری واہ واہ سے شاعروں کی (انھیں کی نظروں میں) زینت ہوتی ہے۔

غرض کہ شاگرد کا حقیقی جذبہ برقرار رکھنے اور کہنے والے کے کیفیات باقی رکھنے کے لئے اصلاح میں ایسا پہلو اختیار کرنا چاہیے جس سے اس کا وجدان ضمیر

و کیفیت باطنی فنا ہو نے نہ پائے۔

وہ طریقہ یہ ہے کہ نظم ہو یا نثر اصلاح کے وقت فن عروض کی غلطی۔ قواعد زبان کی غلطی۔ اصطلاحات و محاورات کی غلطی۔ نکال دی جائے۔ اگر مضمون عامیانہ ہے یا پیش پا افتادہ ہے تو اس کو نظر انداز کر دینا چاہیئے۔ اس سے یہ بھی فائدہ ہو جائیگا کہ کہنے والے کا ریاض خود بخود تمیز پیدا کرتا جائیگا۔ اور اس کو اپنی سابقہ تحریر اپنے آپ اصلاح طلب معلوم ہونے لگ جائے گی۔ ورنہ اصلاح دینے والا اگر عمداً شاگرد کے ادنیٰ مضمون کو اعلیٰ بنا دیگا تو چھوٹا موٗنہ بڑی بات ہونے کے علاوہ خود سے جب اس رتبے کے شعر نکلتے ہوئے نہ دیکھیگا تو پست ہمت ضرور ہوگا جو آئندہ خود اس شاگرد کی ترقی کے لئے سد باب ہو جائیگا

ہاں جب لکھنے والا یعنے شاگرد خود کہنہ مشق ہو گیا ہو۔ اور اعلیٰ تخیل اس سے امکانی بات ہوتی ہے مگر کسی مضمون یا بندش میں کوئی بات رہ گئی ہو تو اس ادنیٰ کو اعلیٰ نہیں بلکہ اعلیٰ ترین کر دینا مضائقہ نہیں کیا بلکہ ضروری ہے کیوں کہ وہ شاگرد خود اب اس رتبے پر پہنچ گیا ہے کہ ایک اعلیٰ سے اعلیٰ مضمون بھی اس سے ممکن ہے۔

لیکن اس بات کو بھی ہرگز نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے کہ کسی شاگرد کو معمولی طور پر اصلاح دی گئی تھی۔ وہی عروضی یا قواعد یا محاورے کی اصلاح کی گئی تھی مگر شعر میں خود بخود تیور پیدا ہو گئے۔ یا شعر کا رتبہ بڑھ گیا۔ یا کوئی اور حسن پیدا ہو گیا تو اس کو بحال رہنے دینا چاہیئے۔ کیوں کہ استاد نے عمداً۔

شعر کے رتبے کو بلند نہیں کیا بلکہ ایک معمولی اصلاح کے بعد اس میں خود شان پیدا ہو گئی۔

(میں یہاں یہ مصرع لکھے بغیر نہیں رہ سکتا ع قبول خاطر و لطف سخن خداداد است)

۲۴۔ شاعری کا جواز اسلام میں

۱۔ ایسی شاعری جس سے ایمان و اسلام اور ان کے متعلقات پر برا اثر نہ پڑے۔ جائز ہے۔

۲۔ ایسی شاعری جس میں اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کے مصنوعات پر اپنے مصنوعات کو فضیلت نہ دیجائے۔ جائز ہے۔

۳۔ ایسی شاعری جس سے یقین توحید و یقین رسالت پر برا اثر نہ پڑے جائز ہے۔

۴۔ ایسی شاعری جس سے کسی کے عمل صالح یا اس کے متعلقات پر برا اثر نہ پڑے۔ جائز ہے۔

۵۔ ایسی شاعری جس میں اسلام کے اوامر و نواہی کے خلاف نتیجہ نہ نکلے جائز ہے۔

۶۔ عام حیثیت سے کسی کی برائی بیان کرنا .... جائز نہیں ہے

۷۔ عام حیثیت سے کسی کی ہجو کرنا .... جائز نہیں ہے

۸۔ کسی پر تہمت یا اتہام کرنا .... جائز نہیں ہے

۹۔ کسی کی بھلائیوں کو بڑھا کر بیان کرنا منع نہیں مگر غلو تک پہنچ جانا۔
ئز نہیں ہے۔

۱۰۔ اس قسم کا غلو جائز رکھا گیا ہے جس سے غلو ثابت ہو جائے۔ مثلاً
شوق کے چہرے کو چاند کہیں سورج کہیں۔

۲۵۔ تقلید۔

تقلید کا مرض عوام میں زیادہ ہوتا ہے اس لئے واجبی تقلید کے ساتھ
تھ ناواجبی تقلید بھی کر لی جاتی ہے۔ اور طبقہ خاص کو غلط تقلید کے دور
رنے میں بڑی بڑی دشواریاں پیش آتی ہیں اور زیادہ زمانہ گذرتا ہے۔
قواعد[۱] صرف ونحو کی تقلید۔ محاوروں[۲] کی تقلید۔ تذکیر و[۳] تانیث کی تقلید۔
سم[۴] الخط کی تقلید وغیرہ۔

(۱) قواعد صرف ونحو کی تقلید کا معیار چوں کہ قیاسیات پر نہیں ہے کیتب
رابط و قواعد کی پابندی ہر ایک پر ضروری ہے۔ قواعد صرف ونحو کی تقلید۔ اُن
نوں میں تقلید نہیں کہی جا سکتی جو فرضی ہیں۔

(۲) محاوروں کی تقلید۔ مثلاً آن بیٹھا۔ آن پھنسا۔ کوئی اس کے
ان کا قائل ہے اور کوئی متروک سمجھتا ہے۔

(۳) تذکیر و تانیث کی تقلید۔ جیسے۔ آغوش۔ اہل دہلی مؤنث
لتے ہیں اور اہل لکھنؤ مذکر کہتے ہیں۔ موتیا (دھوا) اہل دہلی مؤنث بولتے ہیں

اور اہلِ لکھنؤ مذکر استعمال کرتے ہیں۔

(۴) رسم الخط کی تقلید میں بلاغور و فکر اندھا دُھن کام کیا جا رہا ہے مرکب الفاظ کے اجزا کو علٰحدہ کر کے لکھنے کی رو یہاں تک ترقی کر گئی ہے کہ ناقابل شق الفاظ کے بھی ٹکڑے کر دئے جاتے ہیں حال آن کہ قابل شق الفاظ وہ ہیں جو علٰحدہ علٰحدہ کر دینے کے بعد بھی ہر ایک شق بذاتِ معنٰی دے۔

نمبر ۲ و ۳ اور ۴ - یہ قیاسیات پر مبنی ہیں۔ اور قیاسیات پر آنکھیں بند کئے ہوئے کسی کے بھی پیرو ہو جانا کم علمی کی علامت ہے یا کم عقلی کی۔ پس ہر ایک کو لازم ہے کہ ہر ایسی تقلید میں جن کا معیار قیاسیات پر ہے اپنے ملک کے مستند اساتذہ سے رجوع ہوا کرے جس سے جلد جلد ناواجبی تقلیدی عام مرض کا ازالہ ہو جائے۔

۲۶۔ متروکات۔

غریب اُردو عجیب مخصوں میں گھری ہوئی ہے۔ ایک طرف سے توسیع زبان کا خواہشمند گروہ بجا و بیجا الفاظ کا استعمال بڑھا رہا ہے تو ایک جماعت مخل فصاحت الفاظ کے ترک پر مستعد نظر آ رہی ہے۔

غور کی جگہ ہے کہ اجتماع الضدّین ناممکن ہے۔ پھر ہر دو فریق کی شہزوریوں کا نتیجہ کیا نکلے گا۔ یہاں حضرت جامی علیہ الرحمہ کا قول حسب حال ہے:۔

گر خدا بودے از یکے افزوں | کہ بماندے جہاں بدیں قانوں
ہمہ عالم عدم شدے باہم | بلکہ بیروں بماندے ز عدم

اس مسئلے میں عوام کو چاہیئے کہ زبان کے مجتہدوں سے رجوع ہوں۔ اور خاص افراد کی جدت پسندی خود اجتہاد ہے۔ لیکن خاص خاص افراد بھی اپنے معاصرین کے ساتھ رد و قدح کر کے کوئی صورت جواز ظاہر کریں تو مناسب ہے کیوں کہ یہی طریقہ موزوں اور احسن ہے۔

اس قسم کے مسئلوں میں جہاں عام اور خاص کے نام علحدہ لئے جاتے ہیں بعض کم فہم اشخاص ایک نئی قسم کی بحث پیدا کر لیتے ہیں یعنے ہم بھی خاص ہیں ورنہ کیا خاص کو سینگ ہوا کرتے ہیں؟ یہ ایک لا یعقلانہ سوال ہے۔ اگرچہ خاص کے لئے بعض اصحاب کو نامزد کر دینا بھی انصاف کا خون ہے مگر خاص اصحاب سے مراد وہ لوگ ہیں ذی ہوش اعلیٰ ادراک والے باریک بیں، جدت پسند ہوں، اس فن کے رموز سے باخبر۔ عام علمی معلومات رکھتے ہوں، عربی اور فارسی میں کافی دستگاہ رکھتے ہوں جن سی طبیعتیں اور اُن زبانوں سے بھی واقف ہوں جو زبانیں کہ اردو زبان کے اجزا ہیں، جہاں آزمودہ، مسن، اور انصاف پسند ہوں۔ یہی اصحاب خاص میں شمار کئے جاتے ہیں کہ جنہوں نے اپنی قیمتی اور عزیز عمریں اس فن کے متعلق غور و خوض میں صرف کر دیں۔

غرض کہ صرف توسیع زبان کا خیال بھی مہمل ہے اور متروکات پر

بالکل آمادہ اور مستعد رہنا بھی خاصا جنون ہے۔

خاکسار

(عالیؔ رفاعی)

سرور نگر حیدرآباد دکن
رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ

(جلدی کی وجہ، مقدمے اور کتاب میں بعض چیزیں اور شریک نہ ہو سکیں، انشاء اللہ تعالیٰ طبع ثانی کے وقت غور کیا جائیگا۔)

باب (ا)

فصل (ا)

القاب و صفات حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ و صحابہ وسلم

نقطۂ اولیں۔ رحمۃ للعالمین۔ قبلۂ اسلامیاں۔ دستگیر افتادگاں۔ شاہ عرش فرسا۔ پیشرو کوکبۂ انبیا۔ دُرج التاج خرد۔ شفیعِ ہر نیک و بد۔ رسُولِ دارین۔ سیّد کونین۔ سراج منیر بشیر و نذیر۔ آیۂ نور۔ سایۂ ربِّ غفور۔ کفیل مہماتِ عالم۔ فخر بنی آدم۔ صاحب منبر نہ پایۂ افلاک۔ شہنشاہِ لولاک۔ مفتاحِ رحمت۔ صاحبِ شفاعت۔ شاہِ تختِ کائنات۔ حلّالِ مشکلات۔ پشت و پناہِ مجرماں۔ امیدگاہ گناہگاراں۔ مخدوم زمانہ۔ شاہ قدس آشیانہ۔ تو سین مکان۔

عذر خواہِ عاصیاں۔ مسیحا عبارت۔ خلیل آیت۔ موسیٰ کلام۔ سلیماں احتشام۔ یوسف جمال۔ داؤد الحان۔ ادریس عقل۔ صاحب مقامِ محمود۔ خلیل رحمٰن۔ مہبط قرآن۔ ساقی حوضِ کوثر۔ شافع یوم الحشر۔ لامکاں سیر۔ دارائے حجّت الٰہی۔ مخبر صادق۔ رہ نوردِ سدرہ۔ صاحب درجہ رفیع۔ شاہ انجم مطاف۔ فصیح اللسان۔ معجز بیان۔ ختمِ رسل۔ ہادیٔ سبل۔ نہالِ بے سایۂ گلستانِ رسالت۔ گل سرسبد چمنستانِ نبوت۔ نبیٔ حرمین۔ امام قبلتین۔ رسول الثقلین۔ چراغ ہر دو عالم۔ صاحب معراج۔ آسماں خرام۔ دلیلِ خیرات۔ سرورِ کائنات۔ مفخرِ موجودات۔ صفوات آدمیاں۔ رحمتِ عالمیاں۔ فخر انبیا۔ خیر الوریٰ۔ نور الہدیٰ۔ شافع روزِ جزا۔ خاتم المرسلین۔ شفیع المذنبین۔ احمد مجتبےٰ۔ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔

خصوصیات بعض پیغمبراں[۵۱]

محمد مصطفےٰؐ محبوبِ خدا۔ عیسٰےؑ معجز دم۔ یوسفؑ صدق۔ یعقوبؑ پسر گم گشتہ[۵۲]۔ خضرؑ راہبر آبدار۔ موسےٰؑ ید بیضا۔ آدمِ ثانی (نوحؑ) عمر نوحؑ۔ صبر ایوبؑ۔ الحانِ داؤدؑ۔ ملکِ سلیمانؑ۔ گریۂ یعقوبؑ۔ حسنِ یوسفؑ۔ عقلِ ادریسؑ۔ گلزار ابراہیمؑ۔ کلام موسٰےؑ۔ دم عیسٰیؑ۔ طوفان نوحؑ۔

۵۱۔ تمام نبیوں میں چار اولو العزم صاحب کتاب ہیں۔ حضرتِ موسٰیؑ صاحب توریت۔ حضرت داؤدؑ صاحب زبور۔ حضرت عیسٰیؑ صاحب انجیل۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلعم صاحب فرقان۔ اور ان چاروں میں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اولو العزم ہیں۔

۵۲۔ اسرائیل بھی یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے۔ اور بنی اسرائیل آپ ہی کی اولاد ہے۔

القاب جبرئیلؑ[1]

امین۔ امین وحی خدا۔ پیک الٰہی۔ مرغ سدرہ۔ طائر عرشی۔ روح الامین۔ روح اعظم۔ روحِ مکرّم۔ روحُ القدس۔ رُوح مجرد۔ رُوح۔ ناموسِ اکبر۔ جوہرِ اوّل۔ عقلِ اوّل۔ عقلِ فعال۔ عقلِ کُل۔ شدید القویٰ۔

بیان ملائکہ

سروش۔ ہاتف۔ مرغانِ قدسی۔ مرغان اولی الاجنحہ۔ اولی الاجنحہ۔ فرشتگاں۔ افلاکیاں۔ کروبیاں۔ مسیحانِ افلاک۔ ساکنانِ ملاءِ اعلے۔ مسیحان ملاءِ اعلی۔ طائران سدرہ۔ روحانیان۔ نہاں پیکراں۔ رقیبانِ راز۔ جنودِ کبریا۔

مناسبات فقر

عبادت۔ قناعت۔ ریاضت۔ ہمت۔ شریعت۔ طریقت۔ حقیقت۔ معرفت۔ جلوت۔ خلوت۔ کرامت۔ طہارت۔ استقامت۔ محنت۔ محبت۔ مشقت۔ عصمت۔ عفت۔ غیبت۔ وحدت۔ وحدانیت۔ حرکت۔ خاکساری۔ انکساری۔ پرہیزگاری۔ توکل۔ تحمل۔ مراقبہ۔ مجاہدہ۔

---

[1] تمام فرشتوں میں جبرئیلؑ۔ میکائیلؑ۔ اسرافیلؑ۔ عزرائیلؑ۔ یہ چار نبی سمجھے جاتے ہیں۔ اور ان چاروں میں جبرئیلؑ ذی مرتبہ۔

مشاہدہ۔ مکاشفہ۔ محاسبہ۔ صبر۔ شکر۔ اکلِ حلال۔ صدقِ مقال۔ استغنا۔ تجرید۔ تفرید۔ کلمہ۔ صلوٰۃ۔ صوم۔ زکوٰۃ۔ حج۔ اذکار۔ اشغال۔ دم۔ قدم۔ عشق۔ ذکر۔ فکر۔ شغل۔ تقویٰ۔ زہد۔ اتقا۔ تذکیہ۔ تصفیہ۔ حق پرستی۔ خداشناسی۔ تسلیم۔ رضا۔ راستی۔ صلحِ کل۔ شب بیداری۔ صفائی قلب۔ حلم۔ عفو۔ ثبات۔ خُلق۔ ایثار۔ احسان۔ کتمانِ اسرار۔ ورع۔ خوف۔ رجا۔ تجلّی۔ نور۔ انوار۔ پردہ۔ حائل۔ حجاب۔ برزخ۔ استتار۔ وجد۔ تواجد۔ غلبہ۔ شوق۔ ذوق۔ جذب۔ سلوک۔ صحو۔ محو۔ الہام۔ مرکز۔ دائرہ۔ حلقہ۔ نقطہ۔ قبلہ۔ سکر۔ نفی۔ اثبات۔ علم الیقین۔ عین الیقین۔ حق الیقین۔ ذات۔ صفات۔ کائنات۔ سبب۔ علّت۔ معلول۔ وجود۔ شہود۔ ہمہ اوست۔ ہمہ از وست۔ ہمہ در وست۔ تلوین۔ تمکین۔ وقت۔ حال۔ قال۔ نفسِ امّارہ۔ نفسِ لوّامہ۔ نفسِ ملہمہ۔ نفسِ مطمئنہ۔ بدایات۔ نہایات۔ ہدایات۔ انابت۔ کشف۔ توبہ۔

عالم جہاں طلسم۔ مہدِ طلسم گوں۔ قلعہ کہربا گوں۔ سفالین خم۔ سراچہ سفالیں۔ خم گل آلود۔ تیرہ گل۔ تیرہ خاک۔ کوزۂ سفال سرشت۔ خاکداں۔ دیر خاک۔ سرائے سہ پنج۔ سرا۔ سرائے مستعار۔ سرائے دو ہنجی۔ سرائے فریب۔ زنداں سرا۔ سرائے آبنوسی۔ سراچہ تنگ۔ سرائے فانی۔ سرائے ناپائیدار۔ چار سوئے غم۔ چار دیوار تنگ۔ چار آئینہ۔ چار طاق۔ چار محل۔ پنج روزہ۔ پنج روزہ۔ شش خانہ۔ شش محل۔ شش طاق۔ شش جہت۔ شش طرف۔ شش آئینہ۔ شش رو۔ شش و ہفت۔ ہفت رنگ۔ شاخ ہفت بیخ۔ ہفت آہنی نبرد۔ آتش ہفت جوش۔ ہفت در بند۔ ہفت روز۔ ہفت روزہ۔ ہفت آئینہ۔ ہفت رواق۔ ہفت منظر۔ ہفت محل۔ ہفت بام۔ تیرہ مغاک۔ آتشیں محل۔ خود رائے۔ رواقِ سپہر خار۔

تنگ۔ کہنہ۔ عالمِ ناسوت۔ شعبہ آب و خاک۔ چاہ بے بن۔ سادہ دشت۔ حصار بے ہوشاں۔ دیرینہ دور۔ دور کہن۔ پنہاں شکنج۔ چمن ناپائیدار۔ غارِ ژرف۔ زخمۂ دام و دد۔ خانۂ خاک نوش۔ خانۂ کام و ہوا۔ زنِ اژدہا خو۔ دہلیز تنگ جادہ رزق۔ رودسیر۔ دریائے خاموش۔ گل بے ثبات۔ وادیٔ ویرانہ۔ دیرینہ گلشن۔ کہن زال۔ گزر گاہ تنگ۔ اژدہائے معشوقہ نام۔ دام گاہ۔ نوردِ نو۔ درج عقبہ۔ بے وفا۔ غدار۔ دریا عجوز۔ شطرنج۔ کہن۔ تنگ نائے۔ جاں ربا۔ مقامِ رنج و عنا۔ طاوس بے پر۔ زال۔ ناپائیدار۔ خراب۔ پُرفن۔ خارستان۔ حادث۔ مکار۔ حیلہ ساز۔ حیلہ جو۔ بازیگر۔ جائے کون و فساد۔ حباب۔ مقامِ حوادث۔ چند روزہ۔ سراب۔ فانی۔ ماتم کدہ۔ نیرنگ ساز پُرنقش۔ نقش۔ نقش برآب۔ بے ثبات۔ قید خانہ۔ زنداں۔ کن فکاں۔ حادثہ زا۔ کہنہ دمن کج بنا۔ بے بنیاد۔ بساط۔ بسیط۔ باغ۔ باغ آراستہ۔ عروس۔ سرخ و زرد۔ کیمیا گر۔ پُرنور۔ گلستاں۔ عشرت کدہ۔ بوقلموں۔ گلزار۔ چمن۔ گلشن۔ نورانی۔ مقامِ کشت۔ مقامِ آزمائش۔

صفاتِ بادشاہ۔ ظل اللہ۔ انجم سپاہ۔ قمر خدم۔ عطارد رقم۔ کیواں حشم۔ برجیس شیم۔ مریخ حشم۔ خورشید علم۔ افلاک خیم۔ فلک آب۔ ثریا خرگاہ۔ فلک پناہ۔ فلک رفعت۔ فلک شکوہ۔ فلک آستاں۔ فلک بارگاہ۔ فلک مرتبہ۔ سپہر مرتبہ۔ ہلال رکاب۔ فلک جناب۔ خورشید جناب۔ ظل سرپر افلاک۔ کشور گیر۔ کشور کشا۔ کشورستاں۔ جہاں گیر۔ باج گیر۔ تاج گیر۔ گیتی گیر۔ گیتی ستاں۔ گیتی فروز۔ کج کلاہ۔

جلیل القدر۔ جلیل آستاں۔ جلیل بارگاہ۔ جلالت شیم۔ جلالت آب۔ سخاوت پیشہ۔ شجاعت اندیشہ۔ گنج فشاں۔ گنج عطا۔ گنج دار۔ گنج بخش۔ دریا نوال۔ دریا دل۔ دریا بار۔ ابر دریا بار۔

شریف گوہر۔ اورنگ نشیں۔ صاحب تاج ونگیں۔ شیر پیکر۔ شیر شکار۔ شیر پنجہ۔ شیر حملہ۔ شیر افگن۔
ہما سایہ۔ قوی پایہ۔ عدل گستر۔ سخا گستر۔ عطا گستر۔ صاحب قران۔ سکندر دبدبہ۔ دارا دربان۔
کسریٰ معدلت۔ فریدوں حشمت۔ ہمایوں بخت۔ کیخسرو ثانی۔ نوشیرواں عدل۔ حاتم بذل۔
فریدوں فر۔ دارا در۔ قیصر قصر۔ افراسیاب لشکر۔ جم مرتبت۔ کاؤس ہمت۔ جہاں خسرو۔
اسفندیار حوصلہ۔ فیروزمند۔ سادگی پسند۔ دیو بند۔ جواں بخت۔ جواں دولت۔ جواں سال۔
جواں طبع۔ فراخ حوصلہ۔ مالک دیہیم۔ صاحب اقلیم۔ رعایا مہرباں۔ رعیت پرور۔ رعیت نواز۔
فرماں روا۔ گراں عطا۔ خطا پوش۔ عذر نیوش۔ جہاں داور۔ ہنر مند پرور۔ فرشتہ خو۔ نیک رو۔
دشمن سوز۔ دشمن گداز۔ گردن فراز۔ کامگار۔ بردبار۔ سریر آرا۔ بے ریا۔ واقف اسرار جہانبانی۔
ماہر رموز جہاں رانی۔ رونق دہ تخت سلیمانی۔ زیبندۂ تاج کیانی۔ دولت پناہ۔ دیں پناہ۔
جہاں پناہ۔ مالک تاج وتخت۔ باہمت۔ سکندر اورنگ۔ ثانیٔ ہوشنگ۔ عدو سوز۔ عدو گداز۔
بیدار مغز۔ خدا ترس۔ جزرس۔ بلند نام۔ مرجع انام۔ نیرو آزار۔ دانا دوست۔ ستمگار کش۔
روشن ضمیر۔ دادگر۔ سالار دہر۔ عالم کشا۔ سایۂ ایزد۔ گیہاں خدیو۔ ہمدرد قوم۔ قابل مدبر محسن۔
حامی اسلام۔ صاحب دست کرم۔ رونق چتر وعلم۔ دور اندیش۔ عاقبت بیں۔ معاملہ فہم۔ جفاکش
محتاط۔ عادل۔ فیاض سخی۔ شہسوار۔ نیک مزاج۔ کریم النفس۔ رحم دل۔ امن پسند۔ بے تعصب۔
صاحب حوصلہ قومی۔ قوی دل۔ قوی بازو۔ قوی دست۔ قوی پنجہ۔ مستقل مزاج۔ بے نظیر۔
کفایت شعار۔ والاشان۔ والادودمان۔ عالی شان۔ عالی دودماں۔ فاتح صاحب شوکت۔
رافع اشرار۔ نافذ الامر۔ نیک خصال۔ نگہبان خلق۔ منصور۔ مظفر۔

فوج = لشکر ۔ دریا موج ۔ دریاشکوہ ۔ دریا آثار ۔ قطراتِ ابر ۔ بے تعداد ۔ بے شمار ۔ بافر ۔ فلک تار ۔ انجم شکوہ ۔ عدو سوز ۔ دشمن سوز ۔ کشور گیر ۔ جہاں گیر ۔ تاج گیر ۔ جہاں ستاں ۔ کشورستاں ۔ نصرت بار ۔ نصرت یار ۔ نصرت نصیب ۔ نصرت یاب ۔ نصرت پیشہ ۔ نصرت موج ۔ نصرت قرین ۔ نصرت رکاب ۔ نصرت پیکر ۔ فتح نصیب ۔ فتح قریں ۔ فتح رکاب ۔ فتح پیکر ۔ فتح موج ۔ فتحیاب ۔ شجاعت آئیں ۔ ظفر سیر ۔ ظفریاب ۔ ظفر پیکر ۔ ظفر موج ۔ ظفر نصیب ۔ ظفر قریں ۔ ظفر رکاب ۔ ظفر پیشہ ۔ جلادت شعار ۔ تہوّر آثار ۔ ہمت ور ۔ آزمودہ کار ۔ جرار ۔ کرار ۔ دلیر ۔ بہادر ۔ تجربہ کار ۔ مواج ۔ سیل مواج ۔ جنگجو ۔ نبرد آزما ۔ معرکہ آرا ۔ قلعہ کشا ۔ قلعہ گیر ۔ حملہ آور ۔ فیروزی انتساب ۔ ابرِ سیاہ ۔ دل بادل ۔

شجاع ۔ گراں رکاب ۔ رزم ساز ۔ سبک عناں ۔ شیر زن ۔ شیر گیر ۔ کمند افگن ۔ شمشیر زن ۔ شمشیر باز ۔ تیغ زن ۔ تیغ باز ۔ کینہ خواہ ۔ دشمن شکار ۔ شبخون زن ۔ رجز خواں ۔ خشمناک ۔ جنگی ۔ چابک دست ۔ سخت کوش ۔ جہاں گیر ۔ نبرد آزما ۔ اقلیم ستاں ۔ جوشن در ۔ جوشن بر ۔ خود پوش ۔ زرہ در بر ۔ صاحب تیر و کماں ۔ صاحب نیزہ ۔ صاحب تیغ ۔ صاحب شمشیر ۔ صاحب رخش ۔ ہمت ور ۔ جان ریز ۔ میداں خرام ۔ صفدر ۔ صف شکن ۔ میمنہ شکن ۔ میسرہ شکن ۔ حملہ ور ۔ زورمند ۔ قدر انداز ۔ تیر باز ۔ محکم انداز ۔ سخت کماں ۔ گراں گرز ۔ نہنگ پیکر ۔ جوشندہ ۔ البرز گرز ۔ تہمتن تن ۔ اسفندیار بدن ۔ زخم فشاں ۔ شہسوار ۔ فولاد خا ۔ کار آزما ۔ عفریت کش ۔ رستم کینہ ۔ پولاد پوش ۔

شمشیر ۔ برق فشاں ۔ برق رنگ ۔ برق دم ۔ برق وش ۔ برق رو ۔ برق خو ۔ برق انداز

برق فام۔ برق نام۔ برق کام۔ برق زباں۔ زہر آلود۔ دشمن گداز۔ سراپا ناز۔ خارا شگاف آتش زن۔ دلیل قاطع۔ آئینہ رنگ۔ گلرنگ۔ اصفہانی۔ ہندی۔ فرنگی۔ حلب۔ مغرب۔ بیباک۔ الماس گوں۔ پرخوں۔ شیر افگن۔ شرار افگن۔ گردن دراز۔ حلقہ کشا۔ عقدہ کشا۔ لاابالی۔ کشورگیر۔ سرفشاں۔ اقلیم کشا۔ مخالف سوز۔ جانستاں۔ جاں بخش۔ جاں سوز۔ جاں گداز۔ برہنہ۔ عریاں۔ جوہر دار۔ لنگر دار۔ جگر شگاف۔ سینہ شگاف۔ دل نواز۔ بے پناہ۔ بے اماں۔ دلکشا۔ عمر شکار۔ جاں شکار۔ سر افگن۔ زباں دراز۔ آتش پیکر۔ ہمہ تن چشم۔ جاں بردوش۔ سرخ لب۔ آتشبار۔ خونریز۔ خوں فشاں۔ خوں چکاں۔ ظفر پیکر۔ آیت ظفر۔ خوں آشام۔ مغفر شگاف۔ جوشن گداز۔ سرانداز۔ جہاں سوز۔ بید ریغ۔ کلید۔ کلید فتح۔ کلید نصرت۔ کلید ظفر۔ جوے۔ اژدہا۔ روشن حجت۔ زہر آب۔ سیماب ریز۔ بے پروا۔ مصقل آئینہ۔ گراں مایہ۔ تیرہ مغز۔ روشن۔ پہلو شگاف۔ دشمن کش۔ پلارک۔ نیمچہ۔ خوں ریز ۞

خنجر۔ سرانداز۔ بیباک۔ زخم ریز۔ گہر ریز۔ خونچکاں۔ آبگوں۔ دست ماہی۔ اژدہا۔ برق۔

سنان و نیزہ۔ سرتیز۔ زہر دار۔ پروردۂ خون۔ اژدہا خوار۔ مار سیاہ۔ سینہ دوز۔ آتش رنگ۔ الماس نعل۔ شیر پیکر۔ خطی۔ برق۔ زباں دراز۔ خوں آشام۔

تیر۔ بے اماں۔ بیباک۔ شوخ۔ کاری۔ پراں۔ راست۔ سینہ پرداز۔ پہلو شگاف۔ آہستہ رو۔ موشگاف۔ جگر دوز۔ دو شاخہ۔ مقراضہ۔ حلقہ ربا۔ فراخ آہنگ۔ نخچیر افگن۔ پلنگ افگن۔ نامہ کش۔ دیدہ دوز۔ دلدوز۔ خارا شگاف۔ جہندہ۔ مژگاں۔ عقاب۔ مرغ

...نک۔ برق۔ بادسیر۔ صفیر مرگ۔ سینہ خراش۔

کمان۔ بازوشکن۔ گرہ برابرو۔ گراں وزن۔ کج۔ چاچی۔ کشادہ۔ ہفت۔ ابروتو[illegible]
...اج آہو۔ پشت ظفر۔ نراغ۔ دگوشہ کماں)

کمند۔ زلف۔ کاکل۔ رسا۔ تابدار۔ ماہ پیکر۔ اژدہا۔ صید کش۔ اتد[illegible]
...لسل شکن۔

اسپ۔ صبا رفتار۔ اختر نگاہ۔ صرصر تک۔ گرم نوا۔ شبدیز گام۔ پریزاد۔ آہستہ خرام
...بک خرام۔ درشت لگام۔ کوہ نورد۔ عنبریں دم۔ نرم سم۔ سبک جولاں۔ آہوتک۔ طاؤس خرام۔
...ہز گوش۔ نجیب۔ بزرگ نسل۔ گرم رو۔ پیکاں گوش۔ سنبلہ چراگاہ۔ محیط آزما۔ آب رواں۔
...برتک۔ برق تگ۔ کوہستاں بخرام۔ گرم جولاں۔ خوش عناں۔ برق رو۔ آتش سنش۔ باد رفتار۔
...بک خیز۔ گرم خیز۔ ہوا نورد۔ تیز تک۔ چابک۔ چالاک۔ فولاد نعل۔ تخت رواں۔ گوہر ...
...ہز قدم۔ زریں ستام۔ جہاں خرام۔ عقاب۔ گردباد۔ شائستہ۔ آراستہ۔ آسماں پیما۔ تیز رو از
...ہم و اندیشہ۔ نگاریں پیکر۔ قوی پشت۔ گراں نعل۔ تیز نگاہ۔ شتاب آہنگ۔ رعد آواز۔ تازی
...راہ۔ پیل رفتار۔ نرم رفتار۔ ہامول نورد۔ بیاباں نورد۔ بادہ جسم۔ کبک خرامندہ۔ برق جہندہ۔
...وزاد۔ دشت نورد۔ باد رواں۔ رقاص راہ۔ کبک رقاص۔ برق خضر صر ہا۔ سیاہ۔
...ہباز۔ بادپا۔ بوئے گل۔ گوزن پیرہن۔ کوتاہ سم۔ آہو شکم۔

فیل۔ پست ہواں۔ قلعہ شکن۔ قلعۂ آہن۔ گنبد رنگیں۔ بہادر۔ قلہ کوہ۔ کشتی آہن...
...ی مغز۔ ہفت استخواں۔ گنبد۔ گنبد رواں۔ ابر سیاہ۔ سبک رو۔ آہستہ خرام۔ تکلیب شکوہ و...

خیمہ سیاہ۔ زنجیر بپا۔ مہیب۔ تنومند۔ کوہ۔ کوہ سیاہ۔ ہامون نورد۔

شیر - خشمناک۔ خشم آلود۔ وحشی۔ تیز چنگ۔ پنجہ کشا۔ مردم خوار۔ گرسنہ۔ مست۔ کینہ سگال۔ حملہ آور۔ تیغ در دندان۔ دشنہ در چنگ۔ سخت پنجہ۔ شرزہ۔ سفید۔ سیاہ۔ زبوں گیر۔ تند طبیعت۔ خونخوار۔ ژیاں۔ درندہ۔ غرّاں۔ غضبناک۔ سہمناک۔ غریں۔ آہنیں چنگ۔ غرندہ۔ صفدر۔ صف شکن۔ سپاہ شکن۔ آشفتہ مغز۔ قہرناک۔ تیز ناخن۔

آداب شاعری
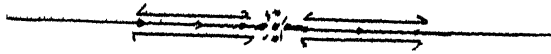
فصل (۲)

عقل۔ بیدار۔ مصور۔ رنگ آمیز۔ خوردہ کار۔ پسندیدہ۔ نکتہ پرور۔ نکتہ سنج۔ گلگوں۔ دقیقہ خو۔ دقیقہ شناس۔ آسماں پیوند۔ نامی۔ دور اندیش۔ تازہ۔ راہ نما۔ صواب سرشت۔ سعادت آگیں۔ موشگاف۔ زبردست۔ آئینہ۔ تیز۔ روشن۔ متین۔ محکم۔ پیر۔ صواب۔ عالم افروز۔ حیلہ گر۔ سدِ سکندر۔ معنی شناس۔ آموزگار۔ صاحبِ قیاس۔ درست۔ قوی۔ باریک۔ لطیف۔ جوہر۔ تیز۔ پرنور۔ سلیم۔ عقدہ کشا۔ سمند۔ دیوانہ۔ حصار۔ صائب۔ فلک تاز۔ آفتاب۔ رشتہ۔ تازیانہ۔ گوہر۔ چراغ۔ شمع۔ قندیل۔

عاقل و شاعر۔ نازک خیال۔ معانی انگیز۔ سخن آفریں۔ قوی رائے۔ بلند نگاہ۔ الغ کلام۔ ہوشیار مغز۔ معما شگاف۔ دور اندیش۔ جہاں شناس۔ نکتہ سنج۔ اندیشہ سگال۔ یافہ گو۔ نظر شناس۔ نظر سنج۔ دانشور۔ تیز بیں۔ عقیل۔ انجم نگاہ۔ خرد دوست۔ تازہ رائے۔ باریک بیں۔ خردہ شناس۔ خردہ داں۔ سخنور۔ سخن سنج۔ سخنگو۔ صاحب فرہنگ۔ زیرک طبع۔ بلند تلاش۔ بلند خیال۔ دیدہ ور۔ تیز طبع۔ خرد پرور۔ سخن پرور۔ نیک رائے۔ تمام اندیش۔ رائے شناس۔ چابک اندیشہ۔ صاحب فراست۔ فیلسوف۔ موشگاف۔ فرزانہ۔ خرد اندوز۔ سنجیدہ کار۔ ژرف نگاہ۔ روشن نظر۔ اندیشہ سنج۔ رموز داں۔ نصیحت آموز۔ سخن سگال۔ نازک طبع۔ بلند فکر۔ وسیع الخیال۔ تمام تدبیر۔ نصیحت گر۔ تدبیر شناس۔ تربیت کار۔ فلک رائے۔ نکتہ داں۔ کار آگاہ۔ ہنر پرور۔ بیدار مغز۔ زیرک نہاد۔ دانائے دہر۔ کمالِ فرہنگ۔

دانش اندیش۔ حاضر جواب۔ روشن خرد۔ پاکیزہ رائے۔ شناسائے کار۔ روشن قیاس۔ بیدار ہوش۔ دانش آموز۔ فرخندہ رائے۔ گنجینہ دار۔ چارہ سگال۔ پختہ نظر۔ دانش سرشت۔ دیدہ بہ آفریں۔ شگرف دانش۔ محکم رائے۔ صائب تدبیر۔ صاحب غور۔ خرد پناہ۔ خردمند۔ صاحب طبع و قاد۔ نکتہ پرور۔ دقیقہ سنج۔ شیریں گفتار۔ شیریں مقال۔ شیریں سخن۔ شیریں زباں۔ شیریں کلام۔ معجز بیان۔ سحر بیان۔ فصیح اللسان۔ جادو سخن۔ مضامین آفریں۔ عاشق مزاج۔ عشق پرور۔ حسن پرست۔ شوخ طبیعت۔ جدّت پسند۔ سیف زباں۔ وارستہ مزاج۔ آزاد خیال۔ روشن دماغ۔

شعر۔ برجستہ۔ سلکِ مروارید۔ شعری مرتبت۔ بے عیب۔ صید بستہ۔ آبدار۔ بلند۔ رنگین۔ تر۔ دلستاں۔ مرصع۔ چست۔ دلربا۔ پر مضمون۔ درد انگیز۔ آتش انگیز۔ رندانہ۔ عاشقانہ۔ فقیرانہ۔ بہاریہ۔ بزم افروز۔ فصاحت شعار۔ بلاغت آثار۔ رشتہ۔ دلآویز۔ گہرریز۔ فصاحت خیز۔ بلاغت آمیز۔ دلچسپ۔ غذائے روح۔ معانی آفریں۔ رشتۂ گوہر۔ لطیف۔ آئینۂ خیال۔ زر بختہ۔ سیم خام۔ خطِ نفس۔ مطلب پرار۔

سخن۔ درِ مکنون۔ استوار۔ آبدار۔ فرح بخش۔ تیغ۔ بام۔ شائستہ۔ لطیف۔ عظیم۔ تہ دار۔ ناگوار۔ زہر آگیں۔ افسوں۔ عقد گہر۔ سرسبز۔ شاداب۔ دریا۔ اعجاز۔ غریب۔ رشتۂ یاد۔ یکب۔ مقبول قلوب۔ درست۔ جگر تاب۔ سخت۔ تلخ۔ شیریں۔ دلآویز۔ کوتاہ۔ دراز۔ بساط۔ سرپر۔ دروغ۔ راست۔ پر مغز۔ موثر۔ عروس۔ زہر آلود۔ مردم فریب۔ ارجمند۔ زشت۔ سرایت۔ دلنواز۔ بلند پایہ۔ شجنہ۔ دام۔ جام۔ چرب۔ نقد۔ لاجواب۔ دلفریب۔ کامل عیار۔

والا رتبہ۔ دلخراش۔ سراب۔ طویل۔ مختصر۔ فصیح۔ بلیغ۔ درست۔ بے عیب۔ دلپسند۔ طوطی۔
عندلیب۔ شاہد۔ سلیس۔ دقیق۔ دلکش۔ بے پر۔ ہوش ربا۔ لغو۔ بیہودہ۔ مہمل۔ ناسنجیدہ۔ سنجیدہ
پختہ۔ نمکین۔ رنگین۔ موزوں۔ روشن۔ روح افزا۔ سلک گوہر۔ مجمل۔ مبہم۔

طبع۔ شگفتہ۔ وقاد۔ نقاد۔ روشن۔ رواں۔ بارکش۔ نکتہ پرداز۔ ہنر پرور۔ سرکش۔
کوتاہ۔ شہوت آشنا۔ سادہ۔ لطیف۔ زیرک۔ ابر۔ مواج۔ گرم۔ سرد۔ افسردہ۔ ناقد۔ راست۔
کج۔ محجوب۔ غیور۔ فتنہ انگیز۔ زود رنج۔ شرارہ۔ کند۔ تیز۔ معتدل۔ بحر۔ خوشخو۔ سلیم۔ تازہ۔
محزوں۔ حزیں۔ شاد۔ مسرور۔ رنگین۔ اقدس۔ مقدس۔ درشت۔ شربر۔ بلند۔ والا۔ عالی۔
سخن سنج۔ معنی آفریں۔ آسودہ۔ پاک۔ زود فہم۔ نیکو۔ موزوں۔ حریص۔ توسن۔ عناں۔
فلک پیما۔ آسماں فرسا۔ خجستہ۔ شبیہ۔

قلم۔ اول ما خلق اللہ۔ معجز رقم۔ جادو طراز۔ زباں دریدہ۔ تیز زباں۔ زباں بریدہ۔
معجز نگار۔ جادو نگار۔ دو سر۔ دو زبان۔ جادو رقم۔ سحر نگار۔ زبان آور۔ نکتہ ساز۔ سرباز۔
آتشیں صریر۔ شعلہ صریر۔ نادرہ سنج۔ شعلہ تحریر۔ نخلبند۔ شمشیر کف۔ رشحہ زا۔ گریباں چاک۔
غریب رقم۔ سحر زباں۔ بدیع آثار۔ بدیع رقم۔ مشکیں سخن۔ شکر بار۔ شعلہ آشوب۔ گوہر فشاں۔
زباں دراز۔ کند۔ سیہ رنگ۔ مشکیں سنج۔ مضراب۔ بلبل۔ زاغ۔ طاؤس۔ نے۔ نیشکر۔ طوطی۔
دلبر۔ عندلیب۔ چشمہ۔ سوزن۔ تو زک۔ پرکار۔ تیز۔ دستاں زن۔ فسوں ساز۔ مرغولہ ریز۔ نقب زن۔
صنعت نگار۔ مشک فشاں۔ راقم کاف و نون۔ باشندہ ظلمات۔ آب حیات۔ تیغ۔ منقار۔
راکع۔ ساجد۔ شمع۔ مصری۔ واسطی۔ تیر۔ علم۔ سرو قد۔ سر بریدہ۔ لب دریدہ۔ گوہر انداز۔

ہوش گداز۔ شکر بار۔ سر تیز۔ روشن سخن۔

دوات۔ پایہ افزائے قلم۔ عالی دودماں۔ ظلمات۔ سوختہ دل۔ سیہ دل۔ سیہ درد۔ مطبخ سودا۔ روشن بروں۔ خانہ مسافر ہمنشیں عالیاں۔ چاہ بابل۔ سرمہ واں۔ دہن باز خشک تر۔ بخور۔ حقہ مشک۔ تشنہ دوستہ قطرۂ آب۔

کاغذ۔ آسماں۔ وجوئے مسطر۔ دو روئے۔ صبح وش۔ بالِ طاؤس۔ زرافشاں۔ سپید رو۔ سیہ رو۔ شامی۔ چینی۔ خطائی۔ کشمیری۔ الوری۔ افشانی۔ حنائی۔ حریری۔ ہدف تیر قلم۔ کارکشائے اسرار۔ تنک مزاج۔ گراں قدر۔ سبک وزن۔ عالی رتبہ۔ صورت پذیر۔ آئینۂ سوز۔ چیرہ دار۔

نقش۔ راستیں۔ راست۔ خوب۔ گزیں۔ سادہ۔ عجیب۔ زیبا۔ بدیع۔ موہوم۔ جاں نواز۔ دو رنگ۔ کہنہ۔ تازہ۔ اولیں۔ دومیں۔ دلپسند۔ سحر۔ اعجاز۔ نغز۔ دلکش۔ نظر فریب۔ رنگین۔ ہوش ربا۔ حیرت انگیز۔

مکتوب۔ دلنواز۔ جاں نواز۔ خوش اسلوب۔ مرغوب۔ خوب۔ سربستہ۔ مسرت بار۔ جادو نگار۔ صداقت اسلوب۔ غم نگار۔ درد انگیز۔ غم آلود۔ گرامی۔ زیبا۔ مسرت طراز۔ عطوفت آمیز۔ دلکشا۔ تعویذ تن۔ دلپسند۔ حرز جاں۔ مشکیں سواد۔ محبت آمیز۔ راحت رساں۔ آرام جاں۔ غم زدائے۔ فرحت بخش۔ گلدستۂ نشاط۔ مجموعۂ انبساط۔ سرمایۂ بہجت۔ سرمۂ چشم۔ دافع انتظار۔

قاصد۔ نامہ بر۔ نامہ آور۔ پیغام بر۔ پیغام آور۔ پیغام رساں۔ پیغام گزار۔ رہ نورد۔

منازل نورد۔ دشت نورد۔ بادیہ پیما۔ رہگرائے۔ راہ سنج۔ برق رفتار۔ بیاباں گرد۔ صحرانورد
سول، فرستادہ۔ ایلچی۔ برید۔ ہرزہ گو۔ منزل شناس۔ راہ پرست۔ نامہ کش۔ مژدہ رسان۔
رنگ۔ تیزرو۔ تیز گرد۔ صبا رفتار۔ سبک خیز۔ سست قدم۔ فرخ فال۔ خجستہ رفتار۔ گرد باد۔
۔ آہ۔ اشک۔ نالہ۔ روح۔ جان۔ نسیم۔ شمال۔ صبا۔ ابر۔ ہدہد۔ کبوتر۔ پیغمبر۔ پیمبر۔

متعلقات شاعری

آسمان۔ فیروزہ رنگ۔ مقرنس۔ زنگاری۔ سیہ کاسہ۔ دوں پرور۔ سفلہ پرور۔
رفتار۔ کجمدار۔ کجرو۔ مشعبد۔ دوّار۔ پست منظر۔ جور کیش۔ دوں۔ دوں پرور۔ دوں پرست۔
ہی گرد۔ آبگوں۔ روشندل۔ ازرق۔ فاختہ گوں۔ درخشاں۔ چتر۔ کہن۔ شش طاق۔
ناکام۔ دغل باز۔ حقہ باز۔ جفاکار۔ جابر۔ ظالم۔ غمازہ۔ شیشہ رنگ۔ دورنگ۔ ناکس پرست۔
بشہ باز۔ کاسہ وش۔ تابناک۔ بازیگر۔ طاؤس پر۔ اخضر۔ آتشیں۔ بیدار۔ بوقلموں۔ نیلگوں۔
رنج پیکر۔ نگوں طشت۔ کج نفس۔ ہزار میخ۔ دو وناک۔ فتنہ پرور۔ نیرنگساز۔ لاجوردی۔ گرد آ
روزہ فام۔ سبزپوش۔ دیرینہ سال۔ دولابی۔ مینارنگ۔ مشکیں حصار۔ ہفتخواں۔ تنور۔ اطلس۔
ل۔ زجاج۔ طاؤس اخضر۔ زنداں سرائے۔ تختِ رواں۔ نہ رواق۔ نیلی رواق۔
م۔ پیمانہ۔ ساغر۔ رنگیں۔ پل۔ کلاہ۔ تاج۔ نیل۔ فراش۔ لعبت باز۔ زربفت۔ ستارہ بیز۔
نہ گر۔ کوزہ پشت۔ پردہ دار۔ محیط۔ خیمہ۔ سائباں۔ بیضہ۔ قرابہ۔ اشتر۔ طبق۔ طوطی۔ فلک
زرق۔ کشتی۔ گنبد۔ پردۂ نیلگوں۔ صحنک زریں۔ طاسک سرنگوں۔ رواقِ دلکش۔

اژدہائے ہفت پیکر۔ طلسم گوں۔ برج زمرد۔ مینار برقی۔ گنبد فیروزہ۔ دیرکہن سال۔ غرفہ لاجورد۔ برگ لاجورد۔ ہندسی۔ کبود۔ کہن۔ آئینہ۔ آبگینہ۔ دولاب۔ پیر۔ کاخ دل افروز۔ سبز باغ۔ دیرینہ گلشن۔ طشت خوں۔ طارم سرمہ گوں۔ کاخ جگر تاب۔ لاجوردی بساط۔ حصارِ لاجوردی۔ پردۂ زنگاری۔ کاخ آراستہ۔ تختِ روندہ۔ طشت نگوں۔ گنبد قیر گوں۔ گنبد تیز رو۔ گنبد گردل۔ گنبد نیلوفری۔ روئیں حصار۔ نہ چمن۔ نہ صدف۔ نہ خم۔ نہ دلق۔ نہ کرسی۔ نہ گنبد۔ نہ تخت۔ نہ رواق۔ نہ خوانچہ۔ نہ عماری۔ نہ بطن۔ نہ شیشہ۔ نہ مطبخ۔ نہ خرگاہ۔ نہ دیر طرب خیز۔ نہ پشتہ۔ نہ پایہ۔ ہفت ہودج۔ ہفت اورنگ۔ ہفت جدول۔ ہفت صدف۔ ہفت پردہ۔ ہفت خوان۔ ہفت فیروزہ کاخ۔ ہفت میداں۔ ہفت باغ۔ ہفت پرکار۔ ہفت حصار۔ ہفت خرگاہ۔ ہفت پرند برنیلی رنگ۔ ہفت موج۔ ہفت مہد۔ ہفت جوش۔ کج خرام۔ بدلگام۔ تنگ چشم۔ عربدہ جو۔ خضر لباس۔ ستیزہ کار۔ گرم عناں۔ شب زندہ دار۔ ناتواں بیں۔ مرد افگن۔ سنگدل۔ بیوفا۔ بداختر۔ کاسہ۔ شیشہ۔ پیالہ۔ سقف۔ سقف کجمدار۔ گرداب۔ ناقوس۔ چنبر۔ چوگاں۔ تیز ہوش۔ ستمگار۔ بیستوں۔ توسن۔ طاؤس۔ برق خرام۔ دیر شناسیاں۔

فلک ماہ فلک اول۔ فلک عطارد فلک دوم۔ فلک زہرہ فلک سوم۔ فلک شمس فلک چہارم۔ فلک مریخ فلک پنجم۔ فلک مشتری فلک ششم۔ فلک زحل فلک ہفتم۔

زمین۔ کرسی۔ تخت۔ چنبر۔ سر۔ جریر۔ بساط۔ نطع۔ ادیم۔ نشیمن۔ خطرناک۔ نامزروع۔ سرسبز۔ زرخیز۔ قابل زراعت۔ عمدہ۔ خوب۔ خراب۔ ناقص۔

آفتاب۔ قندیل۔ شمع۔ چشمہ۔ کلاہ۔ افسر۔ لعل۔ مہد۔ سلامی۔ نیزہ دار۔

نوری طائر۔ مشعل روز۔ قفل زریں۔ زریں علم۔ زریں سراپردہ۔ تیغ۔ خنجر۔ خرمن۔ طاسک۔ گل۔ گوئے۔ آئینہ۔ ساقی۔ عروس۔ خرگاہ۔ کلیچہ۔ مسافر روز۔ مسافر سوز۔ تیغ زن۔ لعل کمر۔ نیلگوں حرف۔ کشادہ رو۔ بلند۔ رخشاں۔ تاباں۔ دورو۔ جہانگیر۔ ترک روز۔ چراغ روز۔ چراغ۔ انجم سپاہ۔ سلطان صبح خیز۔ شاہ مشرق۔ شاہ خاوری۔ چشمۂ خاوری۔ قبلہ مشرقیاں۔ خدائے ہنود۔ چشمۂ آتش۔ ذرہ پرور۔ پنجہ۔ نگین۔ تاج۔ سوز۔ پرنور۔ روشن۔ جہاں گرد۔ سوار مشرق۔ باز زریں بال باز سفید پر۔ ترنج زرپاش۔ برگِ لالہ۔ برگ ورد۔ چشمۂ بے نم۔ گلدستہ ارغواں۔ خشتِ زر۔ قبۂ زر۔ خیمۂ زریں۔ زریں ساغر۔ شہباز سحر۔ شمع رواقِ اخضر۔ شاہین زرانداز۔ شمشیر سحر۔ قرصِ زر۔ شاہد زریں قبا۔ عنقائے زر۔ عماری زر۔ کشتیٔ زر۔ مہر زر۔ زریں۔ ساقی صبح خیز۔ ترک سلطان شکوہ۔ اعور۔ ساقی۔ طفلِ کہن سال۔ میوۂ پرنور۔ آہوئے دوندہ۔ آہوئے آتش فشاں۔

صبح۔ دلکشا۔ نشاط افزا۔ طرب خیز۔ زیبا چہرہ۔ خجستہ فال۔ زریں لوح۔ جہاں افروز۔ بزم افروز۔ گیتی افروز۔ بصارت افروز۔ دورنگ۔ فرخ۔ نورانی۔ بے نقاب۔ زباں بریدہ۔ صادق الوعد۔ فروزندہ۔ تنگ پیشانی۔ گرم تاب۔ جگر سوز۔ عالم افروز۔ قیامت۔ تازہ رو۔ دلکش۔ روشندل۔ شگوفہ۔ عروس۔ کتاں۔ دشنہ۔ شیر (بای حرف) کافور۔ علم کاویاں روشن۔ کلفت زدہ۔ خجستہ۔ فرخندہ۔ مبارک۔ فرضی۔ سیمیں کلاہ۔ مرصع نقاب۔ رخشاں جبیں۔ خورشید سیما۔ مہر جبیں۔ معطر۔ منور۔ کاذب۔ صادق۔ تازہ۔ آتشیں رخسار۔ حشر خیز۔ جگر تاب۔ ہوش ربا۔ پریشاں۔ گرم۔ جانکاہ۔ الم افزا۔ غم افزا۔ طمع کار۔ معشوق زمانہ۔ سفید۔ مطرود۔

شمشیر۔ تابندہ۔ نارنج پختہ۔

روز۔ روشن۔ سیاہ۔ گرم۔ خنک۔ دراز۔ کوتاہ۔ مبارک۔ تیرہ۔ نمونہ قیامت۔ تخت خورشید۔ رنج افزا۔ عشرت پیرا۔ تابندہ۔ بزم افروز۔ زرّیں لباس۔ نورانی۔ رومی۔ فروزندہ۔ بصارت افروز۔ جگر سوز۔ دلخراش۔ سعد۔ مسعود۔ خجستہ۔ عالم افروز۔ روشندل۔ خرم۔ دیو سفید۔ کلفت زا۔ سفید۔ خجستہ فال۔ فرخ۔ تاباں۔ درخشاں۔ پنبہ۔ اشہپ۔ چتر حریر۔ چتر سفید۔ مسرت بار۔ عشرت اندوز۔ پرنور۔ چادر۔ رخسار۔ آفتاب چہرہ۔ شنبہ روز زحل۔ یکشنبہ روز شمس۔ دوشنبہ روز قمر۔ سہ شنبہ روز مریخ۔ چہار شنبہ روز عطارد۔ پنجشنبہ روز مشتری۔ جمعہ روز زہرہ۔

ہلال۔ ناخن۔ تیغ۔ محراب۔ خلخال۔ کشتی۔ سفینہ۔ زورق۔ شمشیر۔ خنجر۔ کمان۔ کلید۔ طاق۔ نون فلک۔

ماہتاب۔ پیمانہ۔ فرابہ۔ چشمۂ آفتاب۔ کلاہ۔ عماری۔ غریب۔ سبک سیر۔ پشت دست۔ اخترمن۔ پروانہ۔ قرص۔ دریچہ۔ گل۔ عمامہ۔ ترنج۔ سیب۔ افسر۔ جلاجل۔ طشت۔ قلعہ۔ علم۔ طوطی۔ مطرب۔ چادر۔ پیراہن۔ طاسک۔ پرنیاں۔ سوز۔ شب خیز۔ شب افروز۔ سعادت قران۔ نطع سیمیں۔ ابن اللیل۔ تیز رفتار۔ کشتی۔ زورق۔ مسافر۔ پرنور۔ درخشاں۔ تاباں۔ روشن۔ آئینہ۔ مسافر شب۔

شام۔ بامراد۔ سیارہ نما۔ قمر پرست۔ دل دشمن۔ ضمیر عدو۔ سیاہ رو۔ تیرہ درون۔ چادر عنبری۔ پردۂ سرمہ۔ ردائے تار۔ زلف لیلی۔ دود۔

شب ۔ پرنور ۔ تاریک ۔ سیاہ ۔ کحلی پوش ۔ آتشیں ۔ کلفت زا ۔ جگر سوز ۔ دیجور ۔ یلدا ۔ سیہ کار
دیو چہرہ ۔ داج ۔ عنبریں ۔ مشکیں ۔ ماہرو ۔ دراز ۔ قیرگوں ۔ حاملہ ۔ زائندہ ۔ کوتاہ رشتہ ۔ ظلمانی ۔
پردہ ساز ۔ تیرہ رنگ ۔ فرخ ۔ عنبر فشاں ۔ سیہ رو ۔ زاغ ۔ کوتاہ ۔ حسرت زا ۔ ظلمت نشیں ۔ مشک فشاں ۔
چادر ۔ پردہ ۔ عروس ۔ ادہم ۔ تار ۔ زنگی ۔ ہندو ۔ شبدیز ۔ طیلساں ۔ سرمہ ۔ درخشندہ ۔ زلف ۔ لیلیٰ ۔
دود ۔ عنبریں نقاب ۔ چتر مشکیں ۔ آہوئے مشکیں ۔ چتر سیاہ ۔ مار سیاہ ۔ غالیہ سا ۔ پردۂ عاشقاں ۔
حجلۂ معشوقاں ۔ تختِ ماہ ۔

اختر ۔ ارجمند ۔ تابناک ۔ سعید ۔ بلند ۔ سیار ۔ ہیچ ۔ روسفید ۔ چراغ ۔ سپند ۔ گل ۔ اخگر
راغاں ۔ فوج ۔ سیماب ۔ آشفتہ ۔ بدمہر ۔ واژگوں ۔ تیرہ ۔ ابتر ۔ ناسازگار ۔ خوابیدہ ۔ غنودہ ۔
باہ ۔ پست ۔ چشم ۔ بیدار ۔ آسماں نژاد ۔ بلند نظر ۔ سحر تاب ۔ نیک فال ۔ آسماں نقاب ۔
ل خواب ۔ مخالف ۔ دوں ۔ سفلہ ۔ بدخواہ ۔ نژند ۔ برگشتہ ۔ مردہ ۔ نارسا ۔ پریشاں ۔ رسیدہ
تہ ۔ شور ۔ زشت ۔ سرکش ۔ نیک ۔ ہمایوں ۔ قرعہ ۔ ناساز ۔ سعد نحس ۔ بااقبال ۔ خورشید تاب ۔
ں ۔ سیار ۔ تاج ۔ مسعود ۔ شب افروز ۔ روشنانِ فلک ۔ بلند ۔

ابر ۔ جہانگیر ۔ بلند ۔ مشکیں پر ۔ ند ۔ گوہر فشاں ۔ بارندہ ۔ پویاں ۔ سیاہ ۔ کافوری ۔
ب ۔ ریزہ ۔ سفید ۔ تند ۔ نیسانی ۔ آذری ۔ بہاری ۔ زمستانی ۔ نوروزی ۔ مایہ دار ۔ پرشور ۔ عنبری ۔
ہ ۔ سیہ مست ۔ سمن کار ۔ شاداب ۔ خروشاں ۔ سعادت منظر ۔ شیرگون (یای معروف) ۔ حیات بخش ۔ تردامن ۔
کار ۔ تردست ۔ خانہ بدوش ۔ سایہ دار ۔ سائبان ۔ شفق نگار ۔ دامن دار ۔ دریا نوال ۔ سیہ کاسہ ۔
دوندہ ۔ چادر ۔ لکہ ۔ رگ ۔ خیمہ ۔ قاصد ۔ ابرش ۔ آب کش ۔ کوہ رنگ ۔ اوج گرا ۔ ژالہ بار ۔

کوس رعد۔ نقارۂ رعد۔ توانگر۔ ممسک۔ تفنگ انداز۔ شامیانہ۔ قطرہ زن۔ آب پاش۔ سراپردہ۔ وسیع۔ بساط۔ شاداب۔ بخیل۔ آبِ حیات ریز۔ تنک۔ نیلگوں۔ سیل مست۔ عبیر بیختہ۔ دود آتش۔ تیرہ۔ جواہر خیز۔ گوہر ریز۔ سُرمہ سودہ۔ دیو آشفتہ۔ زنگی۔ تیرہ جبیں۔ تاریک۔ روشندل۔ مستانہ خرام۔ لجہ بار۔ غلیظ۔ دود۔ دیو مست۔ سیل پراگندہ۔ خروشاں۔ قیرگوں۔ تیرہ و تار۔ گوہر ریز۔ گوہرزا

رعد۔ فلک صدا۔ شیر آواز۔ زلزلہ افگن۔ لرزہ افگن۔ سہیبت ناک۔ مہیب۔ نقارۂ فلک۔ بلند آواز۔ کوتاہ قد۔ کوس آسماں۔ قرنائے ابر۔ شور۔ دمدمہ۔

برق۔ درخشندہ۔ دوزبانہ۔ تند۔ تیز۔ خنداں۔ ستارہ سوز۔ خرمن سوز۔ بے پناہ۔ بیباک۔ آتش فشاں۔ آتش مزاج۔ تاباں۔ نفس سوختہ۔ جہندہ۔ آتش عناں۔ شاخ یاسمن۔ حیات ریز۔ رخت سوز۔ طپاں۔ دماں۔ سنگسار۔ آئینہ۔ قندیل۔ تیغ۔ شمشیر۔ تازیانہ۔ درخشاں۔ قتال۔

باغ۔ دلپسند۔ عروس۔ تازنین۔ عنبر سرشت۔ رشک بہشت۔ نزہت آباد۔ ہمیشہ بہار۔ نشاط آگاہ۔ مینو کدہ۔ جہانتاب۔ عالم افروز۔ مینو اساس۔ رشک فردوس۔ دلارام۔ نزہت آگیں۔ دلکشا۔ دیدہ نواز۔ شگفتہ۔ مفرح۔ مطرا۔ خوب۔ دلکش۔ فرحت بخش۔ خوشتر از ارم۔ خلد سرشت۔ مینو رنگ۔ مینو سواد۔ مسرت افزا۔ شعبدہ۔ گرا مایہ۔ تازہ۔ سرسبز۔ شاداب۔ لوح نقشبند۔ بہجت پرور۔ گلروش۔ آتشکدہ۔ زرخیز۔ دلاویز۔ جواہرنگار۔ نظر فریب۔ سیرگاہ۔ روضۂ جہاں تاب۔ خطۂ ارم۔ بسر پر۔ لالہ زار۔ گلستاں۔ بوستاں۔ چمن۔ چمنستاں۔

لوازمِ باغ۔ بہار۔ گل۔ ازہار۔ ریاحین۔ غنچہ۔ شگوفہ۔ میوہ۔ ثمر۔ بادام۔ انگور۔ رمان۔ سیب۔ بہی۔ ترنج۔ نارنج۔ موز۔ پستہ۔ شفتالو۔ شجر۔ نہال۔ درخت۔ نخل۔ شاخ۔ دوحہ۔

شگفتہ۔ تازہ۔ موسم گل۔ فصل بہار۔ سیراب۔ شاداب۔ رنگین۔ آراستہ۔ پیراستہ۔ بالیدہ۔ بار۔ برگ

ورق۔ نہر۔ جوئے۔ آبشار۔ فوارہ۔ ابر۔ سحاب۔ رعد۔ برق۔ باران۔ نکہت شمیم۔ رائحہ۔

خوشبو۔ حوض۔ بنفشہ۔ ریحان۔ سپرغم۔ سنبل۔ نرگس شہلا۔ نرگس عبہر۔ لالہ۔ شقائق۔ گلاب۔

سوری۔ سمن۔ یاسمن۔ یاسمیں۔ صدبرگ۔ نسرین۔ نسترن۔ مارون۔ خیری۔ ضمیران۔

گلِ سرخ۔ گلِ مہتاب۔ گلِ داؤدی۔ گلِ جعفری۔ گل شب بو۔ ارغواں۔ نیلوفر۔ بادنوروزی۔ صبا۔

نسیم شمال۔ بادبہار۔ خزاں۔ بادخزاں۔ سموم۔ صرصر۔ سایبانِ ابر۔ سبزہ خوابیدہ۔

سبزۂ بیدار۔ خوشہ۔ شگوفہ۔ ہفت رنگ۔ تاک۔ باغبان۔ نخلبند۔ کدیور۔ گلچیں۔ صیاد۔ کاریز۔

خیاباں۔ روش۔ بلبل۔ عندلیب۔ ہزار۔ عنادل۔ قمری۔ فاختہ۔ طاؤس۔ تذرو۔ کبک۔ طوطی۔

سارک۔ مرغ۔ طیور۔ طائر۔ نغمہ۔ ترانہ۔ چہچہہ۔ قہقہہ۔ کوکو۔ نواسنجی۔ زمزمہ پردازی۔ نغمہ سرائی۔

خوش الحانی۔ ابربہاری۔ ترشح۔ قطرہ افشانی۔ خندہ۔ قلم۔ سیر۔ تفریح۔ نظارا۔ تماشا۔ گلگشت۔

جوانانِ چمن۔ سبزہ رنگانِ گلشن۔ جوشِ گل۔ جوش بہار۔ تاج خروس۔ سبزہ زار۔ جوئبار۔ نافرمان۔

گلبن۔ نسیم صبحگاہ۔ بادسحر۔ مرغانِ خوشنوا۔ رقصِ طاؤس۔ ترانہ بلبل۔ خندۂ گل۔ نغمۂ طیور۔

سبزۂ بالیدہ۔ سرو۔ سروشمشاد۔ سروآزاد۔ سہی۔ شبنم۔ سرسبزی۔ شاخسار۔ عروسک۔ کرماک۔

شب تاب۔ گلِ اقبالی۔ گل کوزہ۔ گلدستہ۔ سورج مکھی

بہار۔ سلطان۔ مصور۔ عروس۔ صدرنگ۔ توبہ شکن۔ طوفاں۔ جانفزا۔ روح پرور

کشورفروز۔ ناز پرور۔ عطرآمیز۔ مشکیں بو۔ دلچسپ۔ خوشگوار۔ فصل نوروز۔ فصل غزلخوانی۔

بوستاں افروز۔ مژدہ رساں۔ مشاطۂ گلشن۔ تازہ۔ عطربار۔ وحشت افزا۔ موسم گل۔ جنوں انگیز

رونق بخش چمن۔ فصل مینوشی۔ شاہد باغ۔ مکلف مے۔ کلید خمخانہ۔

(اردی بہشت و خورداد ہر دو ماہہائے بہار)

غنچہ۔ طفل۔ پیکاں۔ مُہر۔ سبو۔ صراحی۔ دہن۔ تکمہ۔ گرہ۔ کلاہ۔

گل۔ شاہ بوستاں۔ سایہ پرورد گلشن۔ خونیں پیرہن۔ تاج خوں۔ شاہد۔ ساغر۔ جام۔ شمع۔ مشعل۔ چراغ۔ معطر۔ احمر۔ تازہ۔ زریں۔ گوش۔ سیراب۔ شاداب۔ دیدہ باز۔ ناپائدار۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ خونیں کفن۔ سپر۔ دلاویز۔ دلکش۔ آتشیں۔ سرخ۔ ورق۔ رنگیں۔ زردار۔ نازک۔ گلشن افروز۔ پابرکاب۔ زربفت۔ گریباں چاک۔ سینہ فگار۔ قبادریدہ۔

بلبل۔ نظم خواں۔ رامشگر۔ نغمہ پیرا۔ دستاں ریز۔ خوش الحان۔ ترانہ سنج۔ نواسنج۔ نغمہ انگیز۔ نغمہ سرا۔ مست۔ قفس نصیب۔ قفس وطن۔ نالہ زن۔ دردمند۔ افسردہ خاطر۔ رہزن عشاق۔ داستاں سرا۔ عالی آواز۔ خوشنوا۔ زمزمہ پرواز۔ سرائندہ۔ بلبلان شنقار۔ چہچہہ زن۔ زمزمہ آرا۔ عاشق۔ شیدا۔ بیقرار۔ دیوانہ۔ خوش آہنگ۔ خوش رفتار۔ خوش خواں۔ ہزار داستاں۔ زمزمہ پیرا۔ مرغ طرب۔ مرغ چمن۔ قہقہہ زن۔ گویا۔ نالاں۔ بیتاب۔ خاموش۔ چمن فراموش۔ مطرب۔ چمن سیر۔

صبا و نسیم۔ طرب انگیز۔ مسرت بیز۔ نکہت فشاں۔ چمن آفریں۔ مسیح آئیں۔ مسیحا نفس۔ عیسوی دم۔ صبح خیز۔ مشک بیز۔ عطر بیز۔ عنبر آگیں۔ نفس کشا۔ بنفشہ فشاں۔ عنبر فروش۔ خانہ بدوش۔ نافہ کشا۔ معتدل۔ لطیف۔ تازہ۔ صافی۔ غالیہ سا۔ جاروب کش۔ سبک خیز۔ آہو تک۔ غنچہ کشا۔ مشک سا۔ فرحت افزا۔ پرنیاں پوش۔ جاں بخش۔ پیک۔

قاصد۔ سمنر۔ مفرح۔ موج۔ فوج۔ داماں۔ فراش۔ زنجیر۔ عطار۔ سیراب۔ مروحہ۔ عطربار۔ شوخ۔ مسیح۔ طائر۔ شراب۔ زلف۔ توسن۔ عطرفروش۔ عنبربو۔ عنبربیز۔ طبلۂ عطار۔

بادخزاں (سموم وصرصر) آشفتہ۔ پریشاں۔ گرم۔ خشک۔ زہرپر۔ ظالم۔ جفاکار۔ تند۔ تیز۔ گردخیز۔ خاک ریز۔ آتش بیز۔ برف انگیز۔ پاانگن۔ زبانۂ آتش۔ غبارافشاں۔ سنگ خاراگداز۔ خار۔ ارہ۔ سیل۔ گرداب۔ شمشیر۔ تیغ۔ دشنہ۔ خنجر۔ غارتگر۔ غبارانگیز۔ برگ ریز۔ مہلک۔ آتشیں۔ آتشبار۔ دشمن بلبل۔ مونس زاغ۔ عدوئے باغ۔ سخت۔ آتش فشاں۔ جوشندہ مغز۔ برق افگن۔ دم گرم عاشق۔ رنگ سوز۔

سبزہ۔ حلہ بہشتیاں۔ عنبرسرشت۔ نورستہ۔ نوخیز۔ طراوت بخش۔ تیغ آبدار۔ سیراب۔ شاداب۔ مطرا۔ حریررنگ۔ صحراخرام۔ پامال۔ بیدار۔ خوابیدہ۔ بالیدہ۔ مقوی بصر۔ روشنی بخش دیدہ۔ تازہ۔ جہانگیر۔ بیگانہ۔ طفل۔ فرش۔ خضروش۔ خشک۔ بساط اطلس۔ فرش زمردیں۔ پژمردہ۔ مخمل۔ فرش۔

اقسام لالہ۔ شقائق۔ دلسوز۔ دل سوختہ۔ کوہی۔ صحرائی۔ نعمانی۔ حمرا۔ ابیض۔ زرد۔ احمر۔ عباسی۔ پیکانی۔ دختری۔ مقراضی۔ خطائی۔ صدبرگ۔

اقسام سرو۔ سہی۔ آزاد۔ شمشاد۔ پیادہ۔ سرورعنا۔ سروناز۔ عرعر۔

اقسام درخت بید۔ مشک بید۔ بید سیاہ۔ خربید۔ موشن بید۔ سرخ بید۔ طبری۔ بید سادہ۔ بید مولہ۔ اور اسی مولہ کو بید مجنوں بھی کہتے ہیں۔

اور بید جو ہندوؤں کی کتاب کا نام ہے وہ چار ہیں۔ رگ بید۔ ججر بید۔ سام بید۔

انھریں بید۔

دشت و صحرا۔ جنوں زا۔ دانہ سوز۔ جگر تاب مغیلاں زار۔ خار زار۔ پر تاب و تف۔ تفتہ۔ گرم۔ بے خار و خس۔ کف دست۔ مقام غول۔ پرخطر۔ خارستاں۔ خرابستاں۔ ہولناک۔ تفیدہ۔ خشک۔ فراخ۔ بے نام۔ ویرانہ۔ آتشیں۔ تیرہ زار۔ تنگ گزار۔ نیلگوں۔ خرابہ ہزار راہہ۔ بے پایاں۔ تنگ دامن۔ نمک زار۔ نمکستاں۔ شورہ زمیں۔ وسیع۔ حادثہ خیز۔ گرد خیز۔ خاربن۔ پُر صرصر۔ غل درغل۔ تنور آسا۔ غبار انگیز۔ دو زخ۔ دامن۔ سادہ۔ دراز۔ غول درغول۔ سراب نما۔ لق و دق۔ جوشاں۔ وادی۔ ارض پرشور۔

کوہسار۔ پُرشکوہ۔ گرم۔ آتشیں۔ پایہ طور۔ تیغ۔ کرلوہ۔ پشتہ۔ طاق۔ ابر۔ گراں لنگر۔ شعلہ فشاں۔ سنگلاخ۔ اوتاد عالم۔ ناہموار۔ بلند۔

بزم (محفل۔ انجمن) شاہانہ۔ آراستہ۔ پیراستہ۔ دلچسپ۔ پریخانہ۔ زنداں پری۔ انجم شکوہ۔ یوسفستاں۔ دلفریب۔ رنگیں۔ دلبند۔ دلپسند۔ آسماں ضیا۔ چمن عشرت۔ شیریں نمکیں۔ بازیب و رنگ۔ خلد منزل۔ سپہر فریب۔ نوآئیں۔ دلنشیں۔ ارجمند۔ نشاط افروز۔ نزہت منزل۔ رشک بہشت۔ فرحت افزا۔ رشک بوستاں۔ پاکیزہ۔ کاشانۂ طرب۔ مقام نشاط۔ عشرت بار۔

شمع۔ پرتاب۔ بیخواب۔ جگر گداز۔ پابرجا۔ فروغناک۔ بے دود۔ شب افروز۔ درخشاں۔ تنک پرتو۔ خلوت فروز۔ شب زندہ دار۔ چرب زباں۔ زباں بریدہ۔ گلگوں۔ ترہ۔ خویشتن سوز۔ نیم سوز۔ عنبر سوز۔ شب بیدار۔ سرفراز۔ جاں بلب۔ کشتہ۔ طرہ بردوش۔

فس سوختہ۔ پرسوزوگداز۔ ہمہ تن چشم۔ مرصع تاج۔ جاں سپار۔ نیلوفر۔ دل شب۔ دلسوز۔
اسحر زندہ۔ گردن افراز۔ صبح خیز۔ پنبہ دہاں۔ بریاں۔ گریاں۔ زباں دراز۔ افروختہ زباں۔
ہبر گم کردگانِ راہ۔ افسردہ۔ مردہ۔ ماتم زدہ۔ زریں کلاہ۔ خاموش۔ سرو۔ الف۔ وار قلم۔
صرعہ۔ صمصام۔ تیغ۔ کلک۔ علم۔ خوشہ۔ انگشت۔ شاخسار۔ عروس۔

آئینہ۔ گیتی نما۔ چہرہ نما۔ خود نما۔ تصویر نما۔ رونما۔ روشن نہاد۔ خوش جوہر۔
بے غبار۔ روشندل۔ پریشاں نظر۔ بے زنگ۔ صاف۔ شفاف۔ تجلی خیز۔ تابناک۔ خاک بسر۔
بست عیب جوئے۔ راست گو۔ بلند نور۔ نورانی۔ صاف باطن۔ عیب نما۔ صفحہ۔ چشم تر۔ چشم
برت۔ پریخانہ۔ تماشہ خانہ۔ طوطی نما۔ کوچہ۔ باغ۔ کوثر۔ ساغر۔ جوئے۔ شیشہ۔ جام صبح۔
ق۔ سینہ۔ دورو۔ سیہ رو۔ تردامن۔

گوہر۔ فروزندہ۔ مکنوں۔ موج در موج۔ دلپسند۔ آبناک۔ روشن۔ درخشاں
ذر۔ تابناک۔ خوش آب۔ طاق۔ شبچراغ۔ یکتا۔ غلطاں۔ سیراب۔ نایاب۔ قوت دہ۔
ہم تاب۔ ثمین۔ آبدار۔ دریا نظیر۔ بیش قیمت۔ ارجمند۔ تاباں۔ بے بہا۔ ناسفتہ۔ سفتہ۔
زا۔ گراں۔ والا۔ یتیم۔ شاہوار۔ گرامی۔ رشتہ کش۔

شراب۔ روح پرور۔ جاں بخش۔ فرحت بخش۔ گریہ آور۔ بے خمار۔ گلرنگ۔
ری۔ ارغوانی۔ ریحانی۔ مجلس افروز۔ وسوسہ سوز۔ مرد آزما۔ گلبوئے۔ آئینہ فام۔ روشن۔
ا۔ درخشاں۔ حضر۔ خالص۔ ناب۔ دوآتشہ۔ دلفروز۔ شیریں۔ تلخ۔ کافوری۔ بالیدہ۔
ذیں۔ سرخوش۔ تیز۔ تند۔ قاتل۔ نیم خام۔ رخشندہ۔ گراں خمار۔ راحت انگیز۔ خسروانی۔

آبِ حیواں۔ رومی وَشّ۔ مانندِ گلاب۔ زُلال۔ قرمزی۔ دُرد آمیز۔ مغز جوش۔ سیم صفا۔
مغانہ۔ لالہ رنگ۔ مشک بو۔ تازگی بخشِ بزم۔ سلاح بخش رزم۔ آبِ یاقوت رنگ۔ ماہ نخشت۔
داروئے تلخ۔ ریحاں سرشت۔ شربتِ خوشگوار۔ شربتِ جانفزا۔ سرشک قدح۔ لعل پالودہ۔
خونِ رز۔ دخترِ رز۔ بنت العنب۔ خونِ خم۔ لعلِ بیجادہ رنگ۔ مرجاں پروردہ۔ شیر شنگرف گوں۔
زرگداختہ۔ آبِ گل رنگ۔ جگر گوشۂ آفتاب۔ آبِ سُرخ۔ آبِ آتش خیال۔ آبِ آتش لباس۔
آبِ گوہر فشاں۔ آبِ آتش انگیز۔ آبِ سیاہ۔ آبِ خرابات۔ آبِ آتش نہاد۔ آبِ آتش کار۔
آبِ طرب۔ آبِ ورع سوز۔ کلیدِ گنجِ شادی۔ داروئے بیہوشی۔ گوارندہ۔ چراغ۔
معطّر۔ معنبر۔ عصارۂ حیات۔ سلاحِ مرداں۔ دوائے جاں۔ عصارۂ تاک۔ عصارۂ عنب۔
گلگوں۔ یاقوت رنگ۔ نوشدارو۔ شاہ دارو۔ خاتونِ خم۔ عیسیٰ بہر درد۔ کیمیائے جاں۔
گلِ نشاط۔ دخترِ آفتاب۔ آتشِ سیّال۔ آتش رنگ۔ آتشِ بے دود۔ آتش زندہ۔
خونِ صراحی۔ خونِ جام۔ خونِ خام۔ خونِ کبوتر۔ خونِ بط۔ خونِ خروس۔ خونِ قدح۔
احمر۔ داروئے فراموشی۔ پری در شیشہ۔ خرد سوز۔ کہنہ۔ قمر پرتو۔ پری مکاں۔ نمک حلال۔
شعلۂ حل کردہ۔ ربائندۂ عقل۔ لالہ گوں۔ جوہرِ یاقوت۔ لعلِ مذاب۔ کیف نواز۔ تازگی بخشِ روح۔
جاندار۔ صاف۔ لطیف۔ خالص۔ رحیق۔ نفیس۔ یاقوتِ محلول۔ کیمیائے عشرت۔ مہرتاب۔
لالہ رنگ۔ راہبرِ فکر۔ آبِ احمر۔ جوہرِ یاقوت۔

ظروفِ شراب۔ ساغر۔ جام۔ کاسہ۔ پیالہ۔ قصعہ۔ قدح۔ خم۔ رطل۔ ایاغ۔
فنجان۔ سبو۔ شیشہ۔ بطاک۔ بلوک۔ بط۔ بلبلی۔ صراحی۔ پیمانہ۔ قرابہ۔ مینائے سفال۔

کدو۔ ابریق۔

صفات ساقی۔ پری چہرہ۔ دریادل۔ دریانوال۔ دریاکف۔ موزوں۔ نامدار۔ صوفی کش۔ زاہد فریب۔ لالہ فشاں۔ شوخ مزاج۔ بخیل۔ گل پیرہن۔ گلچہرہ۔ پریوش۔ ہوش ربا۔ مست۔ ظرف شناس۔

مرادف نغمہ۔ زمزمہ۔ سرود۔ ترنم۔ نوا۔ آہنگ۔ الحان۔ لحن۔ آوازہ۔ صوت۔ صدا۔ پرن۔ تحریر۔ مرغول۔ گوشہ۔ مقام۔ غلطاک۔ شعبہ۔ ترانہ۔ غنا۔ سماع۔

اسمائے ساز۔ رباب۔ چنگ۔ بچکاوک۔ ارغنوں۔ ارغن۔ رود بریشم۔ قانون۔ نے۔ عود۔ بربط۔ بلبان۔ مرمار۔ شہنا۔ آبنوسی شاخ۔ شہنام۔ جلاجل۔ انبان۔ مندل۔ میزان نغمہ۔ طبل۔ طبلک۔ کمانچہ۔ زنگلہ۔ عنقا۔ چنبر۔ چلپ۔ طبنک۔ دہل۔ زخمہ۔ دف۔ مضراب۔ طنبور۔ دبدبہ۔ دمامہ۔ شندف۔ لاک۔ کوس۔ نقارہ۔ طاؤس۔

آب۔ صاف۔ شیریں۔ زلال۔ شور۔ کبود۔ سیاہ۔ عمیق۔ تہ دار۔ رواں۔ روشن۔ سرد۔ لطیف۔ خوشگوار۔ فراخ۔ گہر مثال۔ مصفا۔ موجزن۔ گندہ۔ خمار شکن۔ پاکیزہ۔ نزک۔ تنک۔ خوب۔ خوش۔ دلنواز۔ ہاضم۔ خونناب۔ سست۔ مسرت افزا۔ حیواں۔ جنباں۔ زندگی بخش۔ داروئے مرگ۔ فیاض۔ سہگیں۔ پرشور۔ زخار۔ مواج۔

ہوا۔ سرد۔ برف انگیز۔ پاافگن۔ غبار فشاں۔ گرم۔ خشک۔ شگر۔ سخت۔ آتش انگیز۔ روح پرور۔ خاک ریز۔ غبار انگیز۔ طوفاں۔ تند۔ تیز۔ آشفتہ۔ خارا گداز۔ پریشاں۔ آسودہ۔ بندہ۔ مغز کشا۔ زمہریری۔ روح پرور۔ صرصر۔ سموم۔ تموز۔ جہاں خرام۔ سحری۔ بہاری۔ نوروزی۔ صبا۔ نسیم۔ شمالی۔ سحرگاہی۔ صبحگاہی۔

خاک ۔ عنبر بو ۔ ستمکش ۔ خراب ۔ فتنہ خیز ۔ سرشوئے ۔ عنبر سرشت ۔ سیاہ ۔
خنک ۔ تیرہ ۔

آتش ۔ شعلہ ور ۔ لالہ رنگ ۔ رخت سوز ۔ تابناک ۔ جہاں سوز ۔ گرم خیز ۔
رخشندہ ۔ روشن ۔ سربلند ۔ بیباک ۔ سُرخ رنگ ۔ آبدار ۔ سوزندہ ۔ گرم ۔ عُریاں ۔ زباں آور ۔
گرم خو ۔ پنہاں ۔ خاموش ۔ مسلسل ۔ خرمن سوز ۔ تیز ۔ ہوار ۔ افسردہ ۔ ہولناک ۔ سُوزاں ۔
زباں دراز ۔

اربعۂ عناصر ۔ چار رنگ ۔ چار خلط ۔ چار عنصر ۔ چار جامہ ۔ چار جوہر ۔
چار مخلوط ۔ چار اخشیج ۔ چار مسمار ۔ چار فرش ۔ چار ارکان ۔ چار پیوند ۔ چار خانہ ۔ چار میخ ۔
چار جوئے ۔ چار دیوار ۔ جواہر بسیط ۔ چار [illegible] ۔

کار ۔ شگفت ۔ عجیب ۔ بستہ ۔ دلساز ۔ نیک فرجام ۔ نیک انجام ۔ شایستہ ۔ آسان
دشوار ۔ برہم ۔ خراب ۔ برعکس ۔ ساز مند ۔ بارونق ۔ بے رونق ۔ حسب مراد ۔ حسب دلخواہ ۔
خوب ۔ پختہ ۔ خام ۔ نیک ۔ عمدہ ۔ درست ۔ دستور العمل ۔ استوار ۔ محکم ۔ مستحکم ۔ سخت ۔ از دست
رفتہ ۔ خدا پسند ۔

راہ ۔ فراخ ۔ آراستہ ۔ دشوار ۔ دشوار گزار ۔ اندیشہ ناک ۔ خوفناک ۔ بیمناک ۔ باریک
تاریک ۔ دراز ۔ کوتاہ ۔ بے نشان ۔ پُرشکن ۔ پیچیدہ ۔ بستہ ۔ روشن ۔ شعلہ خیز ۔ کج ۔ راست ۔
بیچراغ ۔ پرپیچ ۔ پیچ پیچ ۔ تنگ ۔ شیشہ زار ۔ نشیب ۔ فراز ۔ بلند ۔ ہموار ۔ ناہموار ۔
سیاہ ۔ سنگلاخ ۔ دُور دراز ۔

حُسن

خداداد۔ بشرمگیں۔ بادشاہ۔ سادہ۔ دلاویز۔ ملیح۔ صبیح۔ گندمیں۔ سبز۔ جہانگیر۔
عالمگیر۔ جاں گداز۔ دلگداز۔ تقاضا گداز۔ صبر گداز۔ طاقت ربا۔ ہوش ربا۔ دہر ربا۔ شعلہ افروز
جاں سوز۔ آفتاب نیمروز۔ دلفروز۔ گلوسوز۔ عالم سوز۔ دیدہ فریب۔ زاہد فریب۔ عالم
فریب۔ آغوش فریب۔ عالم آشوب۔ جہاں آشوب۔ دل آشوب۔ جہاں آرا۔ جاں فزا۔
عوب۔ مرغوب۔ شیریں۔ نمکیں۔ گستاخ۔ افسانہ خلق۔ جلوہ پرداز۔ جلوہ فگن۔ موج شراب
ہماں تاب۔ دلنواز۔ طنّاز۔ شعلہ۔ شعلہ خیز۔ شعلہ انگیز۔ شور افگن۔ شور انگیز۔ برق۔ برق
بال سوز۔ عالمتاب۔ خورشید۔ بادہ۔ نوخیز۔ باکمال۔ جاں بخش۔ جاں نواز۔ کرشمہ ساز۔
ول ساز۔ سحر کار۔ بدر۔ ماہ تمام۔ نیرنگ۔ کامل۔ مکمل۔ جواں۔ پُر شہرت۔ مشہور۔ شہرت
فتہ۔ زباں زد عالم۔

لوازم وصفاتِ حُسن۔ آرائش۔ زیبائش۔ فریب۔ زیب۔ خجالت۔

زینت۔ نزاکت۔ نخوت۔ رعونت۔ شرارت۔ چالاکی۔ بیباکی۔ جفاکاری۔ فراموش کاری۔
جفاکاری۔ دل آزاری۔ آئینہ داری۔ دشنام کاری۔ دلداری۔ بزم آرائی۔ ناآشنائی۔
دیدہ آشنائی۔ کج ادائی۔ خودآرائی۔ جلوہ آرائی۔ رعنائی۔ زیبائی۔ بے پروائی۔ حیلہ سازی۔
دلنوازی۔ رقیب نوازی۔ نیرنگ سازی۔ بہانہ سازی۔ کرشمہ سازی۔ طعنہ زنی۔ لاف زنی۔
عہد شکنی۔ وفاشکنی۔ دلدہی۔ زہرخندہ۔ زور۔ تزویر۔ بہانہ۔ خواب وراز۔ تعریض۔ تفخر۔
حرف تلخ۔ نمائش۔ جنگ۔ صلاح۔ طعن۔ تشنیع۔ گرم جوشی۔ وعدہ فراموشی۔ جاں بخشی۔
سرکشی۔ جلوہ فروشی۔ نقاب پوشی۔ غرور۔ تبختر۔ قہر۔ جور۔ جفا۔ تغافل۔ نازکی عیش
پرستی۔ دلجوئی۔ دل سوزی۔ آراستگی۔ خودبینی۔ نازتمکیں۔ خودپسندی۔ زودرنجی۔ بیدماغی۔
سست پیمانی۔ نازک مزاجی۔ تغافل بیجا۔ سنگیں دلی۔ بیرحمی۔ ترش روئی۔ تلخ گوئی۔
سردمہری۔ بدعہدی۔ شوخی۔ شنگی۔ مستی۔ خودغرضی۔ بے نیازی۔ غضب۔ غصہ۔
بیدلی۔ کج نگاہی۔ دلبری۔ عیش پروری۔ عربدہ پردازی۔ سرگرانی۔ استغنا۔ ناز۔
انداز۔ ادا۔ عشوہ۔ غمزہ۔ کرشمہ۔ مکر۔ افسوں۔ سحر۔ جادو۔ شعبدہ۔ طنز۔ نیرنگ۔ فتنہ۔
افسونگری۔ فتنہ انگیزی۔ سنگدلی۔ سفاکی۔ بے التفاتی۔ حیات۔ تبسم۔ خندہ۔ حجاب۔
اشارات۔ ایماء۔ رمز۔ کنایہ۔ عتاب۔ نظارہ۔ جلوہ۔ ظلم۔ ستم۔ خشم۔ خوں ریزی۔
خوں آشامی۔ شیریں کلامی۔ غدار۔ کینہ۔ بیوفائی۔ دلفریبی۔ غازہ۔ شرم۔ حیا۔ لطف۔
مہربانی۔

القاب معشوق۔ آشوب جہاں۔ آشوب زمانہ۔ آشوب عالم۔ آشوب دہر۔

آشوب شہر۔ آفتاب سوز۔ آہوئے طناز۔ آیت خوبی۔ آرام دل۔ آرام جاں۔ آہو منش۔ آشفتہ خو
آہو خرام۔ انجمن افروز۔ آتش مزاج۔ آغوش فریب۔ آئینہ رخ۔ آئینہ سیما۔ آئینہ زانو۔
آئینہ اندام۔ آئینہ رو۔ آئینہ جبیں۔ آب حیات۔ آزاد سرو۔ آشفتہ کاکل۔ آفتاب جمال۔
آفت دل۔ آفت جاں۔ آفت چشم۔ آفت دیں۔ آفت ایماں۔ آشنا سوز۔ ابرو کماں۔
اعجاز نگاہ۔ ارغواں چہرہ۔ الف قامت۔ انجمن آرا۔ ادا پرورده۔ بد عہد بیرحم۔ بدخو۔ بہانہ جو۔
بوفا۔ بیگانہ۔ آشنا۔ بے پروا۔ بیداد گر۔ بلند طالع۔ برق نگاہ۔ برگشتہ۔ مژگاں۔ بیباک۔
بلائے شہر۔ بلوریں ساق۔ بلوریں اندام۔ بیگانہ خو۔ بیدرد۔ بلائے جاں۔ بے نیاز۔
برق جولاں۔ بہار خنداں۔ بہار بحیراں۔ بنفشہ گیسو۔ بہتر از جاں۔ پری چہرہ۔ پری رو۔ پری پیکر۔
پریزاد۔ پری رخ۔ پری دیدار۔ پریشاں سنبل۔ پردہ نشیں۔ پرکار۔ پیماں شکن۔ پیماں گسل۔ پاکیزہ نہاد
پریشاں زلف۔ پارۂ نور۔ پسندیدہ۔ پاکیزہ رو۔ پریشاں اختلاط۔ پرنیاں پوش۔ تازہ بہار۔
تازہ نگار۔ تغافل پیشہ۔ تغافل شیوہ۔ ترک۔ ترک دلستاں۔ ترک طناز۔ ترک بدخو۔ ترک جفا گر۔
ترقامت۔ تنگ دہاں۔ تازہ نہال۔ تشنۂ خوں۔ تیز ہوش۔ تغافل دستگاہ۔ تذرو بہاری۔
تیغ جاں۔ ترک ہندو خال۔ تاراج گر۔ جادو نگاہ۔ جادو نفس۔ جادو گر۔ جادو نظر۔ جادو سخن۔
جادو بیاں۔ جادو زباں۔ جاں نواز۔ جان دل۔ جان جہاں۔ جان عالم۔ جاں طلب۔
جفا کیش۔ جفا پیشہ۔ جفا پرور۔ جفا کار۔ جفا پرداز۔ جفا کیش۔ جبیں۔ جادو منش۔ جوان رعنا۔
جمال۔ چراغ دیر۔ چشمۂ نور۔ چشمۂ زندگی۔ چراغ دلبراں۔ چراغ شب افروز۔ چمن چہرہ
چراغ چشم عشاق۔ حور۔ حور شمائل۔ حور سرشت۔ حور وش۔ حور جمال۔ حور رخسار۔ حور پیکر۔

حور تمثال۔ حسن پناہ۔ حسین۔ ضیاپرور۔ حور لقا۔ حور بہشت۔ حور عین۔ حریہ اندام۔ خورشید رو۔
خورشید سایہ۔ خوش ادا۔ خونی نگاہ۔ خونریز نگاہ۔ خونریز۔ خونخوار۔ خاطر افروز۔ خوش منظر
موہوم کمر۔ خنجر مژہ۔ خوبرو۔ خندہ رو۔ خوش قد۔ خوش کلام۔ خود نما۔ خودسر۔ خود رائے۔
خود کام۔ خوش لہجہ۔ خرمن گل۔ خوش اندام۔ خانہ آباد۔ دل آرام۔ دلستاں۔ دلفروز۔ دلشکار
دلنواز۔ دل دزد۔ دل انگیز۔ دلفریب۔ دلبر۔ دل شکن۔ دل آزار۔ دلبند۔ دلکش۔ دلبر طنّاز۔
دشمن جاں۔ دشمنِ حیات۔ دشمن نواز۔ دشمنِ ایماں۔ دیر آشنا۔ دُر یکتا۔ دمساز۔ راحتِ جاں
راحتِ دل۔ رنگیں نگاہ۔ رنگیں کرشمہ۔ رنگیں سخن۔ رنگیں کلام۔ رنگیں جلوہ۔ رشک ماہ۔ رشک پری
رشکِ خورشید۔ رشکِ حور۔ رشکِ قمر۔ رشکِ آفتاب۔ رعنا نہال۔ رعنا نگار۔ رعنا جواں۔
رعنا غزال۔ رعنا تذرو۔ راہزنِ دلہا۔ رہزنِ ایماں۔ رمیدہ غزال۔ زہرہ جبیں۔ زہرہ سیما۔
زیبا روئے۔ زریں تن۔ زنگی زلف۔ زلیخا مشرب۔ زباں دراز۔ زیبا سرشت۔ زیبا خصال۔
زیبا اندام۔ زیبا سخن۔ زینت باغ۔ زینت بخشِ انجمن۔ زیبندہ سرو۔ زندگی بخشِ عشّاق۔
سرمستِ ناز۔ سرو ناز۔ سرو قامت۔ سرو قد۔ سہی بالا۔ سیمتن۔ سیمبر۔ سیم اندام۔ سراپا ناز۔
سُست عہد۔ سیہ چشم۔ سرو لبجو۔ سرِ گل اندام۔ سرو لالہ رُخسار۔ سرو باغ۔ سرکش۔ سمنبر۔
سیم ساق۔ سبزہ رنگ۔ سرو مہر۔ ستم ایجاد۔ سفاک۔ سخت گو۔ ستمگر۔ سنگدل۔ ستمگار۔ سبک خرام
سمن سینہ۔ سرو خوشخرام۔ سرو خوش رفتار۔ سنج پوش۔ سنج جامہ۔ سحر فن۔ سمن عارض۔
سرو فزایت خوبی۔ سحر ساز۔ سرمایہ ناز۔ سنگین دل۔ شاخ گل۔ شیریں ادا۔ شیریں گفتار۔
شیریں سخن۔ شیریں دہن۔ شیریں زباں۔ شیریں حرکات۔ شعلہ قد۔ شعلہ سرکش۔ شکار افگن۔

شوخ رشنگ۔ شہد لب۔ شمشاد قامت۔ شرمناک۔ شوخ چشم۔ شوخ دیدہ۔ شوخ نگاہ۔ شعرو
شیریں تبسم۔ شیریں کرشمہ۔ شاہد زیبا۔ شور انگیز۔ شکر لب۔ شیریں نمک۔ شکر گفتار۔ شوخ
عالم سوز۔ شمع رخ۔ شمع سوز۔ شرمگیں۔ شعبدہ باز۔ شمع گیتی افروز۔ شعبدہ ریز۔ شاخ سرو۔
شاہد رعنا۔ صبح جبیں۔ صنوبر قامت۔ صیاد۔ صندلیں جامہ۔ صبح نوروز۔ صندلیں رنگ۔
صبح رخسار۔ صبح نفس۔ صبح امید۔ طناز۔ طاؤس خرام۔ طوبیٰ قامت۔ طرازندہ بزم۔ طاؤس
طالب جاں۔ طرفہ غزال۔ طاؤس باغ حسن۔ طراز خوباں۔ ظالم۔ ظلم پیشہ۔ ظالم بے رحم۔
ظلم شعار۔ عشوہ گر۔ عشوہ فروش۔ عشوہ ساز۔ عیار۔ عنبریں مو۔ عابد فریب۔ عاشق کش۔
عہد شکن۔ عربدہ انگیز۔ عربدہ جو۔ عالم آشوب۔ عناب لب۔ عقیق لب۔ عاشق فراموش۔
عہد گسل۔ عروس طناز۔ غیرت خورشید۔ غیرت ماہ۔ غنچہ دہاں۔ غنچہ لب۔ غارتگر۔ غفلت کیش۔
غفلت شعار۔ غزالِ رعنا۔ غارتگر دین و ایماں۔ فتنہ گر۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ قامت۔ فتنہ عالم۔
فتنۂ دہر۔ فتنۂ دوراں۔ فرخ جمال۔ فریب ساز۔ فریب کار۔ فسونگر۔ قند لب۔ قمر عارض۔
قیامت قامت۔ قرار بیقراراں۔ قتال عالم۔ قاتل۔ قاقم پشت۔ قوت جاں۔ کبک رفتار۔
کبک خرام۔ کرشمہ سنج۔ کج ادا۔ کج کلاہ۔ کافر کیش۔ کافر بیدیں۔ کافر مذہب۔ کافر ماجرا۔
کانِ نمک۔ کافور پیکر۔ کم سخن۔ کم نگاہ۔ کافر۔ کانِ حسن۔ کینہ کش۔ کشادہ رو۔ کشادہ جبیں۔
گلرخ۔ گل پیرہن۔ گستاخ چشم۔ گستاخ طبع۔ گرانمایہ۔ گوہر تاباں۔ گرم خو۔ گلنار لب۔
گل بہار۔ گرمِ ناز۔ گرم گفتار۔ گرم نگاہ۔ گرم عتاب۔ گلعذار۔ گلِ تر۔ گوہر دنداں۔ گل اندام۔
لالہ رخسار۔ لالہ عذار۔ لعبت۔ لعل لب۔ لطیف اندام۔ لیلیٰ کرشمہ۔ لطیف نہاد۔ لیلے۔

لعبت حور سرشت۔ ماہ رخ۔ ماہرو۔ ماہ رخسار۔ مہوش۔ ماہ دو ہفتہ۔ ماہ تمام۔ مہ لقا۔
ماہ پیکر۔ مشکیں خال۔ مشکیں کاکل۔ مشکبو۔ مونسِ جاں۔ معجز بیاں۔ مرغولہ مو۔ مشتری پیکر۔
مشتری شمائل۔ محبوب۔ مہ پیکر۔ مہرِ جاں سوز۔ ماہ طلعت۔ مہر طلعت۔ مستِ حسن۔ مستِ ناز۔
مہروش۔ مہ پارہ۔ محو خود آرائی۔ مسیحا۔ مہ کمر۔ مرہم ریشِ جگر خستگاں۔ معدن حسن۔ مایۂ روح۔
موزوں خرام۔ نازک۔ نازک مزاج۔ نازک پیکر۔ نازک اندام۔ نازک بدن۔ نازنین غزال۔
نیکو شمائل۔ نامسلماں۔ نگار۔ نظارہ فریب۔ نرگس چشم۔ ناز پرور۔ ناوک نگاہ۔ نشتر نگاہ۔
نغز گفتار۔ نرم گفتار۔ نیرنگ ساز۔ نقرہ خام۔ نشاط پرور۔ ناز پیشہ۔ نخل طور۔ نخوت فروش۔
نوبہارِ حسن۔ نیک اختر۔ نکورو۔ نخل خراماں۔ نازک دل۔ وحشی غزال۔ وصل دشمن۔ وعدہ
فراموش۔ وبالِ چشم۔ ہوش ربا۔ ہلال ابرو۔ ہمدم جانی۔ ہمایوں چہرہ۔ ہوش پرواز۔ ہمخواب۔
ہم آغوش۔ ہمسایۂ آفتاب۔ یوسف طلعت۔ یار جانی۔ یغماگر۔ یوسف جمال۔ یاقوت لب۔

تشبیہاتِ اعضائے معشوق

زلف (کاکل۔ گیسو۔ جعد۔ مو) حبل المتین۔ طرّہ۔ ہیکل۔ حلقہ۔ طرار۔ عیار۔
ظلام۔ لام۔ صلیب۔ دار۔ سنبل۔ سنبلہ۔ عقرب۔ غراب۔ دخان۔ طناب۔ حبالہ۔ شبکہ۔ ثعبان۔
افعی۔ اژدر۔ ردائے کعبہ۔ ظلمت۔ ظلمات۔ لیل۔ سایہ۔ ظل۔ مشک۔ شب۔ ہندوستاں۔
غالیہ گوں۔ عنبر شمیم۔ شام۔ بنفشہ۔ رہزن۔ چلیپا۔ جیم۔ دال۔ زنگبار۔ قمر پوش۔ بیقرار۔
سر افگندہ۔ غالیہ بو۔ زنّار۔ راغ۔ دام۔ دام۔ دیزہ۔ دل دزد۔ دلبند۔ تار عنبر آگیں۔ شمس پوش۔

ابرگل پوش۔ آفتاب پرست۔ کمند۔ کافر ہندو۔ بادپیما۔ ہوادار۔ سرگشتہ۔ شبرنگ۔ شام غریباں
پریشاں کار۔ آشفتہ ساز۔ پرشکن۔ پریشاں۔ رشتۂ عمر۔ پردۂ چنگ۔ مارسیتاں۔ شب تار۔
سرکش۔ دود آتش پرست۔ شوریدہ۔ سرافراز۔ سورۂ واللیل۔ شب یلدا۔ شب امید۔ شب قدر۔
شام عید۔ ابرسیاہ۔ سحاب۔ عنبر۔ ریحاں۔ کوچہ۔ نافہ۔ آشیانہ۔ طوق۔ رسا۔ پیچاں۔ پرفن۔
مشکیں۔ گرہگیر۔ آشفتہ۔ عنبرفام۔ خمدار۔ کج۔ پیچیدہ۔ خم بخم۔ یاسمن بو۔ سمن سا۔ شب آسا۔
رسن باز۔ شبگوں۔ حلقہ دار۔ افسونگر۔ جادوگر۔ شکن درشکن۔ پرشکن۔ سیاہ۔ مشک افشاں۔
نظرفریب۔ مرغولہ دار۔ دراز دست۔ دامن کشاں۔ عنبریں۔ عنبر بیز۔ عنبریں دام۔ مشکیں دام۔
مشکیں کمند۔ گرہ درگرہ۔ لیلۃ القدر۔ مسلسل۔ مارسیاہ۔ پروبال پری۔ عنبر شمیم۔

سر (فرق۔ راس) خیمۂ لیلیٰ۔ آسمان۔ حقہ عنبر۔ ترنج مشکیں۔ بلند۔
پرکینہ۔ پرغرور۔ مغرور۔ مست کینہ۔ گراں۔ خیرہ۔ پرخمار۔ مدور۔ گرم از بادہ۔

مفرق (فرق۔ مانگ) راہ ظلمات۔ کہکشاں۔ جادہ۔ راہ۔ جوئی شیر۔

جبیں (پیشانی۔ سیما۔ جبہہ۔ ناصیہ) نہر نور۔ چشمۂ الماس۔ چشمۂ صفا۔
حوض حیات۔ لوح۔ لوح محفوظ۔ لوح تقدیر۔ لوح سیمیں۔ خورشید۔ ماہ۔ بدر۔ زہرہ۔
تاباں۔ درخشاں۔ فراخ۔ کشادہ۔ صبح امید۔ صبح۔ وسیع۔ شگفتہ۔ پرچیں۔ تنگ۔ صحن چمن۔
سیم ساده۔ آئینہ۔ دریائے نور۔ دلنواز۔ دلفریب۔ روشن۔ صفاپرور۔ کتاب حسن۔
بیاض۔ معدن سیم۔ صیفۂ مہر و ماہ۔ چشمۂ کافور۔ شمع طور۔ قمر۔ بلند۔ سحرشانہ۔ عرق آلود۔ مصفا۔
سجدہ گاہ خلق۔ عالم آرا۔ بسم اللہ۔ قرآن۔

ابرو (حاجب) طاق۔طاق زنگاری۔طغرا۔کماں۔چوگاں۔گوشہ گیر۔ پارۂ ابر۔ قوس۔ قوس قزح۔محراب۔محراب حرم۔طاق کعبہ۔ہلال۔ہلال عید۔کلید نعل۔نون شمشیر۔خنجر۔ دشنہ۔محراب۔مصرعہ۔شاہ بیت۔کشتی۔بال ہما۔کج۔کماندار۔عشوہ ساز۔پرخم۔گرہگیر۔پرعتاب۔ مصرعہ برجستہ۔سائبان مشکیں۔وسمہ دار۔دلکشا۔قاتل۔عرقناک۔طاق مقوس۔ناخن شیر۔ پیوستہ۔کشادہ۔مطلع۔مطلع برجستہ۔ دو نونِ معکوس مشک سودہ۔

مژہ (مژگاں۔پلک) ناوک۔خنجر۔تیر۔خدنگ۔سناں۔نوک قلم۔فوج سپاہ۔ نیش لشکر۔موران سیاہ۔ہندواں۔شہباز۔نشتر۔خنجر آئینہ دار۔خواب آلودہ۔پنجہ۔صف مژگاں۔ غنودہ۔کرشمہ زا۔کافر۔سخت بازو۔جگر کاو۔تیغ آزما۔خنجر فروش۔ستمگر۔برگشتہ۔عنکبوت۔ غمزہ باز۔سیاہ۔دراز۔تیغ سیہ تاب۔شست۔کرشمہ سنج۔تیر انداز۔خونریز۔تیر دلدوز۔جگر خراش۔عربدہ جو۔چالاک۔خونخوار۔شمشیر ناز۔شوخ چشم۔نیزہ باز۔قدر انداز۔

چشم (عین) بادام۔نرگس۔آہو۔آہو شکار۔شیر گیر۔نرگس بیمار۔ساحر۔ نرگس ناتواں۔مردم آزار۔پرخمار۔بیمار۔مست۔عربدہ جو۔جام مے۔میخانہ۔سامری۔ جادو۔غزال۔جام۔ساغر۔دریچہ۔صاد۔مردم افگن۔تیر انداز۔قمری۔مستانہ۔کماندار۔فتنہ۔ خونخوار۔جزع۔زجاجی۔مست شراب۔آلودۂ خواب۔مخمور۔خرابات۔قتال۔خونریز۔ ترک۔شعبدہ باز۔روز و شب۔نرگس شہلا۔نرگس عبہر۔نیم باز۔جادو فن۔فتنہ گر۔فتاں۔ سیاہ۔رعنا۔شوخ۔سرمہ سا۔سخنداں۔نامسلماں۔فریبندہ۔کرشمہ زا۔سرگیں۔شرمگیں۔ سرمہ آلود۔غماز۔سرخ۔نرگسی۔دلربا۔خماری۔ظالم۔چالاک۔کینہ خواہ۔سیہ کار۔فتنہ زا۔

کانر۔ پُرفریب۔ غمزہ ریز۔ صیاد ستم ظریف۔ کرشمہ ساز۔ آہوئے ابلق۔

نگاہ (نظر) بے پروا۔ ناآشنا۔ غلط انداز مست۔ آشوب گستر۔ تیغ بدوش۔ دلگداز
ظلموں۔ خونخوار۔ تشنۂ خوں۔ جانگداز۔ صبر گداز۔ شعلہ تاب۔ عشوہ ساز۔ شمشیر۔ صاعقہ۔
ق۔ دلفریب۔ ہمایوں۔ جادوانہ۔ جادوفن۔ میگوں۔ میکدہ ریز۔ میکدہ پرواز۔ کشیدہ۔
ارین۔ جہانگیر۔ بیگانہ۔ فسونگر۔ دشنہ۔ نہاں۔ نیم باز۔ ساغر بکف۔ نسیاں آموز۔ مغرور۔
روبیں۔ ناتواں۔ ساحر۔ رہزن۔ شوخ۔ بیگانہ آشنا۔ خانہ برانداز۔ جانستاں۔ دلنواز۔ فتنہ گر
زیز۔ کافر۔ زنجیر۔ نیش۔ نشتر۔ سناں۔ تیغ۔ ناوک۔ تیر۔ خدنگ۔ موج۔ دام۔ رشتہ۔ زنار۔
ار۔ عروس۔ گل۔ گلشن۔ محشر۔ پریزاد۔ الفت افزا۔ بادہ فروش۔ شکیبہ سوز۔ تغافل پسند۔
ستگاہ۔ دیر آشنا۔ مضراب۔ مد۔ مصرعہ۔ مے۔ آہو۔ تند۔ گرم۔ تیز۔ رمیدہ۔ رسا۔ سرشار
شم۔ حیرت افزا۔ کیف افزا۔ حُسن پرور۔ سُرمہ سا۔ سُرمہ فریب۔ شاداب۔ عافیت سوز۔ عربدہ
ز۔ عالم آشوب۔ گستاخ۔ تلخ بار۔ روشن۔ بادۂ فرنگ۔ خشمگیں۔ غارتگر دل۔ غارتگرِ جاں
لرِ دیں۔ غارتگر ایماں۔ غارتگر صبر و قرار۔ خونی۔ ترک۔ آشنا۔ آشنا بیگانہ
تِ ناز۔ خدنگ سینہ فگار۔ ناوکِ جگر افگن۔ تیر دل دوز۔

رخسار (رخ۔ رو۔ چہرہ۔ عارض۔ عذار) قرآن۔ مصحف۔ قبلہ۔ کفِ دستِ موسیٰ
ہاں نما۔ گل لالہ۔ گلنار۔ نسترن۔ گل سوری۔ گل گلاب۔ ارغواں۔ بقم۔ بہشت۔ کعبہ
مہتاب۔ بدر۔ ورق صبح۔ روز۔ آئینہ۔ آئینہ۔ دم۔ آتش۔ برق۔ شعلہ۔ مسلماں۔ سورۂ والشمس۔
الضحیٰ۔ سورۂ نور۔ آیتِ نور۔ صبح عید۔ لالہ۔ گل۔ صفحہ۔ سیم۔ بوستاں۔ سیب۔ لوح۔ عقیق۔

خوب۔ زیبا۔ شاہانہ۔ خورشید فروغ۔ نیکو۔ خوش منظر۔ حیرت افزا۔ حیرت آفریں۔ افروختہ۔ روح پرور۔ جاں پرور۔ دلجو۔ عالم افروز۔ دلفروز۔ آتشبار۔ آتشناک۔ آتش اندوز۔ آتش فشاں خورشید پیکر۔ تاباں۔ روشن۔ درخشاں۔ جہاں آرا۔ جہاں پسند۔ رنگین۔ خوش رنگ۔ گلرنگ۔ لالہ رنگ۔ گلفام۔ گلگوں۔ گلپوش۔ نگاریں۔ تازہ۔ شگفتہ۔ خنداں۔ نرم۔ نازک۔ لطیف۔ صاف۔ محجوب۔ سیراب۔ شوخ۔ شرم آلود۔ آئینہ پرداز۔ آئینہ گداز۔ عرقناک۔ عرق آلود۔ عرق فشاں۔ نوخط۔ شفاف۔ مصفا۔ ستارہ فشاں۔ شبنم فشاں۔ گندم گوں۔ ارغوانی۔ فرخ۔ جہاں تاب۔ بہاریں۔ صبح طلعت۔ صبح فام۔ صبح نوروز۔ مہر تابندہ۔ تازہ بہار۔ پرنور۔ طاقت گداز۔ قمر بے خسوف۔ شمس بے کسوف۔ گل شاداب۔ گل حیات۔

خال۔ زہرہ۔ سہیل۔ مشتری۔ ہندو۔ زنگی۔ زاغ۔ عنبر فروش۔ فرعون۔ حبشی۔ مگس۔ فلفل۔ مردمک۔ حجر اسود۔ عنبر آگیں۔ غالیہ رنگ۔ غالیہ بو۔ سیاہ دل۔ بلائے سیاہ۔ دانہ۔ نافہ مشک۔ کوکب دری۔ اختر۔ سہا۔ سپند۔ نقطہ۔ بہدانہ۔ مور۔ نیلم۔ سویدا۔ سیاہی۔ زنبور۔ سیاہ زادہ۔ مہرہ مار۔ مرکز۔ تکمہ۔ عقدہ۔ دزد نمکداں۔ فتنہ۔ تار نوزدوں۔ دلربا۔ دلفریب۔ دل آرا۔ مشکیں۔ عنبریں۔ عنبر بو۔ معنبر۔ سیاہ۔ گوشہ گیر۔ بنفشہ گوں۔ نیلگوں۔ نافہ۔ نیک اختر۔ ساحر۔ دیدہ فریب۔ نقطہ انتخاب۔ مردمک چشم عشاق۔ عنبر سرشت۔ عنبر فام۔ عنبر فشاں۔ غالیہ فام۔

خط۔ طوطی۔ بنفشہ۔ زنگار۔ گیاہ۔ خط توام۔ پر زاغ۔ پائے مور۔ سیل۔ شب لباس۔ دود تاریک۔ آسمانی رنگ۔ سبزہ۔ ریحاں۔ نبات۔ عنبر۔ ہالہ۔ دائرہ۔

لب۔ چشمۂ حیواں۔ عقیق۔ مرجان۔ زبرجد۔ عناب۔ معجز نما۔ حلقہ۔ کوثر۔ شکر نبات۔
شکریں۔ کوزۂ قند۔ کوزۂ نبات۔ نُقل۔ نارواں۔ شہد۔ حقہ۔ رنگین لعل۔ یاقوت۔ طوطی۔ رُطب۔
شیر۔ قند۔ شکرستاں۔ خضر۔ مسیحا۔ ورقِ گل۔ لعلِ فسوں ساز۔ لعل کرشمہ زا۔ لعل شکر خا۔ لعل مسیحادم۔
چشمۂ نوش۔ عقیق آبدار۔ غنچۂ سوسن۔ کانِ نمک۔ مسی مالیدہ۔ یاقوتِ کبود۔ صدف۔ غنچہ۔ برگ گل۔
جاں پرور۔ خندہ زن۔ سحر فشاں۔ نمک پاش۔ شکر انگیز۔ خندہ ناک۔ جاں بخش۔ سحر آفریں۔
تبسم نیوش۔ بادہ چکاں۔ میگوں۔ گہر فشاں۔ دشنام دہ۔ شور انگیز۔ نمک ریز۔ سرخ۔ تشنۂ خوں۔
سحر فن۔ شکر فشاں۔ بادہ فروش۔ روح پرور۔ آبِ زندگانی۔ گہر ریز۔ یاقوت رمانی۔ شکر بار۔
شکریں۔ لولو بند۔ تبسم آمیز۔ عناب تلخ۔ پستہ۔ تنگ شکر۔ کم سخن۔ قند مکرر۔ کرشمہ زا۔ گلبرگ تر۔
گل شکر۔ نازک۔ معجون مفرح۔ قند نمکبار۔ لعلِ دلفروز۔

دہاں (دہن) جوہر فرد۔ نقشِ رَل۔ چشمۂ حیواں۔ دُرج گوہر۔ تنگ شکر۔
نقطۂ موہوم۔ کوزۂ قند۔ کوزۂ نبات۔ خاتم۔ چشمہ۔ ہیچ۔ عدم۔ غنچہ۔ کنج۔ گنج۔ حلقہ۔ حقہ۔
میم۔ راز۔ دوات۔ صدف۔ خاموش۔ نمکداں۔ خنداں۔ دُرج۔ بُرج۔ بُرجِ آبی۔ شکر فشاں۔
پستہ۔ تنگ۔ کوچک۔ دُرجِ یاقوت۔ حقۂ مروارید۔ نہفتہ۔ آتشکدہ۔ غالیہ داں۔ حلقۂ میم۔
ترازِ دلِ عاشق۔ حوض کوثر۔ چشمۂ حیات۔

دنداں۔ نظم پرویں۔ ستارہ۔ مروارید۔ ثریا۔ اختر۔ ریزہ الماس۔ الماس۔ گوہر۔
بنات النعش۔ سلک الماس۔ سلکِ مروارید۔ پرویں۔ سحر۔ سیمیں۔ ثمیں۔ آبدار۔ تاباں۔
رخشاں۔ پرنور۔ گوہر فشاں۔ شفق لباس۔ سلکِ لآلی۔ آرہ سیمیں۔

زبان ۔ ماہی چشمۂ کوثر ۔ ماہی چشمۂ حیواں ۔ برگ گل ۔ شکر ریز ۔ سحر فن ۔ مقراض انگبیں نوش ۔ رطب البیاں ۔ نکتہ سنج ۔ جلوہ خیز ۔ ماہی ۔ تیغ ۔ شمشیر ۔ کلید ۔ فساں ۔ شعلہ جوّالہ معجز بیاں ۔ شمع ۔ خاموش سخنگو ۔ گنگ ۔ تیز ۔ فصیح ۔ فریب دہ ۔ غنچہ دراز ۔ رطب اللساں

ذقن (زنخ ۔ زنخنداں) چاہِ بابل ۔ گوئے سیمیں ۔ ترنج ۔ سیب ۔ بہی ۔ شمامہ چاہ ۔ گرداب ۔ چاہِ کنعاں ۔ چاہ نخشب ۔ شفتالو ۔ سادہ ۔ سادہ ۔ سہیل یمن ۔ مصفّا قطرۂ آبِ حیات ۔

غبغب ۔ زردست افشار ۔ طوق ماہ ۔ ہلال ترنج ۔ سیب ۔ طوق ۔

بینی ۔ الف ۔ منبر غنچہ ۔ ماہی ۔ گل شبو ۔ گل زنبق ۔ قلم نرگس ۔ شمشیر سیمیں ۔

گوش ۔ برگ گل ۔ صدف ۔ غنچۂ در عاج ۔ نسترن ۔

بُناگوش ۔ صبح ۔ مہتاب ۔ ستارہ ۔ آئینہ ۔ برگِ گل ۔ برگِ سمن ۔ شگوفۂ یاسمین ۔ صبح امید ۔ ستارۂ صبح ۔

گردن ۔ شمع کافور ۔ نخل کافور ۔ شوشہ سیم ۔ ماشورہ ۔ شگوفہ ۔ فوارہ ۔ بلور ۔ دستہ بلور صراحی ۔ بیاض ۔ صفحہ ۔ عاج ۔ شاخ ۔ آئینہ ۔ صبح ۔ طوق بند ۔ پُر نور ۔ بلند ۔ صفا پرور ۔ کشیدہ ۔ درخشاں ۔ مُصفّا ۔ سیمیں ۔ نورانی ۔ درخشندہ ۔ دستۂ الماس ۔ آزاد ۔ صبح گریباں ۔

پنجہ و کفِ دست و پا ۔ پنجۂ آفتاب ۔ پنجۂ مرجان ۔ گلِ یاسمن ۔ چراغ ۔ لالہ زار ۔ عیار ۔ نگاریں ۔ نگار بستہ ۔ حنائی ۔ حنا بستہ ۔ حنا کار ۔ نقرہ کار ۔ آئینہ ۔ مینائی ۔ نسرین ۔

نسترن۔ لطیف۔ ید بیضا۔ سنج۔ سیمیں۔ دلکش۔ نازآفریں۔ قدح پیما۔ دراز۔ نگار آلود۔ شفق۔ صفحہ۔ ورد۔ رنگین۔

ساعد (بازو) بلور۔ عاج۔ یشب۔ نگاریں۔ ماہی سیمیں۔ قضائے مبرم۔

بغل سیمیں۔ سمن۔ گل۔ حریر۔

سینہ۔ آئینہ۔ آئینہ خانہ۔ بلوریں۔ قاقم۔ حریر۔ بہشت۔ صندوق۔ چشمۂ حیات۔ جلوہ گاہ۔ ورق۔ آتشکدہ۔ صفا پرور۔ صباحت سرشت۔ گنجینہ۔ آبگینہ۔ مصفّا۔ مجلا۔ پرنور۔ نرم۔ سخت۔ سفینہ۔

پستاں۔ برج بلوریں۔ برج سیمیں۔ ترنج سیماب۔ ترنج سیم۔ قبۂ نور۔ درج۔ پرکار۔ نار۔ رماں۔ حباب۔ ترنج۔ تحفۂ نور۔

دل سنگیں۔ سخت۔ کافر۔ منیر۔ روشن۔ پرخطا۔ رنگیں۔ آسودہ۔ شگفتہ۔ بیگانہ آشنا۔ آہن۔ سنگ۔ ظالم۔ کینہ پرور۔ عاشق فراموش۔ آرمیدہ۔ بیرحم۔ کینہ خواہ۔ نامہربان۔ مشکل پسند۔ نازنین۔ بیوفا۔ جفاجو۔ آہنیں۔

شکم تختۂ قاقم۔ چشمۂ کافور۔ تختۂ الماس۔ تختۂ بلور۔ صبح قیامت۔ آئینہ۔ مخمل۔ نہر شیر۔

ناف۔ ورطہ۔ گرداب۔ ہائے ہوز۔ ورطۂ بحر حسن۔ روزن باغ خلد۔ گرہ۔ روزن۔ عقل۔ چاہ زمزم۔ چشمۂ زمزم۔

کمر۔ موہوم۔ مخفی۔ ہیچ۔ اندیشہ۔ راز۔ معمّا۔ معدوم۔ خیال موہوم۔ تار [illegible]

مو۔ رگِ گل۔ نازک۔

ران ۔ شمعدان سیمیں۔ ستونِ الماس۔ آئینہ بلور۔ آئینہ۔ مصفا۔

ساق ۔ ستونِ نور۔ شاخ بقم۔ سیمیں۔ بلوریں۔ ستونِ بلوریں۔ گردن حور۔ ستونِ سیمیں۔ شاخ نرگس۔ ماہی نقرہ۔ دستۂ عاج۔ شاخ مرجاں۔ سرو سیمیں۔ ستون قصرِ حسن۔

انگشت ۔ قلم ماشورہ۔ سیم ماشورہ۔ دمِ قاقم۔ نیشکر۔ پنجۂ مرجان۔ حنائی۔

ناخن ۔ چنگل باز۔ چنگل شیر۔ ہلال۔ حنائی۔ رنگین۔ نشتر۔ قمر۔ بدر۔

جسم (تن۔ بدن) ابریشم۔ مخمل۔ قاقم۔ سمن۔ یاسمن۔ نسترن۔ نغز۔ نازک۔ دلفریب۔ ہمایوں۔ لطیف۔ صاف۔ آراستہ۔ آبدار۔ طیاشیر۔ خوشبو۔ حریر۔ گلاب۔ سنجاب۔ صبیح۔ نرم۔ دیدہ پسند۔ پارۂ نور۔ بہار مہتاب۔ سیم آب۔ کافور۔ نازپرور۔ قبا پوش۔ شفّاف۔ سیم۔ سیمیں۔ بلور۔ بلوریں۔

رنگ ۔ صاف۔ شفّاف۔ مصفّا۔ ملیح۔ صبیح۔ نمکیں۔ سیمیں۔ طلائی۔ نقرئی۔ گندمیں۔ سرخ۔ سبز۔ گلابی۔ نظر فریب۔ گندم گوں۔ دلپسند۔ زہد فریب۔ زاہد فریب۔

قد (قامت) الف۔ نخل۔ شجر۔ سرو۔ شمشاد۔ سہی۔ صنوبر۔ نہال۔ دارِ عشّاق۔ گلبن۔ طوبیٰ۔ نارستہ۔ قیامت۔ قیامت توام۔ قیامت ریز۔ تیر۔ دلجو۔ دلکش۔ جلوہ خیز۔ نازخیز۔ فتنہ گر۔ راست۔ بلند۔ برجستہ۔ نارون۔ محشر خرام۔ عرعر۔ مصرعِ برجستہ۔ شاخ طوبیٰ۔ شجر نور۔ شجر طور۔ نخلِ ارم۔ شاخِ گل۔ دلآرا۔ دلارام۔ گلدستہ۔ بالِ ہما۔ انگشت شہادت۔ سرو سیمیں۔ شمع۔ شمع کافوری۔ پری۔ خیسنر۔ رعنا۔ درخت ناز۔ سرو رواں۔ سرو آزاد

گلدستۂ فریبی۔ شاخ آبدار شمشاد نوخیز۔ موزوں۔ زیبا۔ الفِ جاں۔

رفتار (خرام) مستانہ۔ دلاویز۔ موزوں۔ فتنہ زا کج۔ شباب آلودہ۔ فتنہ انگیز۔ زلزلہ خیز۔ طوفاں زا۔ صبر گداز۔ سیل۔ فتنہ افشاں۔ نمونۂ قیامت۔ دریائے سوجزن۔ موجۂ نسیم۔ کج درکج۔ برق۔ طاؤس۔ مستغنیانہ۔ محشر افزا۔ قیامت خیز۔ فتنہ بپا۔

جان عیش پرور۔ نشاط آگیں۔ خرمی اندوز۔ استغنا پسند۔ پاک۔ آسائش دوست۔ دور از غم۔ عشرت پروری۔ شیریں۔

تبسم نمکیں۔ شیریں۔ شرمگیں۔ دزدیدہ۔ نمک زار۔ غنچۂ گل۔ زہر افعی۔ فتنہ باز۔ نوش آگیں۔

خندہ شکر فشاں۔ جگر شگاف۔ پنہاں۔ خشک۔ بدنما۔ شیریں۔ نمکیں۔ تلخ۔ رنگیں۔ تر۔ نمکستاں۔ نمک زار۔ کبک۔ شکر۔ جوش نوبہار۔ قلقلِ شیشۂ شراب۔ زعفران زار۔ نمکپاشِ جراحت۔ لطیف۔ شکریں۔ زہر آلود۔ گلِ گلبن حسن۔

تکلم شیریں۔ نمک۔ درفشاں۔ دلنواز۔ دلفریب۔ دلکش۔ دلاویز۔ دلخراش۔ معجز بیان۔ رنگیں۔ نمکیں۔ روشن۔ بیساختہ۔ رطبِ شیریں۔ فسوں طراز۔ روح پرور۔ انسو پروری۔ زہر آب۔ جادو۔ طبع نواز۔ رحیق۔ جاں بخش۔ سلکِ گوہر۔ موجِ بادہ۔ موجِ آبحیات۔ معجزۂ مسیحا۔ سحر سامری۔ دلبند۔ جادوئے جمشید۔ افسوں بابل۔ ترانہ ریز۔ مسرت انگیز۔ دلستاں۔ نمک ریز۔ طبرزد۔ فریبندہ۔ آتش انگیز۔ سنجیدہ۔ ناسنجیدہ۔ بیہودہ۔ مصنوعی۔ ہوشربا۔ روح بخش۔ جاں پرور۔ ساختہ۔

آواز سحر داؤد نغمہ بلبل۔ نمک افشاں۔ سینہ خراش۔ شعلہ۔ گلبانگ۔ موم کنندۂ آہن۔ مرغوب۔ لذت گوش۔ شکیب دشمن۔ صبر گداز۔ دلفریب۔ ترانہ انگیز۔ نغمہ انگیز۔

طالع و بخت سعد۔ بیدار۔ محمود۔ مسعود۔ افروختہ۔ سبز۔ سفید۔ بلند۔ فرخندہ۔ فرخندہ فال۔ سازگار۔ خوش خرام۔ جواں۔ دلکشا۔ نیک۔ سعید۔ مبارک۔ سعد۔ ہمایوں۔ رسا۔ رعنا۔ خوب۔ قوی۔ کمربستہ۔ ارجمند۔ نوازندہ۔ برخواستہ۔ نیک خواہ۔ کارساز۔ دل افروز۔ نامدار۔ مبارک خال۔ جہانگیر۔ میموں۔ آراستہ۔ کامگار۔ دولت اندیش۔ رام۔ یار۔ قران۔ موافق۔ کارواں۔ شمع راہ۔ فروغ بخش۔ بہار۔ جاں فزا۔ سرمایۂ سعادت۔ رہنموں۔ فیروز۔

لوازم عشق

آرزو سوز۔ شعلہ افروز۔ امید گداز۔ فتنہ پرداز۔ شعلہ ور۔ پردہ در۔ جنوں خیز۔ فتنہ انگیز۔ شگوفہ زار۔ فتنہ افزا۔ خانہ برانداز۔ شعلہ گداز۔ پردہ سوز۔ دل افروز۔ آتشیں خو۔ بہانہ جو۔ شراب۔ سحاب۔ بدگماں۔ خزاں۔ دیرپا۔ دلنشیں۔ اندیشہ ربا۔ بے پروا۔ تنادر۔ نشتر۔ خانہ خراب۔ قصاب۔ توبہ دشمن۔ توبہ شکن۔ بلائے خانہ۔ آسایش بیگانہ۔ نشتر۔ خنجر۔ چشمہ۔ سرمہ۔ شمشیر۔ تبر۔ تیغ۔ میغ۔ خار۔ بہار۔ کافر۔ ساحر۔ چمن۔ گلشن۔ دشمن جاں۔ غارتگر ایماں۔ آتش نہاد۔ جلاد۔ وحشت خیز۔ بلا انگیز۔ گرسنہ۔ آئینہ۔ شہر۔ بحر۔ قاتل۔ آفت دل۔ دریا۔ مسیحا۔ گل۔ انیس بلبل۔ دلخراش۔ جگرتراش۔ لاابالی۔ وادی۔ گلزار۔ جفا کردار۔ کوکب۔ آزاد مشرب۔ تندناک۔ دشمن فرہنگ۔ مستحکم۔ سیل۔ سیل آتش۔ برہنہ۔

خسرو مقناطیس۔ دارالضرب۔ خضر۔ لالہ۔ دانہ۔ شیر گرسنہ۔ آتش دست۔ آئینہ بلند۔
حسرت۔ آہ۔ نالہ۔ فریاد۔ فغاں۔ بیتابی۔ بیخوابی۔ زاری۔ شوق۔ انتظار۔ اندوہ۔ ملال۔ رنج۔
اضطراب۔ ناتوانی۔ جانفشانی۔ سوز۔ گداز۔ درد۔ آہ سرد۔ آرزو۔ تمنا۔ خودسری۔ جامہ دری۔
بیخودی۔ خانہ بدوشی۔ صحرا گردی۔ کوہ نوردی۔ تنہائی۔ بادیہ پیمائی۔ آہ سحری۔ نالہ نیم شبی۔
بے اختیاری۔ دیوانگی۔ بیگانگی۔ سرگشتگی۔ حیرانی۔ پریشانی۔ عجز۔ نیاز۔ گرسنگی۔ بیقراری۔
سکوت۔ رنگ زرد۔ دلسوزی۔ جنوں۔ خفقاں۔ جگر کاوی۔ منت۔ سماجت۔ تحمل مصائب۔
طعنہ اغیار۔ خیالِ یار۔ بیقراریٔ دل۔ تمنا سوز۔ آرزو افروز۔ برق رفتار۔

تشبیہات متعلقات عشق

اشک۔ بہاریں۔ شور۔ تلخ۔ شیریں۔ شفقی۔ عنابی۔ جگری۔ سرخ۔ میگوں۔ آتشیں
گلگوں۔ گلرنگ۔ لالہ رنگ۔ پاک گوہر۔ جگر فام۔ طوفاں۔ رواں۔ سیماب۔ بیقرار۔ گرم۔
سرد۔ طوفاں خیز۔ بے اختیار۔ نمک افشاں۔ گلگوں حباب۔ گوہر شبچراغ۔ رنگیں بہار۔
شفق پروردہ۔ شبنم۔ دانہ۔ تخم۔ شعلہ۔ موج۔ طفل۔ حباب۔ گوہر۔ خونابہ۔ یاقوت خام۔ شفق
رنگ۔ سرخ چہرہ۔ خار گداز۔ تجلی سنج۔ شعلہ ریز۔ حنائی۔ دامن۔ بے آرام۔ بے اثر۔
بشت پیما۔ حسرت آلود۔ ارغوانی۔ قاصد۔ زنجیر۔ مسافر۔ غنچہ۔ صحرا پیما۔ مسلسل

آہ۔ آسماں نورد۔ فلک پیما۔ آسماں بوس۔ فلک تاز۔ خوں آغشتہ۔ عنبریں۔ پروردہ
گلوگیر۔ شعلہ ور۔ دردناک۔ فلک سیر۔ عرش پیما۔ بے درنگ۔ آتشیں۔ شعلہ پیکر۔

خار اگداز۔ آتش فشاں۔ آتش عناں۔ جگر تاب۔ آسماں خرام۔ طاقت گداز۔ طاقت ربا۔ طاقت شکن۔ خونچکاں۔ خونی۔ افگار۔ صادق۔ صبح خیز۔ شیرازہ بیز۔ آسماں گرد۔ زود رنج۔ آتش افروز۔ جگر سوز۔ سرد۔ گرم۔ خطا کردار۔ سینہ تاب۔ گرم رو۔ نفس ربا۔ بیتابانہ۔ سینہ سینہ سوز۔ قیمتی۔ دود۔ تشید۔ جعد۔ زلف۔ رشتہ۔ برق۔ تیغ۔ خدنگ۔ کمند۔ ناوک۔ تیر سناں۔ نخل۔ شجر۔ ابر سیاہ۔ آتشیں رشتہ۔ صبح پرتو۔ علم۔ پرچم۔ باد سرد۔ دردناک سوزاں۔ آتشیں کمند۔ عالم سوز۔ درد آلود۔ گریہ آلود۔ غم آلود۔ بے اثر۔ پریشاں۔ قیامت خیز۔ گرد باد۔ زنجیر۔ سطر۔ مصرعہ۔ مشعل۔ شعلہ۔ شمع۔ سموم۔ موج۔ جاروب۔ سرو۔ نہال افعی۔ قاصد۔ نسیم۔ جنوں ریز۔ شرارہ ریز۔ آتش افروز۔ زمہریری۔ بلند رایت شمع طراز۔ پیچاں۔ سوزناک۔ نارسا۔ رسا۔ بے تاثیر۔ پُر تاثیر۔

نالہ (فریاد و فغاں) عاشقانہ۔ گلو سوز۔ زود خیز۔ دلخراش۔ درد آلود۔ زنجیر دراز۔ سرد۔ گرم۔ رسا۔ خونچکاں۔ گلو فشار۔ فلک فرسا۔ فلک رسا۔ عرش سیر۔ شبگیر خونیں۔ زار۔ بے اصل۔ مصنوع۔ نیم آہنگ۔ سیہ خوں۔ جگر گداز۔ فلک سیر۔ دُر فشاں آتش فشاں۔ لب خراش۔ افگار۔ خراشیدہ۔ تازہ۔ الماس فشاں۔ شور افگن۔ بے اختیار جہاں گاہ۔ نیر۔ سناں۔ بلبل۔ نقیب۔ نغمہ۔ سرود۔ چنگ۔ ناوک۔ تیغ۔ بلند۔ رعنا بے اثر۔ محشر زا۔ دوزخ شرر۔ خونیں علم۔ خوں پالا۔ قیامت خیز۔ بے اصل۔ بخون غلتیدہ صور زوم۔ صور آہنگ۔ شرربار۔ بے سود۔ ضعیف۔ بیہودہ۔ پرشیون۔ فراش۔ درد انگیز پُر درد۔ ہنگامہ آرا۔ زخم خوردہ۔ نشتر در آستیں۔ ہوشربا۔ چنگ نواز۔ آشکار۔ پُر اثر۔ پُر خوں

نارسا۔ رسا۔ بے تاثیر۔ پرتاثیر۔

درد۔ جگر گداز۔ جگر تاب۔ جگر فشار۔ سینہ فرسا۔ جاں گسل۔ بیقرار۔ گوناگوں۔ بے درماں۔ لادوا۔ لاعلاج۔ جاں ستاں۔ دلفرسا۔ محبت انگیز۔ سخت۔ نشاط پرور۔ شور انگیز۔ نشتر زن۔ مہلک۔ زخم ناپدید۔ کشندہ۔ راحتِ دل۔ جراحت۔ مرہم۔ صحرا۔ شراب۔ ساغر۔ آسماں۔ کوہ۔ تیر۔ شمشیر۔ نیزہ۔ خدنگ۔ فوج۔ لشکر۔ کارواں۔ نشترزن۔ دلدوز۔ متاع۔ نغمہ۔ فتنہ۔ جانکاہ۔ ہوش ربا۔ مسیحا۔

داغ۔ خونچکاں۔ سینہ تاب۔ جگرسوز۔ دلسوز۔ جگر گداز۔ نہاں۔ دلفروز۔ تلخ۔ نمایاں۔ خوں فشاں۔ ناسور۔ سودا۔ تازہ۔ حسرت۔ گل۔ چمن۔ بہار۔ چراغ۔ باغ۔ لالہ۔ یعقوبی آتشکدہ۔ عالم سوز۔ اخگر۔ سمندر۔ کوکب۔ اختر۔ گوہر۔ برق۔ صبح۔ آفتاب۔ ماہتاب۔ مشعل۔ زیور۔ نمک سود۔ شعلہ خوار۔ جگر نواز۔ پیدا۔ گلِ لالہ۔ گلبرگ۔ یاقوت۔ دوزخ۔ آتشکدہ۔ مل ہزار رنگ۔ سیہ بہار۔ زنگاری۔

زخم۔ جانفرسا۔ نمایاں۔ پنہاں۔ جگرشگاف۔ خوں پالا۔ روح فرسا۔ جاں ستاں۔ زہرہ گداز۔ زہرہ شگاف۔ نمک سود۔ کاری۔ خونچکاں۔ دامندار۔ تازہ۔ بے نشاں۔ بے مرہم۔ گریاں۔ خنداں۔ شکرخند۔ دامن کشا۔ الماس فشاں۔

غم۔ گلوفشار۔ جگرتاب۔ جاں گزا۔ بیہودہ۔ دیرینہ۔ کہنہ۔ سینہ فرسا۔ رنگارنگ۔ سخت۔ درشت۔ محیط۔ ثقیل۔ عمر کاہ۔ جاں کاہ۔ بیکراں۔ جگرکاہ۔ سینہ گداز۔ لشکر۔ گرہ۔ صاعقہ۔ سیلاب۔ سموم۔ کوہ۔ تازہ۔ ترانہ۔ زہر۔ دلگداز۔ شربت۔ جاں گزا۔ نالہ۔ پردرد۔ دلفرسا۔

سینہ گیر۔ بیروں از اندازہ۔ بیحد۔ گراں آتش افروز۔ صبر سوز۔ پنجہ گلو فشار۔ آتش شرار۔ دریا ہو گرداب۔ خار۔ برق خرمن سوز۔ دلخراش۔ دل آزار۔

اجتماع چند چیز۔ آہ۔ نالہ۔ فریاد۔ فغاں۔ درد۔ دردا۔ دریغ۔ دریغا وادریغا۔ واحسرتا۔ وامصیبتا۔ واویلا۔ وادردا۔ وائے۔ صد وائے۔ نفیر۔ تاسف حیف صد حیف۔ ہزار حیف۔ صد ہزار حیف۔ افسوس۔ صد افسوس۔ ہزار افسوس۔ صد ہزار افسوس۔ صد دریغ۔ ہزار دریغ۔ صد ہزار دریغ۔ ایوائے۔ ایوا ہے۔ ہے۔ ہائے ہائے ہاؤ ہو۔ ہیہات۔ آہ رخ۔ الغیاث۔ دیل۔ شور۔ ویحک۔

رشک۔ جاں سوز۔ دلخراش۔ جگر سوز۔ دلگداز۔ دل آزار۔ تلخ۔ جاں کاہ۔ آتش۔ تیغ۔ نشتر۔ خنجر۔ خاک۔ بلا۔ داغ۔ آتش افروز۔

صبر۔ گرم رفتار۔ خانہ بدوش۔ پا در رکاب۔ رمیدہ۔ سیماب۔ بیقرار۔ سنگ۔ بیتاب۔ بیطاقت۔ کلید کشائش۔ تنگ حوصلہ۔ کشادہ بال۔ کوہ۔ پیراہن۔ جامہ۔ جنس۔ متاع۔ تلخ۔ گریزندہ۔ طاقت۔ مفتاح الفرج۔

افسانہ۔ گرم۔ خنک۔ طولانی۔ ملال افزا۔ مہر انگیز۔ نشاط انگیز۔ طبع نواز۔ پر درد۔ جاں گداز۔ فریبندہ۔ نمک فشاں۔ عطر سائے۔ پر نیرنگ۔ فرح بخش۔ افسوں۔ خواب۔ خجستہ فرخ۔ گزیں۔ مختصر۔ دل افروز۔ پر ملال۔ گراں گوش۔

خواب۔ آشفتہ۔ پریشان۔ شوریدہ۔ غفلت۔ دراز۔ خوش۔ شیریں۔ نوشیں۔ گراں۔ حیرت انگیز۔ سنجاب۔ مخمل۔ شکریں۔ آرام۔ مصلحت آمیز۔ ناخوش۔ دشمن۔ شکنجہ۔ ہولناک۔

جاں فزا۔

شوق (اشتیاق) سیل۔ جیحوں۔ خجالت سوز۔ خانہ خیز۔ عناں کش۔ خرمن سوز۔ پرکھ در۔ طاقت ربا۔ آتش دست۔ جہاں پیما۔ ہمت افزا۔ راحت آزار۔ آتش بیقرار۔ بیتاب۔ زنجیر۔ رسن۔ نشتر۔ سپاہ۔ کمند۔ سلسلہ۔ سرشار۔ باراں۔ بے پایاں۔ رسا۔ شراب۔ طائر۔ تیز گرد۔ مسلسل۔

تمنا۔ آرزو۔ امید۔ حسرت نخل۔ شاخ۔ درخت۔ غنچہ۔ خام۔ پختہ۔ آتش تیز۔ دامن۔ راہبر۔ دیو۔ دیگ۔ شمع۔ چراغ۔ سوختہ۔ جاں ستاں۔ دراز ہوس۔ آتشکدہ۔ دلاویز۔ توسن۔ پیچ۔ صبح۔ رشتہ۔ مردہ۔ کشتہ۔ دلچسپ۔ مسرت بخش۔ سرمایہ تسکیں۔ فرح افزا۔ سرمایہ حیات۔ رفیق۔ ہمدم۔ محرک ہمت۔ زینہ ترقی۔

فراق ستمگار۔ جاں گداز۔ دشمن جاں۔ دل شگاف۔ دل آزار۔ بیمار کش۔ گریباں گیر۔ ہوش ربا۔ خنجر۔ دشنہ۔ شمشیر۔ زہر۔ ابر۔ ظلمت۔ بیاباں۔ بلا۔ صحرا۔ دشت۔ سحاب۔ ظالم۔ آتش۔ پیشرار۔ شریر۔ مہلک۔ ہولناک۔

وصال۔ دلنواز۔ روح پرور۔ آرام جاں۔ فراق سوز۔ سرمایہ راحت۔ دافع ملال۔ عشرت انگیز۔ مسرت بار۔ صبش پرور۔ دشمن ہجر۔ مرہم۔ جام۔ ساغر۔ شراب۔ گل گلشن۔

القاب عاشق — آشفتہ حال۔ آشفتہ دماغ۔ افسردہ۔ اشک ریز۔ آوارہ آشفتہ سر۔ آوارہ وطن۔ آتش نفس۔ آتش دل۔ از خود رمیدہ۔ آفت زدہ۔ اسیر عشق۔

آرزومند۔ ازخود رفتہ۔ بیقرار۔ بلاسنج۔ باختہ دل۔ باختہ حواس۔ بے صبر۔ بل گریباں۔
بے سروساماں۔ بے سروپا۔ بدبخت۔ بیدل۔ بیچارہ۔ بے نصیب۔ بے گنہ۔ بیتاب۔
پاکش۔ تفتہ۔ تنگ جگر۔ تنگدل۔ تشنہ لب۔ تیرہ شام۔ تیرہ بخت۔ تیرہ روز۔ تیرہ روزگار۔ تلخ عشرت۔
تنہا گرد۔ تشنہ جگر۔ ثابت قدم۔ جاں نثار۔ جفاکش۔ جگر فگار۔ جگر خوں۔ جگر کباب۔ جگر ریش۔
جگر سوختہ۔ جاں بلب۔ جاں فشاں۔ جلوہ پرست۔ حسرت زدہ۔ حسرت پرور۔ حسرت آگیں۔
حرماں نصیب۔ حزیں۔ حیرت زدہ۔ حیراں۔ خستہ دل۔ خستہ جاں۔ خستہ جگر۔ خاکسار۔ خاک
بسر۔ خاکستر۔ خراب۔ خونیں کفن۔ خشک مغز۔ خاطر افسردہ۔ خودکش۔ خانماں خراب۔
خاطر پریشاں۔ دل شکستہ۔ دلتنگ۔ دلدادہ۔ دلسوز۔ دلفروش۔ دل افسردہ۔ دل افگار۔
دل باختہ۔ دل بریاں۔ دیوانہ۔ دردمند۔ درد آشنا۔ ذلیل۔ ذلت پسند۔ ذلت نصیب۔
رنجور۔ رنجیدہ۔ رسیدہ۔ رسوا۔ رنج کش۔ رسوائے عشق۔ زخمی۔ زاری فروش۔ زخم خوردہ۔
زخم پروردہ۔ زار۔ سینہ فگار۔ سوختہ دل۔ سینہ ریش۔ سوختہ جاں۔ سوگوار۔ سرباز۔ سربکف۔
سرگشتہ۔ سادہ دل۔ ستمکش۔ ستمزدہ۔ سخت جاں۔ سیہ روزگار۔ سرفروش۔ سراسیمہ۔
ستم آزما۔ سیہ ستارہ۔ سرگرداں۔ سینہ چاک۔ سیہ بخت۔ سودا زدہ۔ سودائی۔ شوربخت۔
شوریدہ دل۔ شوریدہ سر۔ شکستہ دل۔ شکستہ خاطر۔ شکستہ رنگ۔ شیفتہ۔ شیفتہ خاطر۔
شیفتۂ حسن۔ شوریدہ گفتار۔ شیدا۔ شوریدہ عقل۔ شوریدہ خیال۔ صحرانورد۔ صیدِ عشق۔
صیدِ حسن۔ صبر رسیدہ۔ صبر باختہ۔ صابر۔ صورت پرست۔ صبح خیز۔ ضمیر پراگندہ۔
ضلالت اندیش۔ طالبِ وصل۔ طامعِ رسوائی۔ ظلم دیدہ۔ ظلم رسیدہ۔ ظلم پروردہ۔ ظاہر پرست۔

عاجز۔ عشق پیشہ۔ عجز اندیشہ۔ غمناک۔ غمخوار۔ غم زدہ۔ غمدیدہ۔ غمگیں۔ غم اندوز۔ غریق غم۔ غربت زدہ۔ غارت زدہ۔ غزال بسمل۔ فسردہ خاطر۔ فسردہ دل۔ فراموش۔ فریب خوردہ۔ قتیل ناز۔ قتیل غمزہ۔ قتیل۔ قلب شکستہ۔ قیس مشرب۔ قابل ستم۔ کوتاہ عیش۔ کربت زدہ۔ کشتہ۔ کشتۂ ناز۔ کشتۂ جفا۔ کشتۂ ظلم۔ کوچہ گرد۔ گریاں۔ گریباں چاک۔ گریباں دریدہ۔ گراں جاں۔ گریاں۔ گلگوں کفن۔ گسستہ پیوند۔ گرفتار۔ گنہگار۔ گرم نفس۔ گرفتار آلام۔ گرفتار غم۔ لب بر جاں۔ لبریز غم۔ لبالب آرزو۔ مشتاق۔ مفتوں۔ مجنوں۔ مہجور۔ مجبور۔ مستمند۔ مضطر۔ مضطرب۔ مجروح۔ محزوں۔ محنت کشیدہ۔ مصیبت زدہ۔ ملامت کیش۔ مضطرب الحال۔ مقیم کوچۂ عشق۔ مرد عشق۔ مہر سرشت۔ معشوق پرست۔ محرم اخلاص۔ مفہوم۔ مہر ورز۔ محبت کیش۔ نامراد۔ ناتواں۔ ناشکیب۔ نیاز کیش۔ ناصبور۔ نامراد۔ ناشاد۔ ناکام۔ نفس سوختہ۔ نحیف۔ نزار۔ وفا کیش۔ وفا پرند۔ وفا کردار۔ وفادار۔ ویراں خاطر۔ وحشی۔ وحشت پروردہ۔ وحشت آلود۔ ہوش رفتہ۔ ہوش باختہ۔ ہرزہ گرد۔ ہوسناک۔ ہوا پرست۔ ہوادار۔ ہجراں نصیب۔ ہجراں کشیدہ۔ باریک دل۔ یار دلسوز۔ یاوہ گو۔ یگانۂ عشق۔

تشبیہات اعضائے عاشق

سر۔ شوریدہ۔ سودا زدہ۔ سودا فروش۔ گردش کنندہ۔ زیر۔ پیچیدہ۔ پیچ واختہ۔ بیمغز۔ غنودہ بخت۔ سجدہ ریز۔ سجدہ فرسا۔ سجدہ گزار۔ بوسیدہ خستہ۔ پر خیال۔ سودائی۔ جنوں فروش۔ جلوہ گاہ غم۔ خزینۂ درد و الم۔ نیاز پسند۔ خمیدہ۔ گریبان آشنا۔

دماغ۔ آشفتہ۔ گداختہ۔ جوشیدہ۔ سوختہ۔ آسودہ۔ ضعیف۔ قوی۔ خشک۔ تر۔ دیوار سخت۔ پرخیال۔ بہاریں۔ ساغر۔ قصر۔ حباب۔ شیشہ۔ بالاخانہ۔ تابدان۔ صحن۔ قبچہ۔ مجمر۔ شمع روشن۔ آئینہ خیالات۔ بیہوش۔ آتشکدہ۔ تازہ۔ گلستاں۔ پریشاں۔

چشم۔ بیخواب۔ گریاں۔ پاک بیں۔ پرآب۔ بیمار۔ گوہر فشاں۔ ستارہ فشاں۔ اشک فشاں۔ اشک ریز۔ لولو ریز۔ حسرت زدہ۔ باز۔ پریشاں۔ تاریک۔ متحیر۔ طوفانی۔ طوفاں زا۔ خشک۔ تر۔ نظرباز۔ خونابہ فشاں۔ نگہ دوست۔ نگہ پردار۔ بیدار۔ شب پیما۔ نگراں۔ کاسہ۔ گریہ آلود۔ اشک آلود۔ خونبار۔ جیحوں۔ دریا۔ بحر زخار۔ بحر مواج۔ سحاب۔ ابر۔ مشعل۔ آئینہ۔ ساغر۔ سیل۔ ابلق۔ مرغ۔ روزن۔ شمع۔ غماز۔ چشمہ۔ طوفاں زا۔ دریابار۔ رسوا کنندہ۔ کاسۂ دریوزہ۔ کاسۂ گدائی۔ عذرخواہ۔ منتظر۔ گستاخ۔ رنگیں۔ نمناک۔ پرخوں۔

مژگاں۔ اشک پاش۔ اشک ریز۔ خونابہ زا۔ خونیں۔ خونچکاں۔ ابر۔ تردامن۔ رنگ آمیز۔ فوارہ۔ تیر۔ شمع۔ دامن۔ نخل۔ آشیانہ۔ نشتر۔ جاروب۔ آغوش۔ خونبار۔ سلک گوہر۔

رخ۔ زعفرانی۔ زرد۔ زریں۔ ملال آگیں۔ خراشیدہ۔ گرد آلود۔ کاہیدہ۔ ارغواں۔ پریدہ رنگ۔ پژمردہ۔ سفید۔ سرخ۔ رنگ شکستہ۔ کہربائی۔

لب۔ خشک۔ تشنہ۔ تفسیدہ۔ تبخالہ جوش۔ شکرانہ پسند۔ دوختہ۔ خاموش۔ خوں آشام۔ بےسوال۔ دریاکش۔ پرآبلہ۔ آتش فشاں۔ گزیدہ۔ نالہ فشاں۔ عذرخواہ۔ بوسہ خواہ۔ فریاد خیز۔

شیون دراز۔ دُردی کش۔ شکوہ فروش۔ شکر آشنا۔

زبان شمع۔ تیغ۔ کلید۔ فساں۔ گنگ۔ چرب۔ تیز۔ بریدہ۔ گرفتہ۔ بستہ۔ پُرآبلہ۔ ساکت۔ خاموش۔ خاموشی پسند۔

گردن (گلو) بستہ کمند۔ فشردہ۔ خراشیدہ۔ مشتاقِ شہادت۔ مشتاقِ تیغ و خنجر۔ نرم۔ باریک۔ طوق آشنا۔ گرانبار۔

سینہ۔ داغ پرور۔ پارہ پارہ۔ پُرسوز۔ گرم۔ داغ دیدہ۔ داغدار۔ زخم پرور۔ چاک آتشیں۔ بلاخیز۔ شرار بیز۔ آتش فشاں۔ پرجوش۔ جوشاں۔ سوراخ دار۔ شگافتہ۔ مجروح پرغصہ۔ سکینہ۔ معرفت خیز۔ پرآہ و فغاں۔ افغاں کدہ۔ آبگینہ۔ آتشکدہ۔ آتش خانہ۔ جلوہ گاہ۔ کشت۔ صندوق گنجینہ۔

دل۔ حزیں۔ غمدیدہ۔ غم کشیدہ۔ بلاکشیدہ۔ بلاکش۔ مجروح۔ زخمی۔ پُرخوں۔ صد چاک۔ پارہ پارہ۔ دیوانہ۔ آشفتہ۔ حسرت آگیں۔ لخت لخت۔ مجنوں۔ مفتوں۔ رفوگار۔ خونیں۔ خاناں خراب۔ داغدار۔ پُردرد۔ دونیم۔ وارفتہ۔ بیقرار۔ آشفتہ سر۔ زخم پرور۔ داغ دیدہ۔ داغ پروری۔ ناامید۔ بجاحیل۔ حرماں نصیب۔ ناتواں۔ ناشکیب۔ بےصبر۔ مشوش۔ داغ پرور۔ ناشکیبا۔ بیمار۔ رنجور۔ شوریدہ۔ بیتاب۔ شہید اضطراب۔ داغدار۔ آتش۔ ضعیف۔ رسن بستہ۔ پُرازنشترِ مژگاں۔ ترساں۔ ہراساں۔ زار۔ سخت کوش۔ کباب۔ گرم۔ سرد۔ خراب۔ پُرشور۔ پُرسوز۔ پژمردہ۔ گرفتار۔ گریاں۔ شگرف۔ ویراں۔ تاج دیدہ۔ آغشتہ بخوں۔ تہیدست۔ شکستہ۔ رخنہ دار۔ تنگ۔ وارستہ۔ سوختہ۔ سرکش۔ ستمزدہ۔ ریش۔ خودسر۔ فرزانہ۔

داغ داغ ـ خوب ـ بیحد تھا ـ بینوا ـ دردمند ـ دردلپند ـ ناصبور ـ طپاں ـ لبستہ ـ فشردہ ـ نقشبند ـ
گسستہ پیوند ـ حسرت پناہ ـ آباد ـ محبت مہجور ـ مقید غم ـ شیون گر ـ زاری کنندہ ـ امیدوار ـ
بدبخت ـ مہجور ـ ناسزا ـ رنجیدہ ـ مہرورز ـ خوں شدہ ـ برشتہ ـ غارت زدہ ـ عاجز ـ درکش
سانح ـ پرتعب ـ سوزاں ـ شیدائی ـ سیپارہ ـ مردہ ـ آتش مزاج ـ بخوں غلطیدہ ـ دردناک ـ
دلاور ـ زورمند ـ دریدہ دامن ـ نازک ـ فراخ ـ سیماب ـ پرخطر ـ پریشاں ـ پاک ـ اندیشہ ناک ـ
اسیر ـ ہوشیار ـ زخم خوردہ ـ پرجوش ـ خیال پسند ـ بیتاب ـ بتجانہ ـ ویرانہ ـ غمخانہ ـ آتشخانہ ـ آہن ـ
ناشاد ـ جبہ ـ اندوہناک ـ دانش اندیش ـ حسرت آباد ـ وحشت سرا ـ ملک صحرا ـ قرابہ ـ
شیشہ ـ سبو ـ چراغ ـ کشور ـ شہر ـ باغ ـ چمن ـ کعبہ ـ لوح ـ صفحہ ـ ورق ـ نافہ ـ شیدا ـ وارستہ ـ
غافل ـ ہرجائی ـ فرزانہ ـ جوہر ـ غنچہ ـ اخگر ـ مرغ ـ طائر ـ وادی ـ دشت ـ خم ـ جام ـ خام ـ
ماہی ـ سومنات ـ بتخانہ آذر ـ رخنہ ـ الماس پارہ ـ لالہ زار ـ جرس ـ ناقوس ـ خراب آباد ـ مینا ـ ہدف ـ
آئینہ ـ بسمل ـ حیرت کدہ ـ وحشت زدہ ـ متفکر ـ عاشق ـ دردفروش ـ وحشت منزل ـ ہجراں کشیدہ ـ
ہجراں دیدہ ـ خانہ خراب ـ خونبار ـ حسرت پرست ـ خوش ـ ناخوش ـ نقطہ ـ دانہ ـ خوشہ ـ کاشانہ ـ
پرنور ـ منور ـ روشن ـ وحشت سرا ـ گداختہ ـ آمادہ بیقراری ـ پرجوش ـ بلبل ـ پروانہ ـ خلوتکدہ ـ

جگر ـ پرخوں ـ کباب ـ پارہ پارہ ـ چاک چاک ـ تفسیدہ ـ گرم ـ پرآبلہ ـ داغدار ـ
ناوک ـ ریش ـ زخم پرور ـ سوختہ ـ رخنہ رخنہ ـ سوزاں ـ بریاں ـ صندوق ـ بسمل ـ بنفشہ ـ پارہ ـ
قاش ـ غرق بخوں ـ سوراخ دار ـ پرکالہ ـ باغ ـ عقیق ـ مونس دل ـ تیزاب خوں ـ تندرو بسمل ـ
خوں شدہ ـ صد پارہ ـ آہن ـ سنگ ـ شاخ شاخ ـ

جاں - شیریں - پاک - عزیز - ملول - افسردہ - بیتاب - بیقرار - ناتواں - غمگیں - پرغم محزوں - حزیں - غم اندوز - سفر کنندہ - مہماں - آتشیں - ناشکیبا - بے صبر - سوختہ - رنجور - روشن - ناشاد - حسرت اندوز - ناعقل - دردناک - غم اندیش - نگار - امیدوار - نالاں - درد پرور - غم اندوختہ رفتار - مضطرب - مضطر - بلب رسیدہ - غم کشیدہ - مرغ - صعوہ - طائر - خستہ - گوہر - تحفہ - آئینہ - رشتہ - آتشیں - داغ - رگ - چراغ - دبال - جمر - عندلیب - سمندر - نالاں - غمکش - شیرہ - نفس باختہ - جوہر - سرچشمہ - فدیہ قلیل - دلگیر - تخم - گرامی - پرغصہ - سفری -

نفس (دم) سرد - گرم - حزیں - شعلہ گوں - سینہ خراش - افسردہ - بادپیما - فروختہ - شعلہ فشاں - شعلہ رنگ - آتشیں - جگر سوز - بے غبار - سبک سیر - نالہ گیر - جاں بخش - بال پرور - جاں گداز - مشک فشاں - جانفزا - سحر خیز - پاک - آسودہ - عندلیب - تار - زنار - نبرسا - گلدرستہ - تسبیح - لطیف - نالہ تراش -

دست - گستاخ - نارسا - خالی - تہی - بیقدرت - بستہ - ناامید - پیچیدہ - شکستہ - ضعیف - فرسودہ - کشادہ - دامن گیر - گزیدہ - ازکار رفتہ - شوخ - رعشہ دار - زیر سنگ - مجبور - دردار - ہوس آلود -

پشت - شکستہ - خمیدہ - دوتا - کمان آسا - خم - نحیف - ضعیف - کوز - متحمل - گرانبار - کمر - خمیدہ - بستہ - شکستہ - ضعیف - ناتواں -

قد - ہلال آسا - الف - تیر - کمان - خمیدہ - خمدیدہ - تیغ مثال -

قدم - لغزاں - شکستہ - پرآبلہ - سست - افگار - خستہ - بے کفش - استوار -

برہنہ۔ سبکرو۔ ضعیف۔ شل۔ صحرا گرد۔

جسم۔ ناتواں۔ لاغر۔ بیجاں۔ افسردہ۔ خستہ۔ بار ہجراں۔ ہوش رفتہ۔ جاں غریب۔
مجمر۔ حقہ۔ درج۔ زنداں۔ دیوار۔ مرکب۔ خانہ۔ چاہ۔ چار دیوار۔ خاکی طلسم۔

رنگ۔ پریدہ۔ زرد۔ کاہی۔ زعفرانی۔ کہربائی۔ شفق زار۔ شکستہ۔ متغیر۔ پریشاں۔
ترجمانِ حالِ عاشق۔

نگاہ (نظر) غضب انداز۔ حسرت آگیں۔ حسد آلود۔ رشک۔ عجز۔ پیک۔ بلند۔
حیرت۔ ناقص۔ بے نور۔ راست۔ بد۔ آخریں۔ وقتِ نزع۔ خونچکاں۔ پاک۔ حیراں۔
طپاں۔ سیر۔ پسندیدہ۔ پژمردہ۔ خرم۔ ژرف۔ مرغ۔ طائر۔ عنقا۔ موج۔ دائرہ۔ دشمن ہوش۔
ایلچی۔ قاصد۔ سفیر۔ بالغ۔ حریف۔ جادو۔ شوق۔ مشتاق۔ کوچۂ انتظار۔ تنگ۔ داہن۔
دوختہ۔ خیرہ۔ تند۔ تیز۔ حسرت آلود۔ دشمنِ دل۔ آفتِ جاں ؛

باب (۲)

فصل (۱)

اسمائے علوم

ادب۔ لغت۔ صرف۔ نحو۔ معانی۔ بیان۔ بدیع۔ عروض۔ قافیہ۔ کلام۔ تفسیر۔ اُصول تفسیر۔ حدیث۔ اُصول حدیث۔ فقہ۔ اصول فقہ۔ اسماء الرجال۔ فرائض۔ سلوک وتصوف۔ منطق۔ حکمت۔ الٰہیات۔ طبعیات۔ ریاضی۔ ہندسہ (عدد) موسیقی۔ نجوم۔ طب۔ فلاحت۔ مساحت۔ کیمیا۔ سیمیا۔ مناظر ومرایا۔ جبر ومقابلہ۔ علم السماء والعالم۔ جرِ ثقیل۔ اصطرلاب۔ آلات حربیہ۔ آلات ظلیہ۔ آلات غریبہ۔ مواقیت۔ بیطرہ (طب حیوانات) سحر۔ قیافہ۔ تعبیر خواب۔ قرأت۔ رسم الخط۔ رمل۔ جفر۔ تکسیر۔ نیرنجات۔ اخلاق۔ تاریخ۔ معما۔ مناظرہ۔ انشاء۔ معادن۔ نباتات۔ تعویذات۔ محاضرات۔ (لطیفہ گوئی)

اسمائے بعض آواز

صفیر۔ کوکو۔ گلبانگ۔ صہیل۔ طنین۔ شہیق۔ نہیق۔ زفیر۔ اُح اُح۔ غاق۔ صور۔ کوک۔ صیحہ۔ قلقل۔ صدا۔ ندا۔ صبناح۔

اسمائے رنگ

آسمانی۔ زعفرانی۔ دھانی۔ آبی۔ گلابی۔ عنابی۔ شربتی۔ بادامی۔ نارنجی۔ آتشی۔ غباری۔ اگرئی۔ فالسائی۔ سنہری۔ خاکستری۔ خاکی۔ کاہی۔ صندلی۔ شتری۔ فاختئی۔ انگوری۔ کاسنی۔ سرمئی۔ سروئی۔ پستئی۔ پسنتی۔ چمپئی۔ گرنجی۔ پیازی۔ قرمزی۔ کبودی۔ فیروزی۔ الماسی۔ نیلی۔ گندمی۔ کراہی۔ قانی۔ زجاجی۔ زبرجدی۔ شنجرفی۔ حباسی۔ زمردی۔ عودی۔ نقرئی۔ طلائی۔ گلنار۔ اودہ۔ سیاہ۔ زرد۔ سبز۔ سرخ۔ سفید۔ لعل[1]۔

بعض عربی اسمائے شراب[2]

راح۔ ریاح۔ عدام۔ سلاف۔ قرقف۔ قرقوف۔ عقار۔ خندریس۔ طلا۔

---

[1]۔ بفتح اول وسکون ثانی معرب "لال" بمعنی ہر چیز عموماً سرخ اور بمعنی جوہر سرخ قیمتی خصوصاً لعل۔ اقسام لعل۔ رمانی۔ پیازی۔ تمری۔ لحمی۔ خشابی۔ بقمی۔ ادریسی۔ دوشابی۔ پیکانی۔ عقربی۔ قطبی۔

[2]۔ پانچ شرابیں جن کا قدیم عرب میں رواج تھا یہ ہیں۔ شہد کی شراب۔ کھجور کی شراب۔ گیہوں کی شراب۔ جو کی شراب۔ جوار کی شراب۔ اور خالص انگور کی شراب کا بالکل رواج نہ تھا۔

رحیق۔ رحاق مشمول۔ کمیت۔ صرف۔ قیق۔ عاتق۔ بکر۔ عروس۔ مسلسل۔ سلسال۔
سلسبیل۔ سکر۔ بنید۔ مضنوع۔ عجوز۔ دم۔ جزیال۔ اسقوط۔ عقور۔ حرّ۔ معرّق۔ معراق۔
معروق۔ درید۔ زنجبیل۔ سبا۔ ستارود۔ مصطار۔ صفق۔ لقطیب۔ لقطوب۔ خرطوم۔
سخام۔ سخاے۔ لذیذ۔ اعذب۔ فرحد۔ بابلی۔ فہج۔ قند ید۔ ازجون۔ شموس۔ کمیس۔ غربت۔
رساطون۔ فارض۔ ماقع۔ ناقع۔ نافس۔ لبید۔ سویق۔ حرام۔ اثم۔ مثلث۔ مزر۔ خمر۔

اصناف شراب

معطّر۔ مصفّی۔ متوسط۔ عتیق۔ ثقیل۔ خفیف۔ کدر۔ صافی۔ مدخون۔ مطبوخ۔
مشمش۔ بدآئندہ۔ کریہ۔ خوش آئندہ۔ بدبو۔ اسود۔ ابیض۔ اصغر۔ احمر۔ غیر قابض۔
قابض۔ مُر۔ حامض۔ حلو۔ غلیظ۔ رقیق۔

اسمائے یوم القیمہ[١]

یوم القیمہ۔ یوم الحسرۃ۔ یوم الندامۃ۔ یوم الحاقۃ۔ یوم المحاسبہ۔ یوم السائلہ۔
یوم السّابقہ۔ یوم الطّامہ۔ یوم المناقشہ۔ یوم المناصفہ۔ یوم الزلزلہ۔ یوم التّلاق۔ یوم الدّین۔
یوم الصّاعقہ۔ یوم الواقعہ۔ یوم القصاص۔ یوم القارعہ۔ یوم الرادفہ۔ یوم الزاحفہ۔
یوم المآب۔ یوم الغاشیہ۔ یوم الداہیہ۔ یوم الازفہ۔ یوم القرار۔ یوم القضا۔ یوم التّناد۔
[illegible]

[١] [illegible]

یوم اللقاء۔ یوم الصّاخہ۔ یوم الزجر۔ یوم الحکم۔ یوم الجزا۔ یوم المساق۔ یوم الفزع۔
یوم البعث۔ یوم الحشر۔ یوم الحساب۔ یوم المیقات۔ یوم عظیم۔ یوم الوزن۔ یوم الفرار۔
یوم العلق۔ یوم الدین۔ یوم الفضل۔ یوم الحرق۔ یوم المصیر۔ یوم الفتح۔ یوم البلاء
یوم الانکدار۔ یوم الرجفہ۔ یوم عقیم۔ یوم الوعد۔ یوم الوقوف۔ یوم المکرہ۔ یوم القین۔
یوم الحق۔ یوم الوعید۔ یوم المنتہیٰ۔ یوم النفخہ۔ یوم الجمع۔ یوم معلوم۔ یوم المیعاد۔ یوم الزجر
یوم الخزی۔ یوم لاریب فیہ۔ یوم الفراق۔ یوم القرع۔ یوم عسیر۔ یوم لایغنی۔ مولاً عن
مولی شیئاً۔ یوم یدعون۔ یوم لاینطقون۔ یوم ہم بارزون۔ یوم الافتقار۔ یوم الانتشار۔
یوم الخروج۔ یوم التغابن۔ یوم موعود۔ یوم تبلی السّرائر۔ یوم تشخص فیہ الابصار۔
یوم لاتملک نفس لنفس شیئاً۔ یوم یسحبون فے النّار۔ یوم لایجزی والدعن ولدہٖ ولا
مولود جارعن والدہ شیئاً۔ یوم ہم علی النّار یفتنون۔ یوم الاحتقار۔ یوم الانشقاق۔
یوم الخلود۔ یوم عبوس۔ یوم شہود۔ یوم لاتجزی نفس عن نفس شیئاً۔ یوم تقلّب وجوہہم
فی النّار۔ یوم یفر المرء من اخیہ۔ یوم لامردلہ من اللہ۔ یوم لاینفع مال وبنون۔ یوم لاتنفع
الظّالمین معذرتہم ولہم سوء الدّار۔ یوم ردت فیہ المعاوذہ وبلیت فیہ السّرائر۔ وظہرت
فیہ الضمائر۔ وکشفت فیہ الاستار۔ وخشعت الابصار۔ وسکنت اصوات وقل الالتفات
وبرزۃ الخفیات وظہرۃ الخبیات وسبق العباد وشہد الاشہاد وشاب الصغیر۔ وسکر الکبیر
ووضعت الموازین ونشرت الدّواوین وبرزت الجحیم واغلی الحمیم۔ وزفرت النّار۔
ویئس الکفار وسعرت النیران وتغیرت الالوان وخرس اللسان ونطقت جوارح الانسان۔

اسمائے بعض پیشہ وراں

بدال غلہ فروش۔ بنیا۔ **بقال** ترہ فروش۔ ترکاری بیچنے والا۔ اور حیدرآباد میں بقال بمعنی بنیا مستعمل ہے کبھڑا۔ **بزاز**۔ پارچہ فروش کپڑا بیچنے والا۔ **بناء** معمار حیدرآباد میں اوڑ کہتے ہیں۔ **جلاد** پوست کشندہ۔ درہ زنندہ۔ شمشیر زن۔ گردن مارنے والا۔ **حداد** آہنگر۔ لوہار۔ **حکاک** نگینہ ساز۔ مہرکن مہر کھودنے والا **حلاق** موتراش۔ نائی **حجام**۔ پچھنے لگانے والا۔ مجازاً نائی کو بھی کہتے ہیں۔ **خباز**۔ نان پز نان بائی۔ **خراد** جو لکڑی کی چیزیں چرخ پر چڑھا کر تیار کرتا ہے، خرادی۔ **خفاف** موزہ دوز۔ موزہ فروش۔ مجازاً بمعنے موچی۔ **خیاط** درزی۔ **دقاق**۔ آرد فروش۔ آٹا بیچنے والا۔ اور دھوبی کو کہتے ہیں۔ **دلاک**۔ جو شخص حمام میں لوگوں کو نہلاتا ہے اور بدن ملتا ہے حمامی۔ **دباغ**۔ چرم دوز۔ موچی۔ چمار۔ **سقاء**۔ آبرساں۔ آبیار۔ پانی پلانے والا۔ پانی لانے والا **سیاف** شمشیر زن۔ قاتل۔ جلاد۔ خونریز۔ گردن مارنے والا **سکاک** آہنگر۔ لوہار **صحاف**۔ کتب فروش۔ کتابیں بیچنے والا۔ حیدرآباد میں یہ لفظ جلد ساز کے معنوں میں مستعمل ہے۔ **صباغ**۔ رنگرز۔ رنگریز۔ **صیاغ** زرگر۔ سنار۔ **صراف** کھرے کھوٹے روپیے اور اشرفی پرکھنے والا۔ اور مجازاً پیسے بیچنے والے کو بھی کہتے ہیں۔ **صیاد**۔ چڑیمار۔ جال پھیلانے والا۔ **طباخ**۔ طعام پز۔ باورچی **عطار** خوشبو فروش۔ دوا فروش۔ **غزال**۔ ریسماں فروش۔ سوت بیچنے والا۔ **غسال** مردہ شو

مُردوں کو نہلانے والا۔ **غوّاص** ۔ غوطہ زن۔ غوطہ لگانے والا۔ **فصّاد** ۔ رگ زن نشتر زن فصد کھولنے والا۔ **فرّاء** پوستین دوز۔ **قنّاد** قندساز حلوائی۔ **قصّار** ۔ گاذر۔ دھوبی۔ **قصّاب** بُرندہ گوشت۔ دروده۔ قسائی۔ **کنّاس** ۔ خاکروب۔ **نقّاش** ۔ مصوّر۔ تصویر بنانیوالا۔ **نسّاج** ۔ پارچہ باف۔ جولاہا۔ **نجّار** ۔ درودگر۔ بڑھائی۔ **نبّاش** ۔ کفن دزد۔ کفن چرانے والا۔ کفن چور۔ **ورّاق** ۔ کاتب۔ نویسندہ۔ لکھنے والا۔ **لحّام** ۔ گوشت بیچنے والا۔ **نحّاس** ۔ تانبا بنانے والا۔ **شمّاع** ۔ شمع ڈھالنے والا۔

واضح رہے کہ ان سب الفاظ میں پہلے حرف پر زبر اور دوسرے حرف پر تشدید اور زبر ہے یعنے بروزنِ فَعّال۔

اسمائے دوازدہ برُج[له]

دلو[۱]۔ حوت[۲]۔ حمل[۳]۔ ثور[۴]۔ جوزا[۵]۔ سرطان[۶]۔ اسد[۷]۔ سنبلہ[۸]۔ میزان[۹]۔ عقرب[۱۰]۔ قوس[۱۱]۔ جدی[۱۲]۔

(نجوم کی تحقیقات سے آفتاب تقریباً ایک ایک مہینہ ایک ایک برج میں رہتا ہے اس لئے یہی بارا برج شمسی مہینے کہلاتے ہیں۔ اور قمری مہینے یہ ہیں محرم الحرام۔ صفر المظفر۔ ربیع الاول۔ ربیع الآخر۔ یا ثانی۔ جمادی الاول۔

له۔ آبی برج = سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ آتشی برج۔ حمل۔ قوس۔ اسد۔

[illegible]

جمادی الاخر یا ثانی رجب المرجب شعبان المعظم رمضان المبارک۔ شوال المکرم۔ ذیقعدہ الحرام۔ ذیحجۃ الحرام۔

اسمائے سیارگاں

ستارہ کی دو قسمیں مقرر کی گئی ہیں۔ ثابت۔ سیّارہ۔ ثابت وہ جو اپنی جگہ قائم ہے مثلاً ستارۂ قطبین۔ اور سیّارہ وہ جو افلاک پر دَور کیا کرتے ہیں۔ مثلاً شمس، قمر، زحل، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، (انگریزوں کی جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ شمس یعنے آفتاب بھی دورِ فلاک پر گشت نہیں کرتا بلکہ اپنے نقطۂ مرکز یعنے محور پر چرخ کیا کرتا ہے) (اور بعض ہیئت داں مسلمانوں کے ہم خیال ہیں۔)

اسمائے اقالیم (قدیم و جدید)

ہند۔ چین۔ ترکستان۔ خراسان۔ ماء النہر (ماوراء النہر) روم۔ بلغاریہ۔

(پہلے عربوں نے تخصیص اقالیم میں مقرر کردہ خطوطِ فلاک کے حساب سے مدد لی تھی۔ لیکن آجکل انگریزوں کے مقرر کردہ معیار سے اس طرح ہے)

ایشیا۔ آفریقہ۔ شمالی امریکہ۔ جنوبی امریکہ۔ یورپ۔ آسٹریلیا۔

اسمائے مشہور عاشق و معشوق

مجنوں (قیس) لیلیٰ یا لیلےٰ۔ وامق، عذرا۔ فرہاد، شیریں، نل، دمن،

مہیار، چندر بدن۔ حافظ، شاخ نبات۔ شیخ سنا، دختر ترسا۔ سلیمان، بلقیس، یوسف، زلیخا۔

فصل (۲)

معانی لفظ بار

خدا کا ایک نام۔ پشتہ و تودہ انبار۔ بزرگی۔ بزرگ۔ توجہ۔ نیک آدمی۔ حصہ۔ رخصت۔ دخل۔ مقدار و مرتبہ۔ بارگاہ۔ درخت کی جڑ۔ ہر چیز کی کثرت و زیادتی۔ شاخِ درخت۔ ہر درخت کا پھل اور میوہ۔ عورتوں کا حمل۔ وہ خراب آمیزش جو زعفران خواہ مشک میں کرتے ہیں۔ سازِ مطربان۔ برسنے والا ابر۔ اور لفظ باریدن کا صیغۂ امر۔ بوجھ۔ وقت۔ نصیب۔ کام۔ گویوں کا ساز۔

معانی لفظ باز

کشادہ۔ نشیب و پستی۔ تمیز و تفرقہ۔ طرف و جانب۔ گزرگاہ۔ جدا۔ نام طائر شکاری کا۔ برگشتہ ہونا۔ وقت اور ہنگام۔ شراب۔ خراج۔ باج۔ وقت۔ پھرنا کسی کام کی تکرار اور اس کا پلٹنا اور دہرانا۔ باختن و بازیدن کا صیغۂ امر۔ وہ مسافت
[illegible]

سرے تک ہو۔

معانی لفظِ دین

مذہب۔ حساب۔ پاداش۔ پاداشِ دنیا۔ نرم ہونا۔ نرم کرنا۔ رام کرنا۔ کسی کو مجبور کرنا۔ غالب ہونا۔ مالک ہونا۔ بادشاہ ہونا۔ گناہ کرنا۔ ذلیل کرنا۔ ذلّت۔ بیماری۔ پرہیزگاری۔ خصلت۔ عادت۔ عبادت۔ کام۔ شان۔ شمار۔ حکم۔ باراں۔ (دکنی جھڑی) بارانِ نرم یعنی جو آہستہ آہستہ برسے۔ ماہِ شمسی کے چوبیسویں دن کا نام ہے۔

اور بفتح دال وہ قرض جس کا وقت مقرر ہو کہ فلاں وقت ادا کیا جائے گا۔

معانی لفظِ رنگ

لون۔ حصہ۔ نصیب۔ رنج۔ محنت۔ مال۔ زر۔ قوت۔ توانائی۔ نفع۔ فائدہ طرز۔ روش۔ خوشی۔ تندرستی۔ خجلت۔ شرم۔ رونق۔ لطافت۔ خشم۔ غضب۔ غصہ اسباب۔ مثل۔ مانند۔ مکر۔ حیلہ۔ قوی اونٹ۔ اُگنا۔ گڈری۔ پہاڑی بکرا۔ جنگلی گائے۔ تھوڑی پونجی۔ چوری۔ جوا۔ ریشم۔ خال۔ باپ۔ چھاچھ۔ خوبی۔ خون۔ خداوند۔ والی

[illegible]

معانی لفظ عین

آفتاب۔ شعاعِ آفتاب۔ اہلِ شہر۔ اہلِ خانہ۔ گروہ۔ مال۔ آدمی۔ بہتر۔ عمدہ۔ دیدبان
جاسوس۔ ذات ہر چیز۔ ذات قبلہ۔ حقیقت۔ نام مرغ۔ اکثر مال۔ اکثر قوم۔ پیشوا۔ دیدار۔
کجی۔ کنارہ ملک۔ حرف مشہور۔ چیز موجودہ۔ ایک آدمی۔ انگور۔ آنکھ۔ روپیہ۔ اشرفی۔
ابر۔ گڑھا۔ برسات کا پانی۔ ترازو کا جھکنا۔ کوئی چیز آنکھ میں ڈالنا۔ نظر لگانا۔ حقیقی بھائی
پانی کا جاری ہونا۔ کنویں کا پانی جاری ہونے کی جگہ۔ وہ چمڑا جو غلیل کے بیچ میں
لگاتے ہیں اور اس میں رکھکر غلہ پھینکتے ہیں۔ وہ پانی جو ہر جگہ برستا ہے۔ گھٹا جو
قبلے کی جانب سے اٹھتی ہے۔ ارایک دائرے جو چھلکے پر ہوتے ہیں وہ جگہ جہاں
سے کیاریوں میں پانی آتا ہے۔

عِین بالکسر۔ گاو وحشی۔ اور خوش چشم عورتیں جنکی آنکھوں میں سفیدی
وسیاہی زیادہ ہو۔

باب (۳)

فصل (۱)

ملحقات[۱]

آرا۔ جہاں آرا ۔ انجمن آرا ۔ بزم ارا ۔ گیتی آرا۔ صف آرا۔ مسند آرا۔
جلوہ آرا۔ سریر آرا۔ ہنگامہ آرا۔ لشکر آرا۔ معرکہ آرا۔ عالم آرا۔ چمن آرا۔

آفریں۔ جہاں آفریں۔ معنی آفریں۔ ناز آفریں۔ سحر آفریں۔ عالم آفریں۔
نزاکت آفریں۔ نکتہ آفریں۔ جاں آفریں۔ گیتی آفریں۔

افزا۔ روح افزا۔ سرور افزا۔ رونق افزا۔ فرحت افزا۔ نور افزا۔ جرأت افزا
حوصلہ افزا۔ راحت افزا۔ مسرت افزا۔ عیش افزا۔ نشاط افزا۔ غم افزا۔

۱۔ اس میں سابقے اور لاحقے ہر دو شامل ہیں۔

افشاں۔ نور افشاں۔ گوہر افشاں۔ زر افشاں۔ گل افشاں۔ عطر افشاں۔ عنبر افشاں۔ خون افشاں۔ سر افشاں۔

افگن۔ شیر افگن۔ نور افگن۔ فیل افگن۔ دست افگن۔ دود افگن۔ رزم افگن۔ سر افگن۔ کمند افگن۔ اسپ افگن۔

لفظِ اللہ۔ واللہ۔ باللہ۔ تاللہ۔ ماشاء اللہ۔ تبارک اللہ۔ انشاء اللہ۔ ظل اللہ۔ ہداک اللہ۔ حماک اللہ۔ اسعدک اللہ۔ سبحان اللہ۔ صبغۃ اللہ۔ جار اللہ۔ نار اللہ۔ حزب اللہ۔ سیف اللہ۔ اسد اللہ۔

آلود۔ خون آلود۔ رنگ آلود۔ گرد آلود۔ غبار آلود۔ غضب آلود۔ قہر آلود۔ زہر آلود۔ خشم آلود۔ سرمہ آلود۔ گریہ آلود۔ خاک آلود۔ عرق آلود۔ خواب آلود۔

انداز۔ قادر انداز۔ خلل انداز۔ برق انداز۔ پا انداز۔ زیر انداز۔ قدر انداز۔ قرعہ انداز۔ رخنہ انداز۔ نظر انداز۔ تیر انداز۔ پس انداز۔ پیش انداز۔ خاک انداز۔ خانہ بر انداز۔ سر انداز۔

انگیز۔ درد انگیز۔ تعجب انگیز۔ حیرت انگیز۔ وحشت انگیز۔ فتنہ انگیز۔ طرب انگیز۔ ولولہ انگیز۔ شعلہ انگیز۔ نشاط انگیز۔ عبرت انگیز۔ نفرت انگیز۔ عشق انگیز۔ شر انگیز۔ مسرت انگیز۔ دہشت انگیز۔ آتش انگیز۔

آنہ۔ کریمانہ۔ دوستانہ۔ مستقلانہ۔ غائبانہ۔ جاودانہ۔ عاشقانہ۔ ظالمانہ۔ جابرانہ۔ عاقلانہ۔ حاکمانہ۔ وحشیانہ۔ محبتانہ۔ محنتانہ۔ فلسفیانہ۔ حکیمانہ۔ مظلومانہ۔ مفلسانہ۔ بیباکانہ۔

آزادانہ۔صوفیانہ۔فقیرانہ۔شاہانہ۔خسروانہ۔مبصرانہ۔شاہرانہ۔معشوقانہ۔جاودانہ۔پیرانہ
طفلانہ۔شاعرانہ۔عالمانہ۔فاضلانہ۔رفیقانہ۔امیرانہ۔وزیرانہ۔ضعیفانہ۔ندیمانہ۔احمقانہ
غریبانہ۔وکیلانہ۔ظریفانہ۔مریضانہ۔فصیحانہ۔بلیغانہ۔مریدانہ۔روزانہ۔شبانہ۔شاویانہ۔
غافلانہ۔عاقلانہ۔جاہلانہ۔سالانہ۔عزیزانہ۔حاسدانہ۔باغیانہ۔مفسدانہ۔قدیمانہ۔کورانہ۔
مقیمانہ۔مسافرانہ۔مشفقانہ۔مہرانہ۔دانشمندانہ۔خردمندانہ۔ابلہانہ۔رندانہ۔واعظانہ
مستانہ۔یارانہ۔عاجزانہ۔حریفانہ۔حکیمانہ۔محققانہ۔مدققانہ۔عارفانہ۔محبوبانہ۔مجنونانہ۔
فاسقانہ۔فاجرانہ۔مہروانہ۔مجذوبانہ۔مربیانہ۔بیدردانہ۔قاتلانہ۔غاصبانہ۔عاجلانہ۔ہمدردانہ
مہذبانہ۔مغرورانہ۔مخمورانہ۔فسوں گرانہ۔منظرانہ۔ہمسرانہ۔ہمعصرانہ۔افسرانہ۔تحمل آنہ۔تجمل آنہ
کاہلانہ۔مقابلانہ۔نوازش آنہ۔مجبورانہ۔رذیلانہ۔شریفانہ۔مدبرانہ۔شیرانہ۔دلیرانہ۔نہنگ آنہ
پلنگ آنہ۔مولویانہ۔مشیرانہ۔

بان۔شتربان۔فیل بان۔بادبان۔دربان۔سائبان۔نگہبان۔مہربان
پاسبان۔دیدبان۔پشتی بان۔کشتی بان۔ساربان۔گلہ بان۔میزبان۔مرزبان۔

بند۔ازاربند۔بازوبند۔ہتیاربند۔نقشبند۔لنگوٹ بند۔تہ بند۔
دیوبند۔پیش بند۔زیربند۔کمربند۔نظربند۔پابند۔ترجیع بند۔ترکیب بند۔
دلبند۔جگربند۔زناربند۔سلاح بند۔سینہ بند۔شکاربند۔قطعہ بند۔قلعہ بند۔قلبند
کاربند۔گلوبند۔دستاربند۔عمامہ بند۔نعلبند۔نخلبند۔نیم بند۔پشتہ بند۔پیرایہ بند۔
تختہ بند۔چشم بند۔حنابند۔دست بند۔دہن بند۔راہ بند۔رصد بند۔زوبند۔

بیان ۔ آتش بیاں۔ رنگیں بیاں۔ سادہ بیاں۔ راست بیاں۔ غلط بیاں
روشن بیاں۔ پاکیزہ بیاں۔ شیریں بیاں۔ جادو بیاں۔ سحر بیاں۔

بیت ۔ بیت اللہ۔ بیت المقدس۔ بیت المعمور۔ بیت العتیق۔ بیت الحزن
بیت الحزن۔ بیت الخلا۔

پرداز ۔ چہرہ پرداز۔ اختراع پرداز۔ کارپرداز۔ انشا پرداز۔ فتنہ پرداز۔
ہنگامہ پرداز۔ تعزیہ پرداز۔ نکتہ پرداز۔ نقش پرداز۔

پرست ۔ آتش پرست۔ بُت پرست۔ احباب پرست۔ آفتاب پرست
حق پرست۔ خدا پرست۔ خود پرست۔ نفس پرست۔ تن پرست۔ سر پرست۔ زر پرست
عیش پرست۔ صورت پرست۔ حُسن پرست۔ ظاہر پرست۔ باطن پرست۔ قدامت
پرست۔ مے پرست۔ پیر پرست۔ ہوا پرست۔ گور پرست۔ دولت پرست۔ بادہ پرست
خورشید پرست۔ دنیا پرست۔ آبرو پرست۔ سخن پرست۔

پرور ۔ بندہ پرور۔ تن پرور۔ سخن پرور۔ سفلہ پرور۔ مہماں پرور۔ علم پرور۔
شریف پرور۔ ہنر پرور۔ کینہ پرور۔ شکم پرور۔ غریب پرور۔ دوست پرور۔ قبیلہ پرور۔ نفس پرور
نکتہ پرور۔ جاں پرور۔ روح پرور۔ معنی پرور۔ جہاں پرور۔

چشم ۔ طوطا چشم۔ تنگ چشم۔ چار چشم۔ شوخ چشم۔ آہو چشم۔ گربہ چشم۔
ابلق چشم۔ زاغ چشم۔ روشن چشم۔ تیرہ چشم۔ سُرخ چشم۔ سفید چشم۔ سیاہ چشم۔ سیر چشم۔
کور چشم۔ فراخ چشم۔ نرگس چشم۔

خانہ میخانہ۔خسخانہ۔ پری خانہ۔ خمخانہ۔ آئینہ خانہ۔ سرد خانہ۔ گرم خانہ
سرود خانہ۔ نعمت خانہ۔ حمام خانہ۔ کتب خانہ۔ یتیم خانہ۔ مکتب خانہ۔ شادی خانہ۔ باورچی خانہ
فیل خانہ۔ شتر خانہ۔ جلو خانہ۔ تنبول خانہ۔ دیوان خانہ۔ شراب خانہ۔ صلاح خانہ۔ تسبیح خانہ
تصویر خانہ۔ آئینہ خانہ۔ عاشور خانہ۔ نقار خانہ۔ قید خانہ۔ توشک خانہ۔ مہمان خانہ۔ غریب خانہ
عجائب خانہ۔ کبوتر خانہ۔ شکار خانہ۔ قمار خانہ۔ چائے خانہ۔ میز خانہ۔ چینی خانہ۔ محافظ خانہ۔
گاو خانہ۔ بالا خانہ۔ منشی خانہ۔ رکاب خانہ۔ مشعل خانہ۔ زچہ خانہ۔ دوا خانہ۔ آتش خانہ۔ شفا خانہ
فراش خانہ۔ آبدار خانہ۔ صنم خانہ۔ جواہر خانہ۔ مسافر خانہ۔ لنگر خانہ۔ ماتم خانہ۔ دولت خانہ۔ تماشا خانہ
رسد خانہ۔ رصد خانہ۔ تعزیہ خانہ۔ نیاز خانہ۔ عافیت خانہ۔ صحت خانہ۔ عیش خانہ۔ عشرت خانہ
محصول خانہ۔ شش خانہ (دنیا) ہفت خانہ (آسمان)

خیز۔ زرخیز۔ مردم خیز۔ سحر خیز۔ عبرت خیز۔ تعجب خیز۔ مسرت خیز۔ قیامت خیز
رستخیز۔ موج خیز۔ نوخیز۔

دار۔ دار البقا۔ دار الفنا۔ دار العلوم۔ دار الفنون۔ دار المکتب۔ دار المطالعہ
دار الترجمہ۔ دار التراجم۔ دار التصانیف۔ دار المصنفین۔ دار البوار۔ دار السّلام۔ دار الامن
دار الحزن۔ دار الشفا۔ دار الطبع۔ دار العافیۃ۔ دار الاقبال۔ دار السرور۔ دار العشرۃ۔
دار الانبساط۔ دار الامان۔ دار الصّفا۔ دار النجاۃ۔ دار الجزا۔ دار المکافات۔ دار الحرب۔
دار القضاۃ۔ دار المحن۔ دار الامارۃ۔ دار التّجارۃ۔ دار الضرب۔ دار الیتامہ۔ دار المجانین۔
دار الباقی۔ دار الفانی۔ دار الآخرۃ۔ دار المساکین۔ دار الحکماء۔ دار العیار۔ دار العدالت۔

دارالملک۔ دارالسلطنت۔ دارالخلافت۔

دامن۔ دامنِ کوہ۔ دامنِ دشت۔ دامنِ دریا۔ دامنِ صحرا۔ دامنِ موج۔
دامنِ زمانہ۔ دامنِ دنیا۔ دامنِ نسیم۔ دامنِ صبا۔ دامنِ گلزار۔ دامنِ سحاب۔ دامنِ تیغ
دامنِ زخم۔ دامنِ چشم۔ دامنِ اشک۔ دامنِ بہار۔ دامنِ سوال۔ دامنِ دولت۔ دامنِ دعا۔
دامنِ گل۔ دامنِ دل۔ دامنِ وحشت۔ دامنِ ساحل۔ دامنِ خیال۔ دامنِ وصل۔
دامنِ ہجر۔ دامنِ عمر۔ دامنِ منظر۔ دامنِ نقشِ پا۔

داں۔ حساب داں۔ رمزداں۔ مزاج داں۔ ریاضی داں۔ غیب داں
نکتہ داں۔ سخن داں۔ قدرداں۔ قواعد داں۔ کارداں۔ محاورہ داں۔ زبان داں۔
ہمہ داں۔ ہیچ مداں۔ معاملہ داں۔ مصلحت داں۔

دل۔ روشندل۔ پاک دل۔ خوشدل۔ بددل۔ زندہ دل۔ مردہ دل
سخت دل۔ سنگ دل۔ تنگدل۔ سیاہ دل۔ رحم دل۔ نرم دل۔ نیک دل۔ نازک دل
آزردہ دل۔ آشفتہ دل۔ افسردہ دل۔ رنجیدہ دل۔ کبیدہ دل۔ دریادل۔ سیاہ دل۔
شیردل۔ صاحب دل۔

دماغ۔ عالی دماغ۔ روشن دماغ۔ نازک دماغ۔ تردماغ۔ خشک دماغ
~~خوش دماغ~~۔ بددماغ۔

ربا۔ غم رُبا۔ اندوہ رُبا۔ ہوش رُبا۔ عقل ربا۔ طاقت ربا۔ زہرربا۔ جان ربا

دا ہ ا۔

روز۔ روز نوروز۔ روز عید۔ روز عاشورہ۔ روز قیامت۔ روز حساب۔
روز محشر۔ روز حشر۔ روز فراق۔ روز ہجر۔ روز فرقت۔ روز وصلت۔ روز وصل۔ روز وصال۔ روز سعید۔ روز مسعود۔ روز منحوس۔ روز سیاہ۔ روز روشن۔ روز مولود۔ روز اجل
روز اوّل۔ روز آخر۔

زار۔ سبزہ زار۔ لالہ زار۔ زعفراں زار۔ کشت زار۔ گلزار۔ خار زار۔
مرغزار۔ کارزار۔ یاسمن زار۔

زدہ۔ آفت زدہ۔ جنوں زدہ۔ آسیب زدہ۔ ندامت زدہ۔ ستم زدہ۔ دہشت زدہ
حیرت زدہ۔ گوش زدہ۔ خوف زدہ۔ مصیبت زدہ۔ غمزدہ۔ برق زدہ۔ آتش زدہ۔ دل زدہ
ملامت زدہ۔ فاقہ زدہ۔ فلاک زدہ۔ قحط زدہ۔ تکلیف زدہ۔ وحشت زدہ۔ فلاکت زدہ۔

زن۔ شمشیر زن۔ تیغ زن۔ قط زن۔ رگ زن۔ راہ زن۔ موج زن۔
طعنہ زن۔ خندہ زن۔ لاف زن۔ مشت زن۔ نعرہ زن۔ نقب زن۔ شعلہ زن۔
آتش زن۔ شیشں زن۔ آب زن۔ سنگ زن۔ چرخ زن۔ خشت زن۔ رائے زن۔
قطرہ زن۔ نشتر زن۔

سار۔ نمک سار۔ خشک سار۔ سنگ سار۔ شاخسار۔ کوہسار۔ دیوسار۔
چشمہ سار۔ شرمسار۔ نگوسار۔ خاکسار۔ انکسار۔

ستان۔ چمنستان۔ گلستان۔ بوستان۔ سنبلستان۔ نرگستان۔
نخلستان۔ تابستان۔ کفرستان۔ زمستان۔ سرابستان۔ کوہستان۔ برفستان۔

عربستان۔ ترکستان۔ ہندوستان۔ خارستان۔ ذ... ۔ بہارستان۔

۔ اغستان۔ نیستان۔ گورستان۔ قبرستان۔ فرنگستان۔ بت پرستان۔ شبستان۔

نگارستان۔ بیمارستان۔ سخن ستان۔ دلستان۔ جاں ستاں۔ کشور ستاں۔

سنج۔ بذلہ سنج۔ لطیفہ سنج۔ سخن سنج۔ شکوہ سنج۔ نغمہ سنج۔ ترانہ سنج۔

زمزمہ سنج۔ دقیقہ سنج۔ نوا سنج۔ نکتہ سنج۔ شکوہ سنج۔

شب۔ شب قدر۔ شب برات۔ شب عید۔ شب چراغاں۔ شب وعدہ۔

شب ماتم۔ شب عاشورہ۔ شب قتل۔ شب ہجر۔ شب وصل۔ شب اول۔ شب آخر۔

شب معراج۔

شکن۔ بت شکن۔ ہمت شکن۔ طاقت شکن۔ حوصلہ شکن۔ صبر شکن۔

تحمل شکن۔ خیبر شکن۔ خمار شکن۔ قیض شکن۔ عہد شکن۔ پیماں شکن۔ قلعہ شکن۔ صف شکن

طلسم شکن۔ دنداں شکن۔ سر شکن۔ توبہ شکن۔ لشکر شکن۔

شناس۔ ادا شناس۔ مزاج شناس۔ حق شناس۔ رمز شناس

کنایہ شناس۔ خود شناس۔ خدا شناس۔ اختر شناس۔ ستارہ شناس۔ نکتہ شناس۔

محل شناس۔ موقع شناس۔ سخن شناس۔ قدر شناس۔ رو شناس۔ قیافہ شناس۔ صورت ~~شناس~~۔ نبض شناس۔ راہ شناس۔ منزل شناس۔

طرف۔ طرف نقاب۔ طرف چمن۔ طرف کلاہ۔ طرف باغ۔ گوشہ

طرف دامن۔ طرف نگاہ۔

طلب۔ آرام طلب۔ سلام طلب۔ شہرت طلب۔ حق طلب۔ عیش طلب
تحقیق طلب۔ غور طلب۔

فروش۔ استخواں فروش۔ بردہ فروش۔ ناز فروش۔ آبرو فروش عصمت
فروش۔ عطر فروش۔ سر فروش۔ جاں فروش۔ میوہ فروش۔ گل فروش۔ قوم فروش۔
کتب فروش۔ دل فروش۔ دین فروش۔ ملت فروش۔ مذہب فروش۔ ایماں فروش۔
زہد فروش۔ جو فروش۔ مے فروش۔

کدہ۔ وحدت کدہ۔ گلشن کدہ۔ آتش کدہ۔ میکدہ۔ بتکدہ۔ خمکدہ۔ غمکدہ۔
حسرت کدہ۔ حیرت کدہ۔ جنت کدہ۔ دل کدہ۔ ستم کدہ۔ صنم کدہ۔ سنبل کدہ۔ شیون کدہ
ماتم کدہ۔ ظلمت کدہ۔ عبرت کدہ۔ عشرت کدہ۔ فلاطوں کدہ۔ قیامت کدہ۔ محشر کدہ۔
محنت کدہ۔ مہماں کدہ۔ وحشت کدہ۔ ویراں کدہ۔ گل کدہ۔

کش۔ آرہ کش۔ بادکش۔ فاقہ کش۔ بارکش۔ دلکش۔ دانہ کش۔ خط کش
الف بر جبیں کش۔ بادہ کش۔ ترکش۔ غمکش۔ پنجہ کش۔ بلاکش۔ محنت کش۔ قدح کش۔
میکش۔ فوج کش۔ ریاضت کش۔ مصیبت کش۔ قلم کش۔ دم کش۔ تارکش۔ گردن کش
پیش کش۔ سرکش۔ جاروب کش۔ منت کش۔ کنارہ کش۔ روکش۔ جفاکش۔

کنج۔ کنجِ فراغ۔ کنجِ حسرت۔ کنجِ خاموشی۔ کنجِ فقر۔ کنجِ غم۔ کنجِ باغ۔
کنجِ چشم۔ کنجِ تنہائی۔ کنجِ عزلت۔ کنجِ عافیت۔ کنجِ فراغت۔ کنجِ دہن
کنجِ زار۔

گاہ (جائے) - عشرت گاہ - گذرگاہ - لشکر گاہ - عافیت گاہ - میعاد گاہ - نوحہ گاہ - نظر گاہ - خلوت گاہ - تماشا گاہ - سیر گاہ - آتش گاہ - نشاط گاہ - بساط گاہ - حسرت گاہ - پیشگاہ - شکار گاہ - صید گاہ - سجدہ گاہ - بوسہ گاہ - قرباں گاہ - فتنہ گاہ - جلوہ گاہ - جولاں گاہ - قتل گاہ - رحمت گاہ - مکیں گاہ - آرام گاہ - قبلہ گاہ - جنت گاہ - درگاہ - بارگاہ - خرگاہ - دام گاہ - تخت گاہ - قرار گاہ - خواب گاہ - عرصہ گاہ - کوچ گاہ - حاجت گاہ - پرستش گاہ - بالیں گاہ - قدم گاہ - پناہ گاہ - زیارت گاہ - رزم گاہ - بزم گاہ - جلوہ گاہ - نشست گاہ - عیش گاہ - درسگاہ - حیرت گاہ - ناموس گاہ - فریب گاہ - عبادت گاہ - شرم گاہ - رصد گاہ - بیم گاہ - غسل گاہ - فریاد گاہ - گریہ گاہ - نبرد گاہ - چراگاہ - دستگاہ - عید گاہ - فرودگاہ -

گاہ (وقت) - شام گاہ - روز گاہ - پیشیں گاہ - صبح گاہ - سحر گاہ - لپگاہ - گرم گاہ - سرد گاہ - کوچ گاہ - گاہ بے گاہ - گاہ گاہ - شباں گاہ - دیر گاہ - ہیچگاہ - چندگاہ - چاشت گاہ - ہر گاہ -

گل - گلِ امید - گلِ مراد - گلِ داغ - گلِ زخم - گلِ اشک - گلِ عشق - گلِ شعلہ - گلِ چراغ - گلِ شمع - گلِ یاس - گلِ غم - گلِ جنوں - گلِ وصال - گلِ عشرت - گلِ آفتاب - گلِ ماہتاب - گلِ روشن - گلِ مقصد - گلِ سرسبد - گلِ تسبیح - گلِ نشاط - گلِ ابر - گلِ زمین - گلِ میزان - گلِ سوسنی - گلِ آتشی - گلِ مشکی - گلِ بیگانہ - گلِ پیادہ

گلِ ... [illegible]

گو - حق گو - خوش گو - پُر گو - غزل گو - ہزل گو - بدگو - کم گو - داستان گو - قصہ گو - دروغ گو - پیشین گو - بسیار گو - فضول گو - زود گو - راست گو - لطیفہ گو - سخن گو - ہرزہ گو - کلمہ گو

گوشہ - گوشۂ خاطر - گوشۂ دامن - گوشۂ دل - گوشۂ امن - گوشۂ چشم - گوشۂ نقاب - گوشۂ کلاہ - گوشۂ غم - گوشۂ عزلت - گوشۂ فراغت - گوشۂ تنہائی - گوشۂ دستار - گوشۂ عافیت - گوشۂ باغ - گوشۂ زنجیر -

گوں - گلگوں - آب گوں - نیلگوں - شیر گوں - قیر گوں - میگوں - شبگوں - شعلہ گوں - آتش گوں - سیاہ گوں - لعل گوں - زمرد گوں - الماس گوں - فیروزہ گوں - سرمہ گوں - فاختہ گوں - طلسم گوں - شنگرف گوں - لالہ گوں - واژگوں - تیرہ گوں - دگرگوں - گوناگوں -

گیر - صید گیر - پنجہ گیر - مرغ گیر - آہو گیر - حرف گیر - بغل گیر - دامن گیر - گریباں گیر - خبر گیر - راہ گیر - دست گیر - دل گیر - آتش گیر - عالم گیر - جہاں گیر - عیب گیر - ملک گیر - گل گیر - ماہی گیر - ابر گیر - جاگیر - گلوگیر - سخت گیر - دلوار گیر - تاج گیر - تخت گیر - زمین گیر - خوگیر - خوگیر - زباں گیر - کاغذ گیر -

مآب - فضیلت مآب - مغفرت مآب - غفراں مآب - عدالت مآب - سخاوت مآب - شیخنت مآب - نحوست مآب - جلالت مآب - حقیقت مآب -

مغز - بیدار مغز - تیز مغز - کثیف مغز - آشفتہ مغز - خوشیدہ مغز - پُر مغز

چار مغز۔ حرام مغز۔ خشک مغز۔ تر مغز۔ مفت مغز۔ سبک مغز۔ شوریدہ مغز۔ بیہودہ مغز۔ سیہ مغز۔ پریشاں مغز۔

مند۔ غرض مند۔ آرزومند۔ حاجت مند۔ احسان مند۔ اخلاص مند۔ اقبال مند۔ اندیشہ مند۔ خردمند۔ عقلمند۔ دولت مند۔ تنومند۔ سودمند۔ سعادتمند۔ عقیدت مند۔ دانشمند۔ غیرت مند۔ فکرمند۔ فائدہ مند۔ گسلمند۔ فتحمند۔ دردمند۔ ہنرمند۔ ارجمند۔ سلیقہ مند۔ خواہشمند۔ فیروزمند۔

موج۔ موج نگاہ۔ موجِ اشک۔ موجِ حیرت۔ موجِ حسرت۔ موجِ غم۔ موجِ درد۔ موجِ خون۔ موجِ اضطراب۔ موجِ کدورت۔ موجِ ہوا۔ موجِ سراب۔ موجِ آب۔ موجِ مے۔ موجِ گل۔ موجِ خطر۔ موجِ غوغا۔ موجِ نخوت۔ موجِ شکوہ۔ موجِ پریزاداں۔ موجِ بوریا۔ موجِ دریا۔ موجِ سمندر۔ موجِ آتش۔ موجِ شعلہ۔ موجِ شرار۔ موجِ گہر۔ موجِ خیال۔ موجِ فیض۔ موجِ صبا۔ موجِ نسیم۔ موجِ صرصر۔ موجِ سبزہ۔ موجِ بحر۔ موجِ فکر۔ موجِ غبار۔ موجِ مسرت۔ موجِ سرور۔ موجِ گل۔ موجِ شفق۔ موجِ طرب۔ موجِ صدا۔ موجِ چراغاں۔ موجِ نشاط۔ موجِ عالم۔ موجِ تبسم۔ موجِ خندہ۔ موجِ حیا۔ موجِ دام۔ موجِ نگاہ۔ موجِ نظر۔ موجِ جبیں۔ موجِ قہقہہ۔ موجِ آواز۔ موجِ رنگ۔ موجِ جنوں۔ موجِ دامن۔

ناک۔ اندوہ ناک۔ غمناک۔ اندیشہ ناک۔ افسوسناک۔ دردناک۔ خوفناک۔ ہیبت ناک۔ دہشت ناک۔ وحشت ناک۔ غضبناک۔ خیرت ناک۔

ہولناک۔ شرمناک۔ خشم ناک۔ حیرت ناک۔ نمناک۔ خطرناک۔ طربناک۔ آشناک۔ تابناک

سہناک۔ بیم ناک۔ فرخاک۔ شرغناک۔

نشیں۔ جانشیں۔ عرش نشیں۔ فلک نشیں۔ بالانشیں۔ تخت نشیں۔

کرسی نشیں۔ صدر نشیں۔ مسند نشیں۔ عماری نشیں۔ شاہ نشیں۔ پہلو نشیں۔ حاشیہ نشیں

عزلت نشیں۔ بوریا نشیں۔ خاک نشیں۔ ذہن نشیں۔ دل نشیں۔ تہ نشیں۔ بادیہ نشیں

کلبہ نشیں۔ ہم نشیں۔ پردہ نشیں۔ جانشیں۔ صحرا نشیں۔ کوہ نشیں۔ خانہ نشیں۔ گوشہ نشیں

خلوت نشیں۔ سجادہ نشیں۔ چلہ نشیں۔

نیک۔ نیک سیرت۔ نیک انجام۔ نیک اختر۔ نیک اندیش۔ نیک بخت

نیک نام۔ نیک چلن۔ نیک خو۔ نیک خصلت۔ نیک مرد۔ نیک نیت۔ نیک طینت۔

نیک مزاج۔

ہم۔ ہم دم۔ ہم سخن۔ ہم سایہ۔ ہم وطن۔ ہم صفیر۔ ہم آہنگ۔ ہم زباں۔ ہم راہ

ہم عمر۔ ہم مکتب۔ ہم قدم۔ ہمنام۔ ہم پیشہ۔ ہم طرح۔ ہم بستر۔ ہم صحبت۔ ہم جماعت۔

ہم رتبہ۔ ہم عصر۔ ہم معنی۔ ہم مطلب۔ ہم ادا۔ ہم صورت۔ ہم شکل۔ ہم راز۔ ہم ساز۔

ہم کلام۔ ہم پلہ۔ ہم لباس۔ ہم قد۔ ہم قلم۔ ہم طرق۔ ہم نوالہ۔ ہم پیالہ۔ ہم مشرب۔

ہم مذہب۔ ہم ملت۔ ہم دوا۔ ہم رنگ۔ ہم صدا۔ ہم رو۔ ہم چشم۔ ہم بساط۔ ہم صفت

ہم زلف۔ ہم گو۔ ہم میداں۔ ہم زمانہ۔ ہم عہد۔ ہم روش۔ ہم خانہ۔ ہم سن۔ ہم پایہ۔

ہم مرتبہ۔ ہمسر۔

وش — مہروش۔ ماہ وش۔ خورشید وش۔ خسرو وش۔
رومی وش۔ ترکی وش۔ کاسہ وش۔ مہوش۔ صبح وش۔ پری وش۔ حور وش۔

بعض مصطلحات لفظ عین

فصل (۲)

ذو العین۔ حضرت قتادہ صحابی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے جن کی ایک آنکھ ایک غزوے میں باہر آئی تھی۔ اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دستِ مبارک اسی جگہ پر رکھ دیا تھا۔ جو فوراً اچھی ہوگئی اور اس آنکھ میں دوسری آنکھ سے زیادہ روشنی آگئی عین اللہ یعنی حفظ خدا۔

عین النبی۔ مدینہ منورہ میں ایک چشمے کا نام ہے **عین الشمس** مصر کے علاقے میں ایک گاؤں کا نام ہے جہاں بلبساں کا درخت ہوتا ہے

عین الیقین۔ کسی چیز کو دیکھنے کے بعد اس کی کیفیت اور ماہیت۔ یقین کے ساتھ دریافت کرنا۔ جاننا چاہیے کہ یقین کے تین مراتب ہیں۔

پہلا علم الیقین اور اس کی تعریف یہ ہے کہ ایک امر یا ایک چیز کا جاننا۔ کمال الیقین کے ساتھ بمعہ امر کی کیفیت و ماہیت کے اس طرح کہ شک و شبہ

ہرگز باقی نہ رہے۔ **دوسرا عین الیقین**۔ اور یہ دیکھنا کسی چیز کا ہے اپنی آنکھ سے **تیسرا حق الیقین**۔ اور یہ داخل ہونا ہے اُس چیز میں یا خود وہ چیز ہو جانا یا اُس میں محو ہو جانا۔ دوسرا مرتبہ پہلے مرتبے سے زیادہ قوی ہے اور تیسرا مرتبہ دوسرے مرتبے سے بہت زیادہ قوی ہے۔ اور تینوں مرتبوں کی مثال یہ ہے۔ کہ ایک شخص جانتا ہے کہ زہر کھانا ہلاک کرتا ہے۔ یہ علم الیقین ہے۔ اور اگر اُس نے دیکھا کہ اُس کے روبرو کسی نے زہر کھایا اور مر گیا۔ یہ عین الیقین ہے۔ اور اگر خود اُس نے زہر کھایا اور نزع کی حالت اُس پر طاری ہوئی یہ حق الیقین ہے۔ **عین الثور** ایک ستارے کا نام ہے جو برج ثور میں اُس کی آنکھ کی جگہ واقع ہے اور اگر کوئی شخص اس ستارے کو طلوع ہونے کے وقت دیکھے تو اندھا ہو جائے۔ **عین القطر**(۱) روغن سیاہ بدبودار جو اونٹوں کی خارش دفع ہونے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔

(۲) گندھک کا چشمہ (۳) پگھلا ہوا تانبا (۴) پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جسکو اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے واسطے جاری کیا تھا **عین الحیات** چشمۂ آبحیات **عین الہر**۔ ایک پتھر ہے جو بلّی کی آنکھ سے مشابہ ہوتا ہے اور حیدرآباد میں لہسنیا کہتے ہیں۔ اس کے نگ تراش کر انگوٹھیاں بنائی جاتی ہیں۔ **عین الکمال**۔ نظر بد کو کہتے ہیں جس سے اچھی اور خوبصورت چیزوں کو ضرر پہنچتا ہے۔ **عین الدیک**۔ سُرخ دانہ ہوتا ہے جس کے

سر پر سیاہی ہوتی ہے۔ حیدرآباد میں گھنگچی کہتے ہیں

اقسام و اصطلاحاتِ سنگ

اقسام۔ سنگ اسود۔ مشہور پتھر جو کعبہ شریف کی دیوار میں نصب ہے۔ سنگِ صخرہ۔ ہر بڑے پتھر کو کہتے ہیں اور ایک پتھر ہے جو بیت المقدس میں ہوا پر معلق ٹھہرا ہوا ہے اور اس کو صخرہ صمّا کہتے ہیں۔ سنگِ موسیٰ۔ سنگ سیاہ۔ سنگِ مقناطیس و آہن ربا۔ لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ حیدرآباد میں مقناطیس کہتے ہیں۔ سنگِ آتش و سنگِ چماق۔ ایک قسم کا پتھر کہ فولاد کے ساتھ لڑنے سے آگ نکلتی ہے۔ سنگِ سماق۔ ایک قسم کا پتھر جو سفیدی و سبزی مائل اور نرم ہوتا ہے۔ سنگِ سرمہ۔ عربی میں اس کو اثمد کہتے ہیں۔ اس کا سرمہ بنتا ہے۔ سنگِ رخام۔ سفید و نرم پتھر۔ سنگِ مرمر۔ سفید پتھر۔ سنگِ سرخ لال پتھر۔ سنگِ جراحت۔ مشہور نرم پتھر ہے اور دوا کے کام آتا ہے۔ سنگِ یہودان۔ عربی حجر الیہود۔ ایک قسم کا گول پتھر بیر کے برابر ہوتا ہے اور بعض امراض میں دوا کے استعمال کیا جاتا ہے۔ سنگ خارا سخت پتھر۔ سنگِ بصری۔ اس کا سرمہ بنتا ہے۔ سنگ ریزہ۔ پتھر کا ٹکڑا یا چھوٹا پتھر کہتے ہیں۔

اصطلاحات۔ سنگ بست مضبوط و مستحکم۔ و میوہ نیم خام۔
سنگِ کلاں۔ جوہریوں کی اصطلاح میں یاقوت و زمرد و الماس وغیرہ جواہرات
کو کہتے ہیں۔ **سنگ امتحان۔ سنگ دمشق۔ سنگ زر**۔ یعنے کسوٹی
اس پر کھرے کھوٹے سونے کا حسن و قبح معلوم ہو جاتا ہے۔ **سنگ قالی**
میر فرش کو کہتے ہیں۔ **سنگ پشت**۔ آبی جانور۔ یعنے کچھوا[1] **سنگلاخ**
سنگ سخت و زمین سخت۔ **سنگسار**۔ ایک قسم کی سزا کا نام ہے اور اس کی
صورت یہ ہے کہ مجرم کو کمر تک مٹی میں ٹھا دیتے ہیں۔ اور اس پر پتھر
مارتے ہیں یہاں تک کہ وہ مرجاتا ہے۔ عربی میں رجم کہتے ہیں **سنگ زن**
کم وزن ترازو کو کہتے ہیں۔ **سنگ رو** بحیا کو کہتے ہیں۔ **سنگ جانی** بیرحمی
و سخت جانی سے مراد ہے۔ **سنگ دل**۔ بے رحم اور معشوق سے مراد ہے
سنگ فساں۔ اس پر لوہے کے بعض آلات تیز کیے جاتے ہیں۔
حیدرآباد میں سان کہتے ہیں۔ **سنگِ قناعت۔ سنگ مجاعت**۔ وہ پتھر
جس کو بھوک دفع کرنے کے لئے پیٹ پر باندھتے ہیں۔ **سنگ سراہی**۔
ایک قسم کا پتھر جو مچھلی کے سر سے نکلتا ہے سفید اور بھورا ہوتا ہے۔ بعض
بیماریوں میں بطور دوا کے استعمال کیا جاتا ہے۔ **سنگر**۔ پتھر کی دیوار اور
مورچے کو کہتے ہیں جو لڑائی کے وقت باندھا جاتا ہے **سنگ آسیا**۔ چکی کا پتھر
سنگ سراچہ۔ گھر کا پتھر۔ **سنگک**۔ وہ روٹی جو پتھر پر پکائی جاتی ہے۔

[1] حیدرآباد میں تاکی [illegible] کہتے ہیں

سنگ آب سا۔ جس پتھر کو پانی نے گھس کر صاف کر دیا ہو۔ **سنگِ چین**۔ فصیل شہر وغیرہ۔ **سنگدانہ**۔ چڑیوں کا معدہ۔ **سنگ انداز** (۱) پتھر مارنے والا (۲) وہ سوراخ جو قلعوں کی دیوار میں دشمن پر پتھر یا گولی مارنے کے واسطے بنائے جاتے ہیں۔ حیدرآباد میں زنگی کہتے ہیں۔ (۳) فلاخن جس کو حیدرآباد میں گوپھن کہتے ہیں۔ **سنگِ نشاں** جو راہ میں کوسوں کی شناخت کے واسطے گاڑے جاتے ہیں عربی میں میل کہتے ہیں۔ **سنگ یمن** عقیق کو کہتے ہیں۔ **سنگِ سودا**۔ جو پتھر پانی میں نہیں ڈوبتا ہے۔ **سنگ داغ** بلا اضافت۔ وہ شخص جس کو پتھر سے داغ دیں۔ اور عاشق سے بھی کنایہ ہے۔

فصل ۳

مرکبات لفظ یک

یکا یک۔ ہر ایک۔ اچانک۔ یک بغل۔ ہر ایک تمام اچانک۔
یک پشت ناخن۔ مقدارِ قلیل۔ یک تار۔ تھوڑا۔ اندک۔ یک تن
ایک شخص۔ ایک تہی۔ اکہرا کپڑا۔ گرمی کی فصل کے پہننے کا۔ یک جلو۔ تیز رفتار
یکجہت۔ موافق۔ متفق۔ ایک سمت۔ یک چشمی۔ کل نیک اور بد کو ایک نظر
سے دیکھنا۔ یکدست یکساں۔ یکدلہ متفق۔ بہادر۔ یکدندانہ یکساں۔ یکراں
اشقر۔ گھوڑا۔ کمیت رنگ کا مگر ایال اور دم کے بال سفید ہوں۔ گھوڑا نہایت
عمدہ اور خوب ہو۔ یکراں توسن۔ گھوڑا جو نہایت عمدہ اور اصیل ہو۔
یک رقیب کنایہ حق تعالیٰ سے۔ یک رکابی۔ کسی کام میں مستعد ہونا اور جلدی
کرنا۔ مستعد اور معنی کوتل گھوڑے کے بھی آیا ہے۔ یکرنگی۔ بے نفاقی۔ اخلاص
یکرو کردن۔ ملاقات وغیرہ۔ کسی بات کو بالکل قطع کر دینا۔ یکرہ۔ تمام وکمال

یک زبانی۔ یگانگی۔ یکسرہ۔ سراپا۔ سر سے پاتک۔ یکسرہ۔ تمام وکمال۔ سب۔ یک سوارہ تنہا۔ اکیلا۔ یک طرف افتادن۔ سامنے اور مقابل ہونا۔ اور ایک طرف ہونا۔ یک فنی۔ بے مانند۔ کامل۔ کسی فن میں استاد۔ یکقلم۔ بالکل۔ تمام۔ یکمشت۔ ایکدم۔ ایک وقت یکمشت خاک۔ کنایہ زمین سے بطور خاک کے۔ یک نفس زدن۔ کچھ کہنا۔ یک نعل۔ کنایہ بہت مقدار سے۔ یکے۔ مزید علیہ ایک کا ایک۔ یکے۔ کسی کے خوف سے پیچھے ہٹنا۔ حیران وسراسیمہ ہونا۔

مرکبات لفظ دو

دو اسپہ۔ کنایہ جلدی سے دوبارہ دوسری دفعہ۔ دوبالا دگنا۔ دو بعد۔ کنایہ لمبائی اور چوڑائی سے دو پڑوپڑتی پھول۔ آٹا جو دو مرتبہ چھانا گیا ہو۔ میدہ۔ دو پرتی رقاق۔ ایک روٹی یعنے پھلکا جس کا آٹا دو مرتبہ چھانا گیا ہو۔ دو پیازہ۔ وہ گوشت جس میں پیاز تلی ہوئی ڈال کر پکائیں۔ یا وہ گوشت جس میں پیاز دوہری دے کر پکائیں۔ دو پیکر۔ برج جوزا جو بصورت دو کودک برہنہ کے آپس میں ملا ہوا ہے عربی میں اسکو توامان کہتے ہیں۔ اور کبھی مراد دو رنگ سے بھی ہوتی ہے۔ دوتار۔ نام باجے کا شکل ستار کے۔ دوتاہ۔ دوگنا۔ دو تیغہ بازی۔ مراد سپہ گری کے کمال ہنر سے۔

دو جہاں۔ دنیا اور دیں۔ دو چار۔ ملاقات بمقابل۔ دو چند۔ دونا۔ دو گنا۔ دو حرف۔ مراد کن سے۔ جو روز اول باری تعالیٰ کا حکم وجود عالم کا سبب ہوا دو دلہ۔ متردد۔ شخص جو ششش و پنج میں ہو۔ دو رنگ۔ منافق۔ دو روئی نفاق دو رو۔ دو زبان۔ منافق آدمی۔ دو شاخہ دو شاخی لکڑی جو بطور شکنجے کے مجرموں کی گردن پر سزا کے لئے رکھتے ہیں۔ دو صاد۔ کنایہ دونوں آنکھوں سے دو صحن۔ کنایہ آسمان و زمین سے دو طفل ہندو۔ آنکھوں کی پتلیاں۔ دو کون دنیا اور آخرت۔ دو گال دو گنا۔ دو گانہ۔ دو رکعت نماز دو مار۔ ضحاک کے دونوں شانوں کے دو سانپوں سے کنایہ ہے۔ دو مرغ کنایہ روح اور نفس ناطقہ سے دو مست آہو۔ کنایہ معشوق کی دونوں آنکھوں سے۔ دو مغز کنایہ بادام سے۔ دو مو۔ جس کے بال سفید اور سیاہ ملے ہوئے ہوں۔ دو نون سرنگوں در مشک سودا۔ کنایہ دونوں سیاہ بھوں سے۔ دو نیم۔ برابر دو حصے۔

مرکبات لفظ سہ

سہ اسپہ۔ کنایہ اس شخص سے جو نہایت تیز چلتا ہے۔ سہ بعد لمبائی۔ چوڑائی۔ گہرائی سے مراد ہے۔ سہ برگہ۔ نام ایک پھول کا۔ سہ روح روح حیوانی۔ روح نباتی۔ روح حمادی۔ انہیں کو موالید ثلاثہ بھی کہتے ہیں۔

ظلمت۔ صلب پدر۔ شکم مادر۔ زہدان یعنے بچہ داں۔

قبلہ۔ قبلہ یہود۔ قبلہ نصارا۔ قبلہ مسلماناں یا۔ مکہ مکرمہ۔ بیت المقدس

بیت المعمور۔ یعنے قبلہ فرشتوں کا۔

نوع۔ موالید ثلاثہ۔

مرکبات چار لفظ

چار ارکان۔ صوم۔ صلوٰۃ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ چار اصول۔ کتاب اللہ۔ سنت قیاس۔ اجماع امت۔ چار کتاب۔ قرآن مجید۔ توریت۔ انجیل۔ زبور۔ چار مذہب حنفی۔ شافعی۔ مالکی۔ حنبلی۔ چار اسباب۔ چاروں علتیں۔ مادی۔ صوری۔ فاعلی۔ غائی تشریح۔ علت جس کو سبب بھی کہتے ہیں وہ چیز ہے کہ واسطے حاصل ہوئے دوسرے امر کے وسیلہ ٹھرائیں۔ اور اس کی چار قسمیں ہیں جو اوپر لکھی گئیں علت[۱] مادی وہ ہے کہ سبب مسبب میں بالقوۃ داخل ہو۔ جیسے لکڑی کی نسبت تخت کیساتھ علت[۲] صوری وہ ہے کہ سبب مسبب میں بالفعل داخل ہو۔ جیسے تخت کی صورت مربع مسدس وغیرہ علت[۳] فاعلی وہ ہے کہ سبب موجود ہو جیسے نجار۔ علت[۴] غائی وہ ہے کہ اُس سبب کے لئے وہ چیز ایجاد کیگئی ہو جیسے بیٹھنا تخت پر۔ جاننا چاہیئے کہ علت غائی ظہور میں سب علتوں سے موخر ہوتی ہے مگر ذہن اور فکر میں سب علتوں پر مقدم ہے چار عنصر۔ آب۔ آتش۔ خاک۔ باد۔ چار طرف۔ مشرق۔ مغرب۔ جنوب۔ شمال۔

چار عرض۔ جسمِ مطلق۔ جسم نامی۔ حیوان۔ انسان۔ چار نفس۔ امارہ۔ لوامہ۔ ملہمہ مطمئنہ۔ چار منزل۔ شریعت۔ طریقت۔ معرفت۔ حقیقت۔ چار تخم۔ اسبغول۔ بارتنگ تخم ریحاں۔ کنوچہ۔ چار جوئے۔ جیحوں۔ سیحوں۔ نیل۔ فرات۔ چار طوفان۔ طوفان آب قوم نوح۔ طوفان باد قوم ہود۔ طوفان خاک قوم صالح۔ طوفان آتش قوم لوط۔ چار مرغ خلیل۔ کبوتر۔ کوّا۔ مرغا۔ مور۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے بموجب حکم اللہ تعالےٰ کے ان چاروں جانوروں کو ذبح کرکے ان کا گوشت ایک پہاڑ پر رکھدیا۔ پھر اپنے نزدیک طلب کیا چاروں جانور زندہ ہوکر حاضر ہوئے چار کان۔ کان آتشی۔ کان لعل و یاقوت۔ کان آبی کان مرجان و مروارید۔ کان بادی۔ کان نباتات قیمتی۔ کان خاکی کان الماس و زر و نقرہ۔ چار فصل۔ زمستاں۔ تابستاں۔ ربیع۔ خریف۔ چار تکبیر۔ کنایہ ہے کسی چیز کے ترک کردینے سے اس لئے کہ چار تکبیر کنایہ ہے نماز جنازہ سے کہ اس میں چار ہی تکبیریں ہوتی ہیں۔

مرکبات لفظ پنج

پنج دعا۔ پانچوں وقت کی نمازوں سے کنایہ ہے۔ پنج پایہ۔ آبی جانور۔ عربی سرطان۔ ہندی کیکڑا۔ پنج گشت۔ ایک قسم کی گھاس ہے۔ ہندی سنبھالو کہتے ہیں۔ اور دواؤں میں کام آتی ہے۔ پنج نوبت۔ پانچ وقت کی نوبت جو

بادشاہوں اور امیروں کے دروازے پر بجتی ہے اور یہ پانچ وقت کی نوبت سلطان سنجر نے مقرر کی تھی اس سے پیشتر تین وقت کی نوبت بجا کرتی تھی پنج وچہار نو آسمانوں سے کنایہ ہے یا پانچ حواس اور اربعہ عناصر سے۔ پنج گنج۔ حواس خمسہ اور نمازہائے پنجگانہ سے کنایہ ہے۔ بعضوں نے خمسہ نظامی کو کہا ہے۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ پنج گنج عبارت ہے پرویز کے پانچ خزانوں سے منجملہ آٹھ خزانوں کے۔ پانچوں کے نام یہ ہیں (۱) گنج بادآورد۔ اس کو شائگان بھی کہتے ہیں (۲) گنج گاؤ (۳) گنج عروس (۴) گنج سوختہ (۵) گنج شادآورد۔ پنج ارکان حج شافعی کے نزدیک (۱) احرام باندھنا (۲) صفا ومروہ کے درمیان دوڑنا (۳) میدان عرفات میں ٹھیرنا (۴) مزدلفہ میں قیام کرنا (۵) کعبہ شریف کا طواف کرنا عرفات سے پلٹنے کے بعد۔ اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک تین ارکان ہیں سوائے دوڑنے درمیان صفا ومروہ کے۔ اور ٹھہرنے کے مقام مزدلفہ میں۔ پنج ارکان اسلام کلمہ طیبہ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکواۃ۔ پنج حس۔ دریافت کرنے کی پانچ قوتیں۔ سننا۔ دیکھنا۔ سونگھنا۔ چکھنا۔ چھونا۔ پنج نوش۔ ایک مرکب ہے جس میں یہ اجزا ہوتے ہیں پارہ۔ فولادی لوہا۔ تانبا۔ ابرک۔ لوہے کا میل جو آگ پر رکھنے سے نکلتا ہے اہل ہند اس کو سخ امرت کہتے ہیں۔ یعنی پانچ آب حیات۔ اس لفظ کا معرب فنجنوشں ہے۔ پنجرہ و پنجر۔ جو حز مشبک ہو جیسے عمارتوں کی جالی وغیرہ۔ اور اس گھر کو کہتے ہیں۔ جس کو جانوران درندہ اور طیور کے

واسطے بناتے ہیں۔ پنجگاہ۔ اوقات نمازہائے پنجگانہ و نام پردۂ موسیقی۔ اور حواس خمسہ سے بھی کنایہ ہے۔ پنجہزاری۔ سب سے اعلےٰ منصبدار کو کہتے ہیں۔

مرکبات لفظِ شش

شش جہت۔ اطراف عالم۔ پورب۔ پچھم۔ اتر۔ دکھن۔ اوپر۔ نیچے ششدر۔ اُس مقام سے کنایہ ہے جس جگہ سے رہائی دشوار ہو اور مجازا عاجز و حیران و متحیر کو کہتے ہیں۔ شش روز۔ پیدائش عالم کے چھ دن۔ قرآن میں آیا ہے۔ اللہ الذی خلق السمٰوات والارض فی ستۃ ایام۔ ترجمہ۔ اللہ ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ شش دانگ تمام چیز مراد ہے۔ شش خاتون۔ چھ سیارے ستارے سوائے آفتاب کے شش سری۔ کھرا سونا۔ شش ارکان۔ عربی ستہ ضروریہ۔ وہ چھ چیزیں کہ انسان جب تک زندہ ہے بدون ان کے رہ نہیں سکتا (۱) ہوا جو جسم کو گھیرے ہوئے ہے (۲) کھانا پینا (۳) حرکت و سکون بدن یعنی چلنا پھرنا۔ بیٹھنا۔ اٹھنا۔ (۴) حرکت و سکون نفس۔ جیسے غصہ۔ خوشی۔ خوف۔ رنج۔ خجالت۔ (۵) سونا۔ جاگنا (۶) استفراغ و احتباس۔ استفراغ مثلاً پاخانہ۔ پیشاب ہونا۔ جماع کرنا۔ فصد لینا۔ نہانا۔ احتباس ان چیزوں کے رکنے کو کہتے ہیں۔ ششدرہ محل ملاک کو

کہتے ہیں اور عجز و تحیر سے کنایہ ہے۔ اور ایہاً گا عالم کو بھی کہتے ہیں۔

مرکبات لفظ ہفت

ہفت دریا۔ اول دریائے اخضر۔ دوم دریائے عماں۔ سوم دریائے قلزم اور اس کو بحر احمر بھی کہتے ہیں۔ اور قلزم عام دریا کو بھی کہتے ہیں۔ چہارم دریائے بربر۔ پنجم دریائے اوقیانوس۔ ششم دریائے قسطنطنیہ اس کو بحر الروم بھی کہتے ہیں۔ ہفتم دریائے اسود۔ کعب احبار سے روایت ہے کہ حق تعالیٰ نے سات دریا اس تفصیل سے پیدا کئے۔ (۱) بحر محیط اس کو نبطش بھی کہتے ہیں (۲) بحر قیس (۳) بحر اصم (۴) بحر مظلم۔ بحر مراس۔ (۶) بحر ساکن (۷) بحر باکی۔ یہ سب دریا ایک دوسرے پر محیط ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے والبحر یمدہ من بعدہ سبعۃ ابحر۔ ترجمہ۔ اور دریا ہو سیاہی اس کی پیچھے اس کے ہوں سات دریا۔ اور صاحب برہان قاطع نے دریاؤں کے یہ نام لکھے ہیں (۱) دریائے چین (۲) دریائے مغرب (۳) دریائے ردم (۴) بحر نبطش (۵) بحر طبریہ (۶) بحر جرجان (۷) بحر خوارزم۔ ہفت قرائے الٰہی کو ہفت پیر بھی کہتے ہیں۔ اول نافع مدنی۔ دوم ابو عمرو بصری۔ سوم ابن عامر شامی۔ چہارم عاصم کوفی۔ پنجم حمزہ کوفی ششم علی کوفی ملقب بہ کسائی۔ ہفتم عبد اللہ بن کثیر مکی۔ ہفت قرأت وہ

سات قرائتیں جو انھیں قراء سبعہ موصوف الصدر سے منسوب ہیں۔ ہفت کشور (۱) چین (۲) ترکستان (۳) ہند (۴) توران (۵) ایران (۶) روم (۷) شام۔ اور بعضوں نے بجائے ترکستان کے فرنگ کو شمار کیا ہے۔ ہفت اختر (۱) قمر ماہ (۲) عطارد تیر (۳) زہرہ ناہید (۴) شمس خورشید (۵) مریخ بہرام (۶) مشتری برجیس (۷) زحل کیوان ہفت جوش۔ سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ جست۔ لوہا۔ سیسا۔ رانگا۔ ہفت خط۔ ساتوں خط جو جام جمشید میں تھے اور اُن کے نام اس ترتیب سے ہیں (۱) خط جوریہ خط جام کے کنارے تھا سب خطوں کے اوپر (۲) خط بغداد (۳) خط بصرہ (۴) خط ازرق۔ اس کو خط سبز و خط سیاہ و خط شب بھی کہتے ہیں (۵) خط درشکر اور خط خیرہ بھی کہتے ہیں (۶) خط کاسہ (۷) خط فرودینہ۔ اس خط کو مزور بھی کہتے ہیں۔ ہفت سبع۔ قرآن مجید کے سات حصے جس کو سات منزلیں بھی کہتے ہیں اس لئے کہ قاریانِ سلف نے قرآنِ مجید کا ختم ایک ہفتہ (سات دن) میں مقرر کیا ہے اور سورتوں کا تعین بہ ترتیب حروف الفاظ فمی بشوق کیا ہے۔ ف سورۂ فاتحہ سے سورۂ نسا تک۔ م سورۂ مائدہ سے سورۂ توبہ تک۔ ی۔ سورۂ یونس سے سورۂ نحل تک۔ ب سورۂ بنی اسرائیل سے سورۂ فرقان تک۔ ش سورۂ شعرا سے سورۂ یٰسین تک۔ و سورۂ والصافات سے سورۂ حجرات تک۔ ق۔ سورۂ قٓ سے سورۂ ناس یعنے آخر قرآن تک۔ اور نزدیک بعض علما کے

قرآن مجید باعتبار معانی کے سات قسموں پر منقسم ہے۔ وعدہ۔ وعید۔ وعظ۔ قصص۔ امر۔ نہی۔ ادعیہ۔ ہفت اورنگ۔ ہفت ستارہ بنات النعش۔ ہفت رنگ سفید۔ سیاہ۔ سرخ۔ سبز۔ زرد۔ کبود۔ عباسی۔ اس کو قرمزی بھی کہتے ہیں۔ ہفت امام۔ مطابق مذہب اہل سنت۔ امام اعظم ابو حنیفہ۔ امام شافعی۔ امام مالک۔ امام احمد بن حنبلی۔ امام ابو یوسف۔ امام محمد۔ امام زفر۔ ہفت پردہ چشم ان پردوں کو طبقات کہتے ہیں (۱) طبقہ ملتحمہ (۲) طبقہ قرنیہ (۳) عنبیہ۔ (۴) عنکبوتیہ (۵) شبکیہ (۶) مشیمہ (۷) صلبیہ۔ ہفت قلم۔ کنایہ ہے سات معروف خطوں سے (۱) ثلث (۲) محقق (۳) توقیع (۴) ریحان (۵) رقاع (۶) نسخ (۷) تعلیق۔ ہفت اندام بحسب ظاہر۔ سینہ۔ سر۔ پشت۔ دونوں ہاتھ۔ دونو پاؤں۔ بحسب باطن۔ دماغ۔ دل۔ جگر۔ سپرز۔ شش۔ زہرہ۔ معدہ۔ بعضے بجائے معدے کے گردہ کہتے ہیں۔ اور مطابق تصریح صاحب تفسیر حسینی کے یہ اعضا ہیں۔ چشم۔ گوش۔ زبان۔ بطن۔ فرج۔ دست۔ پا۔ اور ہفت اندام ایک رگ کا نام بھی ہے۔ ہفت اقلیم۔ اس کو ربع مسکون بھی کہتے ہیں۔ یعنی چوتھائی حصہ زمین کا جو آباد ہے۔ باقی تین حصے پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ ان اقالیم کی تفصیل بیان کرنے میں طوالت ہے۔ ہفت مردان اقطاب۔ اوتاد۔ نقبا۔ نجبا۔ ابدال۔ غوث۔ اخیار۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ اس لفظ سے مراد اصحاب کہف ہیں جن کی تعداد سات ہے اور علی اختلاف الروایات

نام یہ ہیں (۱) یملیخا (۲) مکسلمینا (۳) کشفوطط (۴) تبیونس (۵) کشافطیونس (۶) اذرفطیونس (۷) یوانس نونس۔ اور ان کے ساتھ جو کتا غار میں سو رہا ہے اُسکا نام قطمیر ہے۔ ہفت زمین۔ صاحب جواہر التفسیر کی تصریح کے مطابق طبقاتِ زمین کے نام یہ ہیں۔ اول زمکا۔ دوم اخلدہ۔ یہ دوزخ کے بچھوؤں کا مسکن ہے۔ سوم عرفہ۔ یہ دوزخ کی مکڑیوں کا محل ہے۔ چہارم عربیا۔ یہ دوزخ کے سانپوں کا مقام ہے۔ پنجم ہوملنا۔ ششم سجین۔ اور اس میں فاسقوں کے اعمال کا دفتر ہے۔ ہفتم عجیبا۔ اور یہ مقام ابلیس اور اُس کے پیروؤں کا ہے۔ ہفت خوان رستم۔ وہ سات منزلیں جس راہ سے رستم کیکاؤس کی رہائی کے واسطے اطراف قلعۂ مازندراں میں گیا تھا۔ ہفت خوان اسفندیار وہ سات منزلیں جدھر سے اسفندیار اپنی دونوں بہنوں کی رہائی کے لئے قلعۂ روئیں دژ کو گیا تھا۔ ہفت بہشت۔ کنایہ ہے دشمنی کی باتوں سے۔ ہفت آنہ۔ آرائش وزیور و اسباب عروسی کو کہتے ہیں۔ اور ہفت نہ ساز کے تاروں سے بھی مراد ہوسکتی ہے اس لئے کہ رباب وغیرہ پر سات یا نو تار ہوتے ہیں۔ ہفت گاہ۔ ہفت اقلیم سے عبارت ہے۔ ہفت گنجینہ بادشاہان ایران کا دستور تھا کہ سات قسم کے خزانے رکھتے تھے۔ تفصیل یہ ہے (۱) نقود (۲) جواہر (۳) کپڑے (۴) حیوانات (۵) کھانے کی چیزیں (۶) اراضی (۷) باغات۔ ہفت کوہ۔ سات پہاڑ۔ اول کوہ قاف۔ دوم کوہ دماوند۔ سوم کوہ سراندیپ۔

چہارم کوہ گلستاں۔ پنجم کوہ درن۔ششم کوہ لزکیاں۔ ہفتم کوہ چین۔ اور صاحب مراۃ الخیال نے سوائے اِن سات پہاڑوں کے دوسرے دو پہاڑ اور بھی لکھے ہیں۔ ایک جبل النور۔ دوسرا جبل القمر۔ **ہر ہفت**۔ عورتوں کے سات سنگار۔ مہندی۔ سُرمہ۔ پان۔ مسی۔ چوٹی۔ افشاں۔ زیور۔ **ہفت دوزخ**۔ (بلا قید ترتیب) سقر۔ سعیر۔ نطی۔ حطمہ۔ جحیم۔ جہنم۔ ہاویہ۔ **ہفت ہیکل**۔ وہ سات دعائیں جو ہفتے کے سات دنوں میں روز ایک دعا پڑھی جاتی ہے۔ **ہشت بہشت**۔ خلد۔ دارالسلام۔ دارالقرار۔ جنت عدن۔ جنت الماویٰ۔ جنت النعیم۔ علّیین۔ فردوس۔ **ہشت صفات**۔ معرفۃ اللہ۔ علم۔ شکر بر حال۔ من رضا القسمتِ ازلی۔ صبر بر بلا۔ قلت رزق۔ تعظیم لامر اللہ۔ الشفقۃ علی خلق اللہ عفت و پارسائی۔ **ہشت و چہار چشم فلک**۔ کنایہ ہے آسمان کے بارہ بُرجوں سے۔

بیان لفظ گُل

جس مقام پر لفظِ گُل تنہا بلا اضافت کسی درخت کے نام سے مذکور کیا جائے وہاں خاص گُلِ سُرخ (گلاب کا پھول) سے مراد ہوتی ہے جسکو عربی میں وَرْد کہتے ہیں۔ اور اگر کسی درخت کی طرف مضاف ہو تو اس صورتِ خاص میں اُسی درخت کا پھول مقصود ہوتا ہے جیسے گُلِ سوسن۔ گُلِ نرگس وغیرہ۔

گُل کا لفظ اُردو میں اکثر معنوں پر آتا ہے جن میں سے بعض یہ ہیں (۱) وہ داغ کہ آگ میں جلنے سے جسم پر پڑ جائے (۲) جلے ہوئے پینے کے تنباکو کا قرص جو حقے کی چلم میں حقہ پینے کے وقت جلکر رہجاتا ہے (۳) وہ چمڑا جس کو کفش میں ایڑی کے مقام پر موچی سی دیتے ہیں۔ شیخ ناسخ فرماتے ہیں۔ ؎

کہہ رہا ہے اندنوں میری طرح ہر گلعذار — عطر اُس کے کفش کے گُل کا اب اے عطار کھینچ

(۴) کبوتروں کے پروں پر جو دوسرے رنگ کے خوبصورت نشان ہوتے ہیں (۵) گھوڑے کے جسم کے خوبصورت اور موزوں وضع کے نشانات۔ (۶) چراغ یا شمع یا لیمپ کی بتی جل جانے کے بعد جس قدر سیاہ ہو جاتی ہے اس کے تراشنے کے آلے کا نام گلگیر ہے (۷) کاغذ کا گول ٹکڑا جس پر افیون وغیرہ لگا کر درد سر دفع ہونے کے واسطے کنپٹی پر چپکا دیتے ہیں (۸) چاندی یا سونے وغیرہ کے ورق کا مدوّر ٹکڑا جس کو معشوق پھول کی طرح مقراض سے کاٹ کر اپنی کنپٹی پر خوبصورتی کے لئے دونوں طرف جماتے ہیں (۹) وہ داغ جو معشوق کا چھلا آگ میں گرم کر کے جسم پہ کھایا جاتا ہے۔ امان علی سحر کہتے ہیں ؎

کیا حرارت ہے مری نبض میں سوزِ غم سے
ہاتھ پر گُل ترے چھلوں کے ہیں مرجھائے ہوئے

مرکباتِ لفظِ گُل

گُلِ رعنا۔ دورنگ کا پھول۔ اس پھول میں اندر سُرخی اور باہر زردی ہوتی ہے۔ گُلِ گلاب۔ بعض میخواروں کی اصطلاح میں شراب کو بھی کہتے ہیں۔ گُلِ آفتاب۔ سورج مکھی کا پھول گُلِ ماہتاب۔ مہتاب کی روشنی کے وہ ٹکڑے جو درختوں کے پتوں کے درمیان سے زمین پر آتے ہیں۔ اور ایک پھول کا بھی نام ہے جس کو حیدرآباد میں گل چاندنی کہتے ہیں۔ گلگشت۔ مرغوب اور تفریح کی جگہوں میں سیر کرنا۔ گلاچ ایک قسم کے حلوے کا نام ہے گلقند۔ مشہور دوا۔ اور لبِ معشوق سے بھی کنایہ ہے۔ گلبدن۔ وہ رنگین کپڑا جس کو باندھنوں کہتے ہیں گلنار ایک قسم کا انار ہوتا ہے جس میں سوائے پھولوں کے پھل نہیں ہوتے مگر پھول بہت بڑا ہوتا ہے اور اس کو گلنار فارسی کہتے ہیں گل افسار۔ سین مہملہ کے ساتھ۔ گھوڑے کا ایک زیور سونے یا چاندی کا جو اس کے گلے میں پہناتے ہیں۔ گل خار۔ ایک خاردار گھاس ہے جس کا پھول سُرخ کبودی مائل ہوتا ہے حیدرآباد میں کٹائی کہتے ہیں گل گز۔ ایک پھول ہے سُرخ کبودی مائل۔ اس رنگ کو عرف میں عباسی کہتے ہیں۔ گُل فشاں گُلریز۔ ایک آتشبازی کا نام ہے جس کو حیدرآباد میں پھلجھڑی کہتے ہیں۔ گلپانگ۔

(۱) آواز شاطراں و قلندراں (۲) مطلق شور و غل جو شادی اور خوشی کے وقت ہوتا ہے (۳) آواز بلبل (۴) آواز خوش (۵) خوشخبری۔ **گُلِ حلوا** وہ نقش جو پسے بادام اور زعفران وغیرہ سے پھول کی طرح حلوے پر بناتے ہیں۔ **گلِ صد برگ** (۱) گُلِ سرخ (۲) گلنار فارسی۔ گیندا۔ **گلِ چشم**۔ اندک سفیدی جو آنکھ کی سیاہی پر پیدا ہو جائے حیدرآبادی پھلّی۔ **گلدار** نقش و نگار والی چیز اور داغدار چیز کو کہتے ہیں۔ **گلخن** (۱) آتشگاہ آگ کی جگہ (۲) آتشدان حیدرآبادی بھاڑ اور چولھا (۳) اخگر آتش۔ آگ کی چنگاری۔ **گلگوں**۔ سرخ رنگ۔ نام اسپ شیریں جو فرہاد کی معشوقہ تھی اور مجازاً ہر خوبصورت گھوڑے کو کہتے ہیں۔ **گلبام**۔ ایک فارسی راگنی کا نام ہے۔ **گلبدن**۔ ایک قسم کا ریشمی اور سوتی کپڑا اور معشوق سے بھی کنایہ ہے۔ **گلِ شیریں**۔ ایسی وضع بنانا جس کے دیکھنے کے واسطے دوسروں کو شوق و رغبت ہو۔ **گلبن**۔ پھولوں سے لدا ہوا درخت[۱] **گلبرگ** پھول کی پنکھڑی **گل خودرو یا گل بیگانہ**۔ وہ پھول جو صحرا اور باغ وغیرہ کے اطراف میں خودبخود اُگتے ہیں **گل کاغذی** رنگین خواہ سفید کاغذ کے پھول **گل غنچہ** گلگونہ جسکو صفائی رنگ کے واسطے چہرے پر ملتے ہیں **گلگونہ** ایک مرکب رنگین چیز ہے جس کو عورتیں چہرے کا رنگ صاف اور چمکدار ہونے کے لئے استعمال کرتی ہیں **گلستاں زادہ** پھول۔ سبزہ اور کنیزک زادہ۔ **گلگچھہ**۔ مولود کے عقیقے کے دن تک خوشی منانا شاید اسی رسم کا

۱؎ [illegible]

نام حیدرآباد میں چھٹی رکھا گیا ہے **گلدستہ** مشہور و معروف معنوں کے سوا مسجد میں بلند جگہ پر اذاں کے واسطے مختصر مکان یا منار بنا دیتے ہیں تاکہ موذن کی آواز دور تک پہنچے اور اردو میں ماہواری غزلوں کے پرچے کو کہتے ہیں **گلکنڈہ** بضم اول و بضم کاف عربی و سکون نون و دال مہملہ مفرس و مخفف گول کنڈہ۔ ایک قلعہ کا نام ہے جو حیدرآباد دکن سے جانب غرب تین کوس کے فاصلہ پر واقع ہے۔ **گلِ جعفری**۔ زرد رنگ کا پھول۔ **گلالی**۔ گلفروش و باغبان۔ حیدآبادی مالی گلشن تخلص شاعر۔ **گلِ پیکانی**۔ لالہ پیکانی۔ **گلِ بحری**۔ ایک قسم کا سرخ پھول شجرفی رنگ شاید دریائی پھول ہے۔ **گلِ کشتی**۔ وہ پھول جو ایک پہلوان دوسرے پہلوان کے نزدیک کشتی لڑنے کو بھیجتا ہے۔ اور میر نجات شاعر کی مثنوی کا بھی نام ہے۔ جس میں کشتی کے اصطلاحات بیان کئے ہیں۔ **گلِ پیادہ** جس کی گھریا چھوٹی ہو مثل نرگس و لالہ و سوسن بنفشہ وغیرہ۔ اور گلِ خورد کو بھی کہتے ہیں۔ **گلگیر**۔ ایک خاص وضع کی مقراض جس سے شمع و چراغ وغیرہ کا گل کترتے ہیں۔ **گلدم**۔ ایک قسم کا جانور جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور دم کے نیچے سُرخی ہوتی ہے۔ حیدرآباد میں اس کو بھی بلبل کہتے ہیں۔ یہ جانور آپس میں لڑائے جاتے ہیں۔ خواجہ آتش کہتے ہیں۔ ع

شوق اندنوں اس گل کو ہے گلدم سے زیادہ

گلِ بازی۔ اضافت کے ساتھ وہ پھول جس کو دو شخص کسی قدر فاصلے پر کھڑے ہو کر

لے حیدرآباد میں لا اضافت کے بھی بولتے ہیں۔

ہاتھ ذرا بلند کر کے ایک دوسرے کی طرف پھینکتے ہیں۔ یہ تار گھڑیوں بندھا رہتا ہے کہ پھول زمین پر نہیں گرنے پاتا اور جس سے پھول گر جاتا ہے اس کو اکثر پلکوں سے اٹھانا پڑتا ہے۔ گلِ خندہ۔ ہر ایک کھلا ہوا پھول اور منہ کھول کر ہنسنا قہقہہ۔ گلِ طرہ۔ ایک قسم کا سرخ پھول حیدرآبادی کلغہ۔ گلاب جامن۔ ایک مٹھائی کا نام ہے اور بنگالے میں، ایک پھل کو بھی کہتے ہیں۔ گلِ پیچ۔ ایک قسم کی کیل کا نام ہے۔ گلاب پاش۔ ایک ظرف کا نام ہے جس سے گلاب وغیرہ چھڑکتے ہیں۔ گلابی۔ چھوٹا گول شیشہ رنگین اور پھولدار۔ ایک رنگ کا بھی نام ہے۔ گلدان۔ وہ ظرف جس میں پھولوں کا گلدستہ یا پھولوں کا درخت رکھتے ہیں۔ گلدام۔ چھوٹا جال۔ پھندا۔ اور مجازاً قفس کو بھی کہتے ہیں۔ گلچیں۔ باغباں۔ مالی۔ گلِ پیرہن۔ معشوق سے کنایہ ہے۔ گلِ ابر۔ ابر کا ٹکڑا۔ بدلی کا ٹکڑا۔ گلِ مشکی۔ ایک سیاہ پھول۔ گلِ تسبیح۔ تسبیح کا امام۔

مرکباتِ لفظ سر

سرِ تنہا۔ اضافت کے ساتھ۔ یکہ و منفرد کو کہتے ہیں۔ سرکوب سوائے معنی ترکیبی کے اس کو کہتے ہیں جو اپنے اقران و امثال میں زیادہ بلند مرتبہ ہو۔ اور دَمدمہ جس کو لکڑی۔ پتھر۔ اور مٹی سے بلند جگہ پر لڑائی کے واسطے بناتے ہیں .... سرِ نشیب۔ سرنگوں۔ اوندھا۔ سرداب۔ سرداب

تہ خانے کو کہتے ہیں۔ سردست۔ باضافت فی الفور۔ جلد۔ اور بلا اضافت حقیر وکم۔ سرپرست۔ خادم۔ خدمت کرنے والا۔ اور کنایہ والی سے بھی ہوتا ہے سرتاج وسر آغوش۔ گیسو پوش زناں۔ مانند لمبی تھیلی کے ہوتا ہے جس میں بالوں کو رکھتی ہیں۔ اور یہ طریقہ زنان عجم کا ہے۔ سرقوج۔ واو معروف اور جیم عربی کے ساتھ۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام ہے۔ سرلوح نقش ونگار جو کتاب کے پہلے ورق پر بناتے ہیں۔ سرکمند۔ جائے پناہ وجائے محافظت۔ وسبب نجات۔ دوجہ۔ سرآمد۔ بہتر۔ ممتاز۔ سردار۔ کامل۔ سرشار۔ لبریز۔ مست۔ بیخود۔ سروکار۔ خواہش کار۔ مطلب۔ غرض۔ سرچشمہ دار۔ جو شخص کسی چیز کا موجد ہو۔ سرتیز۔ ہر چیز نوکدار۔ اور مجازاً سرکش وجنگجو کو بھی کہتے ہیں۔ سرعشر بضم عین وہ دس آیتیں جو بچوں کو تسمیہ خوانی کے وقت تبرکاً وتیمناً پڑھائی جاتی ہیں۔ اور بفتح عین وہ نشان جو دس آیتوں کے بعد قرآن شریف میں بنایا جاتا ہے جس کو رکوع کہتے ہیں اور اُس کی نشانی حرف ع ہے۔ سرجوش صاف وخلاصہ۔ ہر چیز۔ اور شوربا یا گلاب یا شراب وغیرہ جس کو پہلے جوش میں دیگ سے لیتے ہیں۔ سرخوش۔ جو شخص شراب کے نشے سے خوش ہو۔ اور جس کی مستی معتدل ہو۔ واضح رہے کہ مستی کے چار درجے ہیں۔ اول سرخوش دوم تردماغ۔ سوم سیہ مست۔ چہارم خراب۔ سرخط۔ خوشنویسوں کی لکھی ہوئی وصلی اور خط یادداشت روز نوکری کو بھی کہتے ہیں۔ سرمشق۔ خوشنویسوں کی لکھی ہوئی

وصلی جس کو دیکھکر مشق کرتے ہیں۔ **سر چنگ**۔ زور سے کسی کے سر پر ہاتھ
مارنا جیسے آبادی دھپ۔ **سر انجام**۔ آخر و انتہائے ہر چیز و پایان کار۔ **سر گم**۔ بضم کاف
فارسی۔ بے ابتدا و بے انتہا۔ **سر قلیاں**۔ چلم جو حقے پر رکھتے ہیں۔ **سر گرم**۔ مشغول
اور کسی کام میں مشغول ہونے والے کو کہتے ہیں۔ اور مست کے معنی بھی ہیں۔
سر پنجہ۔ (۱) پنجہ دست (۲) زور و قوت (۳) مجازاً ظلم و تعدی۔ (۴) مرد قوی دست
جس نے مشق کر کے اپنے پنجے میں زور بڑھایا ہو۔ (۵) ظالم اور قوت دار آدمی
سر حلقہ دہ عقل۔ عقل اول سے کنایہ ہے۔ بنا بر مذہب حکماء عقل اول سے
وہ فرشتہ مراد ہے۔ جس سے دوسرے نو فرشتے پیدا ہوئے اور اس کو
جوہر اول بھی کہتے ہیں اور برہان قاطع میں لکھا ہے کہ عقل اول سے
نور محمدی مراد ہے۔ اور جبرئیل سے بھی کنایہ ہے علیہما السلام۔ **سر سخن**
بلا اضافت۔ ابتدائے کلام۔ عنوان۔ داستان۔ **سراچہ**۔ چھوٹا مکان۔ ایک
قسم کا خیمہ۔ اور عموماً چھوٹے خیمے کو بھی کہتے ہیں۔ **سر خانہ**۔ پایہ۔ رتبہ۔ رایہ
ہر چیز کی انتہا اور موسیقی کی اصطلاح میں بلند آواز کو کہتے ہیں۔
سراسیمہ۔ شوریدہ و پریشاں۔ **سر سجدہ**۔ مُہر نماز۔ جس پر سجدہ کرتے ہیں۔
سجدہ گاہ۔ **سر پوشیدہ**۔ دوشیزہ و پاکیزہ۔ **سر گزشت**۔ واقعات سابقہ۔ پہلی حالت
سر گردگی۔ افسری و سرداری۔ **سر بازاری**۔ بازار میں آوارہ پھرنا۔ **سر براہی**
[illegible] انجام دینا

اور اہتمام کرنا۔ (۴) ممتاز ہونا۔ سرخوشی۔ سرور و نشۂ شراب و مستی معتدل۔ سرگوشی کسی کے کان میں آہستہ بات کہنا۔ سرپرستی۔ کسی کی غمخواری اور مدد کرنا۔ سرآوری۔ گردآوری سرنوشت۔ خطِ پیشانی۔ سربراہ۔ عملدار۔ سرحساب۔ واقف۔ آگاہ۔ متنبہ۔ سررشتہ دفتر۔ سرکار کسی کام کا مہتمم۔ سرطوق۔ بلا اضافہ۔ چند آبادی گلشن۔ سردستی جو چیز حاضر ہو اور باصطلاح قلندراں چوبدستی کو کہتے ہیں سرپوش۔ ظروف وغیرہ پر ڈھانکنے کی چیز۔ سراسر۔ سرتاپا۔ بالکل۔ سرحد۔ کسی ملک یا شہر وغیرہ کی انتہائی حد۔ کنارہ۔ انتہا۔ حد فاصل۔ سرنامہ۔ مکتوب الیہ کا القاب و نام و نشان وغیرہ سرپیچ۔ ایک قیمتی زیور کا نام ہے مرد جو پگڑی پر لگاتے ہیں۔

سررو۔ ایک رگ کا نام ہے سرزنش۔ ملامت کرنا اور تعزیر کرنا۔ سرزمین۔ شہر ولایت۔ قطعہ زمین۔ سرآسیمگی۔ پریشانی۔ سرگرداں۔ پریشاں۔ آوارہ۔ سرماہ اول ماہ۔ آغاز ماہ۔ پہلی تاریخ۔ سرگرم۔ مستعد۔ چالاک۔ تیز۔ سرخیل۔ سرگروہ افسر۔ سردار قوم۔ سرسبز۔ تازہ۔ سرگروہ پیشوا۔ سرافراز۔ سربلند۔ سرچشمہ۔ چشمہ سرہنگ (۱) سردار لشکر (۲) ہراول (۳) نقیب (۴) چوبدار (۵) پہلوان (۶) کوتوال سراپا خلعت۔ یعنی تمام روز اول تا آخر۔ وصف جملہ اعضائے معشوق۔ سرانداز۔ مقنعہ۔ اور اس شخص کو کہتے ہیں جو ناز و نخوت سے چلتا ہے۔ سرگراں۔ کشیدہ خاطر ناراض۔ مخمور۔ خمار آلود۔ سرتابی۔ کسی کا حکم نہ ماننا۔ مخالفت۔ سرکوچکی۔ فروتنی۔ بیقدری۔ حقارت۔ سردرہوا۔ مشتاق۔ پریشاں۔ آوارہ۔ سرپے۔ بکسر اول و کسر ا

مہملہ و فتح باء فارسی۔ سراپردہ۔ اضافت مقلوب بمعنی پردہ سرائے (مکان) اور خیمے کو کہتے ہیں اور اونچی قنات جو گرداگرد خیمے کے لگائی جاتی ہے سرزلف۔ صاحب مصطلحات لکھے ہیں کہ زلف سے کنایہ ہے اور صاحب برہان نے ناز و عشوہ و عتاب کے معنی لکھے ہیں۔ سرگزشتہ زندگی سے تنگ جان سے بیزار۔ جینے سے عاجز۔ سرکردہ۔ بکاف عربی۔ سرگروہ۔ سردار۔

بعض فارسی الفاظ جن میں سر کا لفظ ہے

سرا مطلق مکان۔ اور وہ مکان جو مسافروں کے فروکش ہونے کے لئے شاہراہوں پر اور شہروں میں بنا دئے جاتے ہیں سراب۔ ریگ صحرا جو گرمیوں میں بوجہ تابش آفتاب کے دور سے پانی معلوم ہوتی ہے۔ اور چاندنی راتوں میں بھی یہ دھوکا ہوتا ہے۔ سراندیپ۔ جزیرہ ہے ہندوستان سے دکھن طرف۔ اسکو سیلان بھی کہتے ہیں اور ہندی میں سنگلدیپ۔ اور اس جزیرے میں شہر آباد ہے اُس کو بھی سراندیپ کہتے ہیں۔ سرو رعنا خوبصورت اور خوشنما سرو کو کہتے ہیں اور معشوق سے بھی مراد ہوتی ہے اور سرو دو رنگ کے بھی معنی ہیں۔ سرو پیادہ۔ سرو کا چھوٹا درخت جو آدمی کے قد کے برابر ہے اور نہایت خوشنما ہوتا ہے سرو آزاد وہ سرو جس میں ایک سیدھی شاخ ہو۔ سرو سہی۔ سرو دو شاخہ جس کی دونوں شاخیں سیدھی ہوں۔ سرو ناز جس کی شاخیں ہر طرف جھکی ہوتی ہیں۔ سرمد۔ ہمیشہ و دائم

اور ایک بزرگ کا نام ہے جن کی فارسی کی رُباعیاں مشہور ہیں۔ **سروش**۔ نام جبرئیل علیہ السلام۔ اور جو فرشتہ نیک پیغام لائے۔ اور آوازِ غیب جس کو الہام کہتے ہیں۔ **سرد مہر**۔ بے محبت و بے رحم اور معشوق سے بھی کنایہ ہے **سرائر**۔ پوشیدہ چیزیں۔ بھید۔ **سرواد**۔ کلامِ منظوم و افسانہ۔ **سرج**۔ گھوڑے کا زین۔ **سرشف** حیدرآبادی سہرسوں۔ ایک زرد تخم ہوتا ہے جس کا تیل نکالا جاتا ہے **سرخس**۔ خراسان کے ایک بڑے شہر کا نام ہے۔ **سرمق**۔ معرب سرمہ حیدرآبادی بتھوا ایک قسم کا ساگ ہے۔ **سرمل**۔ مغلوں کے ایک سردار کا نام ہے **سرمائے گل**۔ خفیف جاڑا۔ گلابی جاڑا۔ **سرغول**۔ آسمان پر ایک شکل کا نام ہے **سردم**۔ ایک بدآواز شخص کا نام ہے۔ **سرنائے شہنا**۔ **سرسام** وہ مرض جو دماغ میں ورم ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور خللِ دماغ ظاہر ہوتا ہے **سرطان**۔ ایک آبی جانور جو تالابوں اور دریاؤں میں رہتا ہے اور مینڈک کے برابر ہوتا ہے حیدرآبادی میں کیکڑا کہتے ہیں اور آسمان کے بارہ برجوں سے ایک بُرج کا نام ہے جو اسی جانور کی صورت پر ہے اور ایک قسم کے چھوڑے کا بھی نام ہے۔ **سربان**۔ بفتح اول و ثانی و ثالث۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اجزا میں سمانا۔ **سرون**۔ شاخ حیوان حیدرآبادی سینگ۔ **سرنچہ**۔ ایک چھوٹا خوبصورت پرندہ ہے حیدرآباد میں مولا کہتے ہیں۔ **سرائیلی** مخفف اسرائیلی۔ اور کنایہ ہے سامری اور دوسرے کافران بنی اسرائیل سے۔ **سری سقطی**۔ ایک بزرگ کا نام ہے

۱؎ سرانچہ کا مخفف بھی ہے۔

سرما۔ جاڑا۔ سرماسوختہ جو چیز جاڑے کی شدت سے ضائع وتباہ ہو جائے خواہ نباتات ہوں خواہ حیوانات۔ سروچراغاں لکڑیوں سے سرو کے درخت کے مانند بناکر اُس پر روشنی کرتے ہیں۔ سرنشیں۔ پس رو۔ پیچھے چلنے والا۔ سرانہ۔ جزیہ۔ ٹکس۔ سرپیچدار وہ شخص جو اپنے لمبے بالوں کو لپیٹ کر جوڑے کیطرح سر پر رکھتا ہے جیسے مدارے فقیر اور جوگی۔ سرمایہ مال۔ اسباب۔ پونجی۔ سروسامان۔ مال۔ اسباب۔ ضروریات کی چیزیں۔ سرزور۔ زبردست۔ سرکش۔ زور آور۔ طاقتور۔ سرزوری۔ سرکشی۔ انحراف۔ ڈھٹائی۔ سربر۔ غالب۔ سرنو۔ نئے سرسے۔ سرگرانی۔ خمار۔ دردسر۔ تکلیف۔ سرکشی۔ بغاوت۔ بدخواہی۔ بیوفائی نافرمانی۔ عدول حکمی۔ سرفرازی۔ عزت۔ ناموری۔ امتیاز۔ رفعت۔ منزلت۔

بعض اُردو الفاظ جن میں سر کا لفظ ہے

سرڈوب۔ واو مجہول کے ساتھ کوئی شخص یا کوئی چیز جو کسی کیفیت یا کسی رنگ میں غرق ہو۔ سرسہرا رہنا۔ غالب رہنا۔ سرپت۔ ایک گیاس کا نام ہے ہندی میں جسکو پتاور کہتے ہیں۔ سرپٹ گھوڑے کی ایک قسم کی تیز رفتار۔ سرچوٹ۔ امر ناگوار و خلاف طبیعت۔ سرگم ساتوں سُروں کا مجموعہ۔ سرمغزن کسی امر میں زیادہ فکر و تردد کرنا۔ سرمکھ اور سنمکھ مقابل اور روبرو۔ سرپی ٹیک عاجزی و خوشامد۔ اور کشتی کے ایک پیچ کا نام ہے۔ سروپی۔ ایک قسم کا رنگ ہے

سرکھپی۔ کسی کام میں مشقت اور بہت فکر۔ **سرب گہن** پورا گہن سورج گہن ہو۔ یا چاند گہن۔ یعنی جس میں پورا قرص بے نور ہو جائے۔ **سراوگی**۔ بودھ مذہب کا ماننے والا شخص۔ **سَفرتا برتا**۔ حصہ بخرہ۔ بانٹ چونٹ۔ سرانجام۔ انتظام۔ **سَر ہونا** در پے ہونا۔ **پیچھے پڑنا**۔ کسی کام میں نہایت مصروف ہونا۔ **سراہنا**۔ تعریف و توصیف کرنا۔

بعض الفاظ اور ان کے مُرادفات

آسمان۔ سما۔ سپہر۔ فلک۔ چرخ۔ گردوں۔

ابر۔ سحاب۔ غیم۔ میغ۔ غمام۔ عین۔ غین۔

اختر۔ ستارہ۔ کوکب۔ کواکب۔ نجم۔ انجم۔ نجوم۔ نیّر۔ ثریا۔

ارتباط۔ اتحاد۔ اتفاق۔ خلت۔ مودت۔ موالات۔ اختصاص۔ وفاق۔ وُدّ۔ تودد۔ خلوص۔ اخلاص۔ ولا۔ تولا۔ اختلاط۔ دوستی۔ یاری۔ اُلفت محبت۔

آزار۔ ایذا۔ تکلیف۔ عقوبت۔ اذیّت۔ رنج۔ الم۔ زحمت۔

اسپ۔ فرس۔ توس۔ سمند۔ شبدیز۔ رخش۔ کمیت۔ یکراں۔ گلگوں۔ خیل۔ جنیبت۔ یابگی۔ ابرش۔ اشقر۔ ادہم۔ خنگ۔ چرمہ۔ جردہ۔ زردہ۔ سوسنی۔ سبزہ۔ ابلق۔ کمیت۔

اظہار۔ ابراز۔ اعلان۔ وضاحت۔ توضیح۔ تبیین۔ تصریح۔

آغاز۔ شروع۔ عنوان۔ دیباچہ۔ بدو۔ فاتحہ۔ اول۔ ابتدا۔ افتتاح۔ خطبہ۔

آفریں۔ مرحبا۔ حبذا۔ احسنت۔ تحسیں۔ شاباش۔ بارک اللہ۔ ماشاءاللہ۔

سبحان اللہ۔ جزاک اللہ۔

افسوس۔ تاسف۔ حیف۔ تلہف۔ ہیہات۔ وائے۔ دریغ۔ واویلا۔

آفتاب۔ شمس۔ خورشید۔ مہر۔ خور۔ بیضا۔ شارق۔ یوح۔ نیر اعظم۔

امید۔ آرزو۔ رجا۔ توقع۔ ترصد۔ ترقب۔ چشم۔ چشم داشت۔ امل توقع۔ تمنا۔

انجام۔ خاتمہ۔ ختم۔ اخیر۔ عاقبت۔ انتہا۔ منتہا۔ اختتام۔ فرجام۔

بادشاہ۔ سلک۔ خاقان۔ قاآن۔ سلطان۔ حکمران۔ شاہ۔ شہنشاہ۔ خسرو۔ تاجدار۔ شہریار۔ جہاں دار۔ خدیو۔

باغبان۔ کدیور۔ نخلبند۔ سروپیرا۔ سمن کار۔ گل پرور۔ گل دوست۔ چمن آرا۔ چمن پیرا۔ گلشن آرا۔ گلشن پیرا۔

بخیل۔ مسک۔ خسیس۔ انجل۔ لئیم۔ شوم۔ جزرس۔

بدن۔ جسم۔ جثہ۔ جسد۔ تن۔ وجود۔ قالب۔ اندام۔ کالبد خاکی۔

برابر۔ ہمسر۔ ہمعناں۔ مقابل۔ عدیل۔ نظیر۔ مانند۔ متوازی۔ محاذی۔ مساوی۔ مستوی۔

بزرگ۔ جلیل۔ اجل۔ نجیب۔ اشرف۔ شریف۔ گرامی۔ فخیم۔ عظیم۔ مفخم۔ معظم۔ سترگ۔ مجید۔ امجد۔ سامی۔ اکرم۔ مہین۔

بلبل۔ عندلیب۔ ہزار داستان۔ ہزار۔ تمتدر۔ کعیت۔ عنادل۔ شب آہنگ

بہادر۔ شجاع۔ شجیع۔ اشجع۔ دلیر۔ دلاور۔ جری۔ جوانمرد۔ پُردل۔ بطل
شیر دل۔ مبارز۔

بہتر۔ اولیٰ۔ انسب۔ خوب۔ پسندیدہ۔ عمدہ۔ نفیس۔ مستحسن۔ زیبا۔

بیمار۔ مریض۔ علیل۔ سقیم۔ رنجور۔ کسلمند۔ ماندہ۔

بیماری۔ مرض۔ علّت۔ سقم۔ رنجوری۔ داء۔ عارضہ۔

پرہیز۔ اجتناب۔ احتراز۔ تجنب۔ حذر۔

پُر۔ لبریز۔ مملو۔ لبالب۔ ممتلی۔ مالامال۔ مُلبّب۔ سرشار۔

پیکر۔ شکل۔ صورت۔ ہیئت۔ طلعت۔ تمثال۔ لقا۔

پیدائش۔ خلقت۔ امکان۔ ابداع۔ اختراع۔ حدوث۔ آفرینش۔
جبلّت۔ سرشت۔ خمیر۔

تحریر۔ ترقیم۔ تسطیر۔ ترسیم۔ تسوید۔ ارتسام۔ رقم۔ ارقام۔ نوشت۔ کتابت۔
نگارش۔

تفویض۔ تحویل۔ حوالہ۔ سپردگی۔ ذمہ۔

تقدیر۔ قسمت۔ نصیب۔ بخت۔ سرنوشت۔ طالع۔ مقسوم۔

تمام۔ جملہ۔ کل۔ سائر۔ ہمہ۔ ہمگی۔ یکسر۔ جمیع۔ سراپا۔ سراسر۔

تیغ۔ شمشیر۔ صمصام۔ صارم۔ سیف۔ جُراز۔ حسام۔ پرند۔ پلارک
۔ اشکاف۔

جدید۔ مجدد۔ نو۔ طریف۔ طرفہ۔ حادث۔ تازہ۔

جنون۔ دیوانگی۔ خبط۔ مالیخولیا۔ مانیا۔ سودا۔ قطرب۔

جور۔ ظلم۔ ستم۔ اُشتلم۔ جفا۔ تعدی۔ اعتساف۔ حیف۔ بیداد۔

جہاں زمانہ۔ عالم۔ دنیا۔ گیہاں۔ زماں۔ ربع مسکون۔ گیتی۔ زمن۔ خلق
دہر۔ دور۔ عہد۔ عصر۔ کون۔ ایام۔ روزگار۔

خاندان۔ قبیلہ۔ خانزادہ۔ دودہ۔ دودمان۔ تبار۔

خجالت۔ شرمندگی۔ انفعال۔ خجلت۔ شرمساری۔ تشویر۔ ندامت۔ حیا۔
شرم۔ آزرم۔ حجاب۔

خشم۔ قہر۔ غصّہ۔ خفگی۔ غضب۔ عتاب۔ طیش۔ غیظ۔

خوف۔ ترس۔ رعب۔ مہابت۔ ہیبت۔ ہول۔ ہراس۔ بیم۔ سہم۔ مخافت
دہشت۔ خطر۔ باک۔ مبالات۔ فزع۔ اندیشہ۔ دغدغہ۔

خوش۔ شاد۔ شاداں۔ فرحاں۔ خرم۔ خرسند۔ مسرور۔ فرحناک۔
مبتہج۔ بشاش۔

خواہش۔ رغبت۔ شہوت۔ طوع۔ اشتہا۔ اقتضا۔

دُر۔ لُولُو۔ گوہر۔ مروارید۔ دُرّہ۔ گہر۔

دل۔ قلب۔ جناں۔ خاطر۔ بال۔ ضمیر۔ فؤاد۔

دوات۔ مجرہ۔ نون۔

دیر۔ بتخانہ۔ بتکدہ۔ کنشت۔ کلیسا۔ صومعہ۔ صنم خانہ۔ صنم کدہ۔ ناؤس۔

راہ۔ جادہ۔ طریق۔ رہگزر۔ رہگزار۔ سبیل۔ منفذ۔ گزرگاہ۔ رستہ۔ راستہ۔

روشنی۔ نور۔ تنویر۔ لمعہ۔ لمع۔ تجلی۔ ضو۔ ضیا۔ اجالا۔ فروز۔ فروغ۔ شعاع۔ بہا

سنا۔

رہبر۔ ہادی۔ راہنما۔ مرشد۔ مہدی۔ دلیل۔

زیر۔ تحت۔ پست۔ نشیب۔ فروتر۔ اسفل۔ سافل۔ حضیض۔

زینہ۔ سلم۔ مرقاۃ۔ معراج۔ نردبان۔

زیاں۔ نقصان۔ خسراں۔ خسارہ۔ خسارت۔ نقص۔ خلل۔ زال۔ غبن۔

ساقی۔ پیرمغاں۔ بادہ فروش۔ مغ۔ پیر مغانہ۔ قدح پیما۔ مے فروش۔

پیمانہ پیما۔ حریف میکدہ۔ پیر خرابات۔ مغبچہ۔ خمار۔

سرشار۔ مدہوش۔ مخمور۔ مست۔ بیہوش۔ خراب۔ سرخوش۔

سرکش۔ نافرماں۔ خیرہ۔ باغی۔ عاصی۔ متمرد۔ مرید۔

سخی۔ باذل۔ فیاض۔ دریادل۔ زرپاش۔ جواد۔

سرور۔ خوشی۔ شادی۔ فرح۔ فرحت۔ طرب۔ شادمانی۔ خرمی۔ خورسندی

نشاط۔ ابتہاج۔ ارتیاح۔ بہجت۔ مسرت۔ انبساط۔

سعد۔ مسعود۔ اسعد۔ سعید۔ خجستہ۔ فرخندہ۔ ہمایوں۔ نیک۔ میمون۔ مبارک۔ بجد

سفر۔ سیاحت۔ رحلت۔ غربت۔ مسافرت۔ نہضت۔ ارتحال۔

رحیل۔ سیر

شرف۔ جلالت۔ نبالت۔ نجابت۔ شہامت۔ شرافت۔ مفاخرت۔ کرامت۔ بزرگی۔ مجد۔

شراب۔ مدام۔ بادہ۔ مے۔ رحیق۔ راوق۔ خمر۔ صہبا۔ مل۔ بنت العنب۔ قرقف۔ دختر رز۔ نبید۔ آفتاب۔

شور۔ خروش۔ شغب۔ غریو۔ غوغا۔ غل۔ غلغلہ۔

شیر۔ اسد۔ صیغم۔ ضرغام۔ حیدر۔ غضنفر۔ عباس۔ ہزبر۔ ببر۔ لیث۔ حارث۔ دلہاث۔

صبر۔ شکیب۔ شکیبائی۔ صبوری۔ اصطبار۔

طاہر۔ اطہر۔ مطہر۔ طہور۔ طیب۔ مطیب۔ اقدس۔ مقدس۔ قدوس۔ منزہ۔ مبرا۔ بری۔ مستطاب۔ نظیف۔ پاک۔

طیلسان۔ چادر۔ ردا۔ کسا۔ برد۔

ظاہر۔ اظہر۔ بارز۔ واضح۔ لائح۔ عیاں۔ منکشف۔ مکشوف۔ باہر۔ آشکار۔ آشکارا۔ برملا۔ ہویدا۔ پدیدار۔ پدید۔ فاش۔ مبرہن۔

ظہور۔ بروز۔ نمود۔ وضوح۔ شیوع۔ وقوع۔ شہود۔ کشف۔ انکشاف۔

عاقل۔ فہیم۔ عقیل۔ دانا۔ زیرک۔ خبیر۔ ہوشمند۔ دانشمند۔

عاجز۔ حقیر۔ احقر۔ خاکسار۔ مستہام۔ ضعیف۔ اضعف۔ نحیف۔ مستمند۔

نیاز مند۔

عجلت سرعت۔ شتاب۔ استعجال۔ تعجیل۔ جلدی۔ زودی۔ جلد۔ زود۔

عدو ۔ دشمن۔ خصم۔ مخاصم۔ مخالف۔ معاند۔ بدخواہ۔ کینہ خواہ۔ بداندیش

بدسگال۔

عدیم المثل بےمثل۔ بےعدیل۔ بےنظیر۔ بیچوں۔ یکتا۔ عدیم المثال۔ فقیدالمثل

یکتا۔ عدیم النظیر۔ یگانہ۔

عقل ۔ فہم۔ فراست۔ کیاست۔ خبرت۔ دانش۔ زیرکی۔ دانائی۔

غرور نخوت۔ تکبر۔ کبر۔ منی۔ خودی۔ انانیت۔ عجب۔ استکبار۔ غرہ۔ ترفع۔

غمگین ۔ ملول۔ مغموم۔ مہموم۔ محزون۔ حزین۔ اندوہگیں۔ رنجیدہ۔

فائدہ ۔ سود۔ منفعت۔ نفع۔ تمتع۔ ربح۔ منافع۔ طائل۔

فراق فرقت۔ مفارقت۔ مہاجرت۔ ہجر۔ ہجراں۔ مہجوری۔ دوری۔ جدائی

فراخی کشادگی۔ وسعت۔ فسحت۔

فکر ۔ تفکر۔ تامل۔ تشویش۔ اندیشہ۔ تردد۔ غور۔

قصد ۔ ارادہ۔ عزم۔ عزیمت۔ آہنگ۔ بسیچ۔ تہیہ۔

کثیر ۔ زیادہ۔ بسیار۔ وافر۔ موفور۔ مفرط۔ بلیغ۔ خطیر۔ مزید۔ بنہایت۔

نہایت۔ غفیر۔ بسا۔ فراواں۔ بےپایاں۔ بیکراں۔ بیقیاس۔ بےحساب۔ بیحد۔ حد سے بے

اندازہ۔ لاتعد۔ بیشمار۔ بیش۔ افزوں۔

کشادہ۔ فراخ۔ وسیع۔ عریض۔ بسیط۔ مبسوط۔ باز۔ وا۔ پہنا۔ پہن۔ بسط۔

کم۔ قلیل۔ اقل۔ چیزے۔ قدرے۔ برخے۔ شطرے۔ نیذے۔ شمہ۔ اندک۔

کمینہ۔ فرومایہ۔ دون۔ ادنیٰ۔ ارذل۔ رذیل۔ رذالہ۔ سفلہ۔

گلستاں۔ بوستاں۔ بستاں۔ چمنستاں۔ چمن۔ گلشن۔ باغ۔ باغچہ۔ حدیقہ۔ روضہ۔ ریاض۔ گلزار۔ گلکدہ۔

گمان۔ ظن۔ شک۔ وہم۔ زعم۔ ریب۔ احتمال۔ شبہ۔ خدشہ۔

گناہ۔ جُرم۔ عصیاں۔ معصیت۔ جنایت۔ ذنب۔ جریمہ۔ اثم۔ بزہ۔ خطیہ۔ خطا۔ خطایا۔ معاصی۔

گور۔ قبر۔ لحد۔ مرقد۔ مزار۔ مقبرہ۔ تربت۔

لباس۔ کسوت۔ جامہ۔ ملبوس۔ پوشش۔ پوشاک۔ رخت۔

لشکر۔ عسکر۔ جیش۔ موکب۔ جند۔ فوج۔ کوکبہ۔ جرّار۔

مالدار۔ منعم۔ محتشم۔ متمول۔ غنی۔ دولتمند۔ توانگر۔ مستطیع۔

محکم۔ مضبوط۔ استوار۔ پائدار۔ مستحکم۔ قویم۔ جزیل۔ متین۔ سدید۔ راسخ۔ واثق۔ حصین۔

مخفی۔ پنہاں۔ پوشیدہ۔ مختفی۔ مستور۔ مستتر۔ مضمر۔ نہاں۔ نہفتہ۔ خفیہ۔

مددگار۔ ناصر۔ معین۔ معاون۔ مدد۔ دستگیر۔ ظہیر۔ نصیر۔ موید۔ یاور۔ دستیار۔ مساعد۔

مسافر۔ غریب۔ ابن السبیل۔ سیاح۔ راہی۔ رونده۔ راہرو۔

مفلس۔ فقیر۔ بینوا۔ محتاج۔ مسکین۔ غریب۔ فرومانده۔ بیچاره۔ مفتقر۔

مکان خانہ۔ کاشانہ۔ دار۔ بیت۔ قصر۔ مسکن۔ محل۔ ایوان۔ کوشک۔ کلبہ۔ مشکو۔ سرا۔ کاخ۔ صرح۔

مکر۔ فریب۔ کید۔ تزویر۔ ریو۔ زور۔ شید۔ تلبیس۔ زرق۔ دستان۔ خداع۔ خدعہ۔

مکّار۔ کیّاد۔ شیّاد۔ دغل۔ عیّار۔ غدّار۔ کرپز۔ فریبی۔ حیلہ گر۔ سالوس۔

مہربانی۔ نوازش۔ عنایت۔ رافت۔ مرحمت۔ عاطفت۔ عطوفت۔ شفقت۔ لطف۔ تلطف۔ التفات۔ توجہ۔ اشفاق۔ تفقد۔ مہر۔ کرم۔ اعطاف۔ الطاف۔ عواطف۔ عنایات۔ توجہات۔

میخانہ۔ میکده۔ شرابخانہ۔ خمخانہ۔ خمستان۔ مصطبہ۔ شرابستان۔ خرابات۔ شیرخانہ۔

نامہ۔ خط۔ مکاتبہ۔ مراسلہ۔ مفاوضہ۔ رقیمہ۔ صحیفہ۔ شقہ۔ نمیقہ۔ عریضہ۔ رقعہ۔ ملتمسہ۔ نوشتہ۔ ملاطفہ۔ پروانہ۔ مکتوب۔ طومار۔

نادر۔ بدیع۔ غریب۔ نرالا۔ عجیب۔ انوکھا۔ شاذ۔ نغز۔ طرفہ۔

نظیر۔ مثل۔ مثال۔ مماثل۔ متماثل۔ ہمرنگ۔ آسا۔ مانا۔ ہمچو۔ لیساں۔ ساں۔
وش۔ سحو۔ شبیہ۔ شبہ۔ مشابہ۔ متشابہ۔ بالکلیہ۔

نگہبان۔ حارس۔ حافظ۔ محافظ۔ پاسباں۔ رقیب۔ راعی۔

ورع۔ زہد۔ تقوی۔ تورع۔ پرہیزگاری۔ اتقا۔

وصف۔ حمد۔ نعت۔ منقبت۔ توصیف۔ تعریف۔ مدح۔ ثنا۔ مدیح۔
ستائش۔ نیائش۔ تحسین۔ حمد۔

وصل۔ وصال۔ مواصلت۔ یکجائی۔ قرب۔ قربت۔

ہمیشہ۔ دائم۔ دوام۔ مدام۔ علی الدّوام۔ مستدام۔ ہموارہ۔ خلود۔ مخلد۔
مستمر۔ پیوستہ۔ سرمد۔ جاوید۔ ابد۔

یار۔ حبیب۔ محب۔ انیس۔ ہمنفس۔ غمگسار۔ رفیق۔ ندیم۔ ہمدم
ہوادار۔ غمخوار۔ دوست۔ خلیل۔ مخلص۔ ہواخواہ۔

ارباب بلاغت نے صنائع و بدائع کی دو قسمیں مقرر کی ہیں معنویہ، لفظیہ اور ہر قسم کے تحت کئی کئی قسمیں درج ہیں۔ لیکن جتنی قسمیں کہ درج ہیں اُن سے کہیں زیادہ اور مرتب ہو سکتی ہیں۔ مگر صنائع و بدائع پر دلدادگی فن شعر کے اصلی مقصد اور حقیقی تخیل سے محروم کر دیتی ہے۔

یہاں صنائع و بدائع کے بیان سے میرا منشا یہ نہیں کہ طبقہ شعرا اس طرف رجوع ہو، بلکہ جہل شئے سے علم شئے بہتر ہوتا ہے موقع و محل پر اگر اس کا استعمال کیا جائے تو ایک گراں بہا جوہر کا کام دیتا ہے اور اس فن میں غلو و استغراق شعر کو کہیں ضعیف المعنیٰ اور کہیں مہمل کر دیتا ہے۔ لیکن صنائع لفظیہ سے صنائع معنویہ

احسن ہیں ۔

منجملہ اور صنائع و بدائع کے یہاں چند منتخب درج کئے جاتے ہیں ۔

صنائع معنویہ

(۱) ایہام ۔ (۲) لف و نشر ۔ (۳) تلمیح ۔ (۴) براعۃ الاستہلال ۔ (۵) مبالغہ

صنائع لفظیہ

(۶) مراۃ النظیر ۔ (۷) طباق ۔ (۸) تشبیہ و تمثیل ۔ (۹) استعارہ ۔ (۱۰) کنایہ ۔ (۱۰) توشیح ۔ (۱۱) تجنیس ۔ (۱۲) مقلوب ۔ (۱۳) منقوطہ ۔ (۱۴) غیر منقوطہ ۔

ایہام ۔ ایسا لفظ استعمال کیا جائے جس کے دو معنی ہوں اور متکلم کو معنی بعید مراد ہوں ۔ مثلاً ؎

لام نستعلیق کا ہے اس بتِ خوش خط کی زلف
ہم تو کافر ہوں اگر بندے ہوں اسلام کے

لف و نشر ۔ لغت میں اس کے معنی لپیٹنے اور پراگندہ کرنے کے ہیں اور اصلاح علم بیان میں پہلے بیان کی تشریح کے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں **مرتب، غیر مرتب** ۔ غیر مرتب کی پھر دو قسمیں ہیں ۔ **غیر مرتب باترتیب ۔ غیر مرتب بے ترتیب** ۔

مرتب کی مثال ؎

بریدو دریدو شکست و ببست
یلاں را سر و سینہ و پا و دست

پہلے مصرع میں پہلے برید ہے ۔ دوسرے مصرع میں اس کے متعلق

دوسرے نمبر پر واقع ہے۔ شکست کا علاقہ پا سے ہے اور ہر ایک تیسرے نمبر پہ واقع ہوئے ہیں۔ بست کی نسبت دست سے ہے اور ہر ایک چوتھے نمبر پر واقع ہیں۔ یعنے علی الترتیب پہلے مصرع کے واقعات اور متعلقات دوسرے مصرع میں بیان کئے گئے ہیں۔

غیر مرتب با ترتیب جیسے ؎

باغ میں دیکھوں گلاب و نرگس و سنبل اگر	زلفِ دلبر چشم دلبر روئے دلبر یاد آئیں

دوسرے مصرع میں اس ترتیب کو بالکل الٹ دیا ہے یعنے پہلے مصرع کے پہلے لفظ کی تشریح دوسرے مصرع کے آخر یعنے گلاہیں واقع ہوئی ہے۔ اور اسی طرح پہلے مصرع کی ترتیب کو قلب کرلیا ہے۔

غیر مرتب بے ترتیب۔ مثلاً ٹھنڈی[1] سانسیں اور آہیں[2] اور آنسو[3] کی جھڑی پہ ابر[3] و باد[1] و برق[2] کیا آکر یہاں مہمان ہیں پہلی دو مثالوں سے بالکل علیحدہ۔ نہ ترتیب رہی اور نہ اس کا عکس رھا بلکہ بے ترتیبی رہی جیسا کہ ہندسے ڈال کر تبلا دیا گیا ہے۔

تلمیح۔ لغت میں اس کے معنی متجسس نگاہ کرنے کے ہیں۔ اصطلاح علم بیان میں ایسا لفظ استعمال کرنے کے ہیں جس سے کسی قصے یا واقعے یا مسئلے کی طرف اشارہ مقصود ہو۔ ؎

محمد مصطفےٰ صلِّ علیٰ کا مرتبہ وہ ہے	کہ دم کے دم میں سیرِ گنبدِ افلاک کر بیٹھے

سیر گنبد افلاک سے معراج شریف کی طرف اشارہ ہے۔ جو ایک واقعہ ہے۔

براعۃ الاستہلال۔ لغت میں نعرت کرانے والی آواز کے معنی ہیں اور اصطلاح علم بیان میں۔ کسی کلام یا قصیدے یا مثنوی کی ابتدا یوں شروع کی جائے کہ متکلم کے ذہنی معنی کا پتہ اُن الفاظ سے ملجائے جو ابتدا میں استعمال کئے گئے تھے۔ مثلاً مثنوی لال و گوہر ؎

الٰہی دے مجھے رنگیں بیانی۔ عطا کر مجھ کو یاقوتِ معانی
سخن کا لعل دے میری زباں کو۔ دُر معنی سے بھر میرے بیاں کو

مبالغہ۔ کسی کی مدحت یا مذمت میں افراط کرنا۔ مبالغہ ایک اُس قسم کا ہوتا ہے جو ممدوح کے اوصاف کو اُس کی حد تک بلند کر کے بتلائیں جس کو قیاس قبول کرلے۔ اس کو مبالغہ کہتے ہیں۔ حضرتِ شیفتہ مرحوم غفران مکاں رحمۃ اللہ علیہ کی توصیف میں فرماتے ہیں۔ ؎

خاکساروں پہ کرم طینتِ سلطانی ہے ۔ دلِ اعدا پہ رقم سطوتِ سلطانی ہے

دشمنوں کے دلوں پر سلطان کا دبدبہ اور رعب چھانا ممکنات سے ہے

مبالغہ ایک اس قسم کا ہوتا ہے جس کو قیاس قبول نہ کرے گو یا محال سمجھے۔ اسی کو غلو و استغراق کہتے ہیں۔ جلال لکھنوی واجد علیشاہ کی مدح سرائی کرتے ہیں۔ ؎

وہ بارگاہ بلند احتشام ہے اِس کی ۔ کہ بارگاہِ سلیماں ہے پست جس کے حضور

واجد علیشاہ کی بارگاہ کے مقابل حضرت سلیمانؑ کی بارگاہ پست ہونا

قیاس قبول نہیں کرتا۔

حقیقتاً "شاعری" تشبیہ وتمثیل کے ایک پہلو سے مزین ہے۔

جس شاعری میں تشبیہ، استعارہ، کنایہ، اور تجرید نہ ہو وہ شاعری شاعری ہی

نہیں ہے۔

اہلِ عرب اور ان کے متبع اہلِ فارس نے تشبیہ وغیرہ کو شاعری کی

جان کہا ہے۔ اور اُن ہر دو کی ہاں تشبیہ و استعارہ اور کنایہ و تجرید وغیرہ پر کمال

دستگاہ رکھنا ہی عینِ شاعری ہے۔

مثلاً ابروئے معشوق کی تعریف میں یہ کہا جائے کہ: "اس کی بھوں

بہت عمدہ ہے"۔ تو نرا پھیکا پن ہے اور اسی بات کو اگر یوں کہا جائے:

اس کی بھوں تیغِ اجل ہے" اس کی بھوں ایک کھنچی ہوئی شمشیر ہے۔ اس کی

بھوں میں ہلالِ عید کا نقشہ ہے۔ یہ تیغ جوہر دار ہے، یہ حربہ عزرائیل ہے یہ

نونِ معکوسِ مشک سودہ ہے۔ کس قدر لطف پیدا ہو جاتا ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا ضرور ہے کہ کسی چیز کو اس سے اعلیٰ شئے سے

مشابہت دینا ہی تشبیہ نہیں ہے۔ بلکہ کسی اچھی چیز کو اس سے بدتر شئے سے بھی

مشابہت دینا جس سے ضم کا پہلو نکلے یہ بھی تشبیہ کہلاتی ہے۔

فائدہ (۱) مراۃ النظیر بھی ایک صنعت کا نام ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ

ایسے کئی الفاظ جمع کرنا جو سلسلۂ موجودات میں ایک دوسرے سے قریب ہیں اور مناسبت رکھتے ہیں مثلاً باغ۔ پھول۔ پھل۔ درخت۔ شاخ۔ شگوفہ وغیرہ یا مسجد۔ زاہد۔ عبادت۔ محراب۔ منبر۔ تسبیح۔ مصلّٰی وغیرہ **لیکن** ایسے مناسبات کا معنوی پہلو ہوتا ہے تو تشبیہ یا استعارہ کہلاتا ہے۔

فائدہ (۲) شعر میں دو ایسے الفاظ جمع کرنا۔ جو آپس میں مخالف یا ضد ہوں جیسے :۔ نیکی۔ بدی۔ حق۔ باطل۔ اس کو صنعتِ طباق یا تضاد کہتے ہیں۔

تشبیہ و تمثیل۔ تشبیہ کی معنی لغت میں یہ ہے کہ ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ مشابہ و شریک و مثل کریں۔ یا مثال دیں۔ اور اصطلاح علم بیان میں دو چیزوں کو ایک معنی میں شریک کرنے کو کہتے ہیں۔

شئے اول جس کو تشبیہ دینا ہو۔ **مشبّہ** یعنے مشابہ کی گئی۔ اور دوسری شئے جس سے مشابہ کی جارہی ہے **مشبّہ بہ** اور جس میں دونوں شریک ہیں (بلحاظ اس صفت کے جو مطلوب ہے) **وجہ شبہ** یعنے مشابہ ہونے کی وجہ۔ اور بلحاظ لفظ کے جو حرف کہ آپس میں مثال پیدا کرے **حرف تشبیہ** کہتے ہیں۔ مگر یہ ضرور ہے کہ مشبّہ اور مشبّہ بہ اس صفت سے جس سے آپس میں ملائے جارہے ہیں ایک ہوں اور دوسری صفتوں میں جدا ہوں۔ جیسے معشوق کے رخسار اور پھول۔ کہ حقیقت میں دونوں علحدہ ہیں لیکن۔ سرخی، تازگی

نزاکت کی صنعت دونوں میں پائی جاتی ہے۔ اور اگر مشبہ و مشبہ بہ ہر صفت اور حقیقت میں آپس میں ہم جنس ہوں تو تشبیہ باطل ہو جاتی ہے۔ تشبیہ کی یہ اصل تعریف تھی جو بیان کی گئی مگر اہل نظر نے اس کی کئی قسمیں مقرر کی ہیں۔ مثلاً تشبیہ مجمل۔ تشبیہ مفصل۔ تشبیہ کامل۔ تشبیہ ناقص۔ تشبیہ تام۔ تشبیہ مشروط۔ تشبیہ عکس۔ تشبیہ تضحیک۔ تشبیہ تسویہ۔ تشبیہ مفرد۔ تشبیہ مرکب۔ تشبیہ مرسل۔ تشبیہ موکد۔ تشبیہ مطلق۔ تشبیہ متحرک بہ متحرک وساکن بہ ساکن۔ تشبیہ بالکنایہ۔ تشبیہ بااستعارہ وغیرہ۔

بہتر تشبیہ وہی ہے جس کو اُلٹ کر بھی تشبیہ کے طور پر استعمال کر سکیں مثلاً ہلال کو نعل کہیں اور نعل کو ہلال۔ زلف کو رات کہیں اور رات کو زلف۔

اسی طرح تشبیہ ناقص وہ ہوتی جس میں تنافر ہو یا وہمی ہو یا مماثلت برابر نہ ہو یا مبالغہ غلو و استغراق کی حد تک پہنچ جائے۔ جیسے ابرو کو موج دریائے مشک کہیں۔ جب کہ دریائے مشک کا وجود ہی نہیں ہے تو پھر اس کی موج کہاں۔

غرض ان تمام میں تشبیہ متحرک بہ متحرک اور ساکن بہ ساکن نازک اور مشکل تشبیہ ہے۔

استعارہ۔ لغت میں اس کے معنی کسی چیز کا رعایتہً مانگنا۔ علم بیان میں ایک چیز کے سلئے دوسری چیز مانگ لینے کو کہتے ہیں اور یہ مجاز کی ایک قسم ہے۔ جس میں حقیقی اور مجازی معنی کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہوتا ہے گویا

حقیقی معنی کا لباس مانگ کر عاریتہً مجازی معنے کو پہناتے ہیں۔

جیسے **گلاب** کہ جب معروف پھول کے لئے مستعمل ہو جو اسی کے لئے وضع ہوا ہے تو اسے حقیقت اور اس کے معنی کو حقیقی کہتے ہیں اور اگر معشوق کے چہرے کے لئے مستعمل ہو تو اُسے مجاز کہتے ہیں اور اُس معنی کو مجازی جو حقیقی کی ضد ہیں لیکن حقیقی اور مجازی میں کسی علاقے کا ہونا ضرور ہے۔ اور اس علاقے کو (جو ایک قسم کی تشبیہ بھی ہے) استعارہ کہتے ہیں۔

مشبّہ کو مستعار لہٗ۔ مشبہ بہ کو مستعار منہ۔ وجہ شبہ کو وجہ جامع کہتے ہیں۔

استعارے میں مشبّہ بعینہٖ مشبّہ بہ قرار دیا جاتا ہے اس لئے مشبّہ اور مشبہ بہ ہر دو میں صرف ایک کا ذکر کیا جاتا ہے۔ (یہی عین استعارہ ہے)

اقسام استعارہ کئی ہیں اُن میں سے استعارہ بالتصریح۔ استعارہ بالکنایہ استعارہ تخیلیہ زیادہ مروج ہیں۔ آفتاب کہیں معشوق کا چہرہ مراد لیں۔ ہلال کہیں معشوق کی ابرو۔ اسے استعارہ بالتصریح کہیں گے۔

جب مشبّہ مذکور ہو اور مشبہ بہ کا ذکر نہ کیا جائے تو استعارہ بالکنایہ کہیں گے جیسے ع دیکھ کر ماہ صفر ہم دیکھتے ہیں روئے یار۔ مشہور ہے کہ صفر کا چاند دیکھکر آئینہ دیکھیں اور اسی مصرع میں روئے یار کو آئینے سے استعارہ کیا ہے جو مشبہ ہونے کے باوجود مذکور ہے اور آئینہ جو مشبّہ بہ اور خارج ہے مگر دیکھنا جو جبہ

سمجھی جارہی ہے اِس لئے روئے یار استعارہ بالکنایہ اور دیکھنا استعارہ تخئیلیہ ہے اور کبھی اس کا عکس بھی ہو جاتا ہے۔ یعنے استعارہ تخئیلیہ مقدم ہوکر استعارہ بالکنایہ کیطرف مضاف ہو جاتا ہے۔

کنایہ۔ لغت میں سخن پوشیدہ کو کہتے ہیں یعنے کسی بات کو واضح بیان نہ کرنا اور اصطلاح علم بیان میں کنایہ کے دو معنی ہیں۔ اول مصدری معنی۔ ذکر کرنا لازم کا اور مراد ہونا ملزوم کا۔ مع جائز ہونے ارادہ لازمی کے۔ دوّم وہ لفظ ہے جس کے معنی مراد نہ ہوں۔ بلکہ حقیقی شئے مراد ہو۔ لیکن اگر کہیں معنی بھی مراد ہوں تو مضائقہ نہیں۔ مثلاً **طویل النجاد**۔ لمبے پر تلے والا۔ یعنے جس کا پرتلا لمبا ہو۔ اور لمبے پر تلے کیلئے قد کا بھی لمبا ہونا لازمی ہے۔ پس طویل النجاد سے لمبے قد کا آدمی کنایہ ہے اور اگر طویل النجاد سے محض پرتلے کی درازی بھی مراد ہو تو ہو سکتا ہے۔

کنایہ۔ اس کی تین قسمیں ہیں:۔ **اوّل**۔ جس سے موصوف کی ذات مراد ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ قریب و بعید۔ قریب کی مثال جیسے "کالے سر والا" آدمی سے کنایہ ہے بعید کی مثال جیسے "حیوان" کہ قد اس کا سیدھا ہو اور ناخن اس کے چوڑے ہوں یعنے حیوان ہو، قد سیدھا ہو۔ ناخن چوڑے ہوں۔ انسان سے کنایہ ہے۔ گو یہ تینوں صفتیں اور اور حیوانوں میں علٰحدہ علٰحدہ موجود ہیں۔ مگر اجتماعی طور پر انسان میں جمع ہیں۔

دوّم۔ جس سے موصوف کی صفت مراد ہو۔ جیسے سخاوت، شجاعت

علم، فضل، اس کی بھی دو قسمیں ہیں۔ قریب و بعید۔ اور پھر قریب کی دو قسمیں ہیں خفی و جلی۔ خفی کی مثال۔ لمبے قد کا آدمی۔ چھوٹے قد کا آدمی۔ لمبے قد میں احمق سے کنایہ ہے۔ چھوٹے قد میں شریر سے کنایہ ہے۔ جلی کی مثال۔ سیاہ ریش جس سے جوانی سمجھی جائے۔ سفید ریش جس سے پیری سمجھی جائے۔

بعید۔ کثیر الرّماد۔ سخی آدمی سے کنایہ ہے یعنے بہت راکھ والا۔ اس میں متعدد واسطے ہیں مثلاً بہت راکھ بہت لکڑی جلنے سے ہوتی ہے۔ لکڑیوں کا کثرت سے جلنا۔ کھانا زیادہ پکنے پر دلالت کرتا ہے اور کھانا افراط سے پکتا موقوف ہے مہانوں کی زیادتی پر۔ اور مہانوں کی زیادتی موقوف ہے سخاوت پر۔

سوم کسی امر کا اثبات یا نفی ثابت کرنا۔ اثبات کی مثال:- یہ تو "اسی کا جامہ پہنے ہوئے ہے" یعنے کمال درجہ اس کی حمایت اور رعایت کرتا ہے۔ نفی کی مثال:- "کنوئیں میں بھنگ پڑی ہوئی ہے"۔ یہ ضرب المثل ہے اور اس موقع پر استعمال کرتے ہیں کہ ایک جگہ سب لوگ کسی بُرے کام پر متفق ہو جائیں اور اس بُرے کام کی قباحت کسی کے ذہن میں نہ آئے اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ کسی میں عقل نہیں ہے اس لئے کہ جب کسی کوئیں میں بھنگ پڑیگی تو اس کا اثر پانی میں ہوگا اور وہ پانی وہاں رہنے والے سب لوگ پئیں گے اور سب کو نشہ ہوگا۔ پھر سب کی عقل زائل ہو جائیگی۔

توضیح۔ اصطلاح علم بیان میں اس کا مطلب یہ ہے کہ چند

ایسے اشعار لکھے جائیں جن کے ہر شعر کا پہلا حرف یا ہر مصرع کا پہلا حرف یا شعر یا مصرع کا حرف اول و آخر جمع کرنے سے کسی کا نام برآمد ہو یا اُن حروف کے اعداد جمع کرنے سے کوئی تاریخی مادہ نکلے۔ جیسے

مسلماں وہی ہے وہی ہے سعید
محبوں پہ لازم ہے حضرت کی مدح

تجنیس۔ صنعتِ لفظی سے یہ بھی ایک صنعت ہے۔ اِس کی تعریف یہ ہے کہ دو لفظ تلفظ میں مشابہ بصورت ہوں اور متغائر بمعنی۔ اس کی کئی قسمیں ہیں مثلاً مطرف۔ زاید۔ ناقص۔ مرکب۔ تام۔ مکرر۔ خطی۔ وغیرہ مگر یہاں صرف تام۔ مکرر۔ خطی کا ذکر ہوگا۔

تام بمعنی کامل۔ تسلیم لکھنوی ؎

نہ سُن سکتے ہیں کانوں سے نہ منہ سے بول سکتے ہیں
نہیں معلوم کیا گذری گل و بلبل کو سکتے ہیں

"سکتے" کا ایک ہی لفظ ہے مگر دو مقام پر دو علیحدہ معنوں میں واقع ہوا ہے۔

مکرر یا مزدوج۔ دو ہم جنس لفظ بغیر فاصلے کے مل کر واقع ہوں جیسے

ع غیر پر تم کو بھروسہ حیف حیف

خطی نظم و نثر میں ہمشکل الفاظ استعمال کئے جائیں اور معنی آپس میں مختلف ہوں۔ جیسے اَنَسؓ نام مشہور صحابی کا۔ اِنس یعنی انسان۔ اُنس بمعنی محبت حضرت شیفتہ مرحوم کا شعر ہے

حضرت خیر الوریٰ کو اُن سے بحد اُنس تھا
[illegible]

(میں نے فصلِ دوم میں چھ سات سو لفظ تجنیس خطّی کے جمع کر دیئے ہیں۔)

مقلوب - یہ بھی ایک صنعت لفظی کا نام ہے۔ مگر بعض علمائے معانی وبیان نے اسے بھی صنعت تجنیس کی ایک شاخ گردانی ہے اور بعض علما اس کو ایک علٰحدہ صنعت لکھتے ہیں۔

اس کی تعریف یہ ہے کہ اگر کسی لفظ یا جملے یا عبارت یا مصرع یا شعر کو اُلٹ کر پڑھیں تو ایسی صورت میں بھی بعینہ وہی لفظ یا جملہ یا عبارت یا مصرع یا شعر حاصل ہو۔ کلاک۔ مادام۔ وہ ہو۔ یہ ہے۔ الم ملا۔ ع آرام ہمارا ہے یہ آرام ہمارا۔ اس کی چار قسمیں ہیں مستوی۔ جزوی یا بعض۔ کل۔ مجنح۔ **مستوی** کی مثال تو اوپر گذر چکی۔ **جزوی یا بعض**۔ بعض حروف کو مقدم و موخر کرلینا۔ جیسے گبر۔ برگ محروم۔ مرحوم۔ گناہ۔ نگاہ۔ چنانچہ حضرتِ شیفتہ مرحوم کا شعر

مرتا ہوں آکے دیکھ لو اپنی نگاہ سے ۔۔۔ کیوں اسقدر کشیدہ ہو مجھ بے گناہ سے

جزوی کی ایک شکل یہ بھی ہے۔ مثلاً نظیری کا شعر ؎

بامن اکنوں عتاب دارد دلبر ۔۔۔ خرمن خرمن ز زلفِ عنبر بارد

یہ شعر اس طرح مقلوب ہوگا کہ اس کا جزو جزو علٰحدہ علٰحدہ مقلوب ہو۔ مذکورہ شعر جزوی قلب سے یہ شکل پیدا کریگا۔ ؎

دلبر دارد عتاب اکنوں بامن ۔۔۔ عنبر بارد ز زلف خرمن خرمن

یہ حضرت شیفتہ۔ مرحوم کا شعر ؎

جادو باتیں عارض روشن شوخی رہزن ابرو خنجر

آہو آنکھیں نشتر مژگاں ہم نے پایا ایسا دلبر

اس شعر کے جزو جزو مقلوب کریں تو یوں پڑھا جائیگا۔ ؎

خنجر ابرو شوخی رہزن عارض روشن باتیں جادو

دلبر ایسا ہم نے پایا مژگاں نشتر آنکھیں آہو

اس قسم کے جزوی قلب کو بعض اساتذہ نے مقلوب مستوی میں ہی شمار کیا ہے۔

کل۔ بلا تبدیل حروف آخر سے پڑھنا۔ جیسے روح۔ حور۔ شراب۔ بارش

حضرت شیفتہ مرحوم کا شعر۔ ؎

ترا نظارہ جو اے رشکِ حور میں نے کیا
پری جمالوں کی صحبت سے روح گھبرائی

مجنع۔ اس کو کہتے ہیں کہ لفظ مقلوب شعر یا مصرع کے اول یا آخر میں واقع ہو۔ جیسے تیار۔ رایت۔ حضرت استادی شیفتہ مرحوم کا شعر۔ ؎

تیار لئے ہوئے تھے جبریل
کعبے پہ برائے نصب رایت

منقوطہ۔ یا معجمہ۔ وہ لفظ یا کلام جس میں تمام حروف نقطہ دار ہوں جیسے نبی۔ جنت۔ تیغ۔ تیز۔ دبیر لکھنوی کا مصرع جنت بخشی نبی نے جنت بخشی

چونکہ صنعت منقوطہ مشکل سمجھی جاتی ہے (وجہ مشکل یہ قرار پائی ہے کہ الفاظ منقوطہ بہت کم پائے جاتے ہیں) اس لئے یہ صنعت سوائے دماغ پاشی کے اور کوئی [illegible]

پیدا نہیں کرسکتی۔

غیر منقوطہ۔ یا مہملہ۔ وہ لفظ یا کلام جس کے تمام حروف غیر منقوطہ ہوں جیسے لفظ اللہ۔ رسول۔ سرگرم۔ سلک گوہر۔ کلاہ مرصع۔ حضرت استادی شیفتہ کنتوری مرحوم کی رباعی۔

کاکل کا سلسلہ ہوا روح کو دام
مطمورۂ دل ہوا محل آلام
حاصل ہم کو ہو اگر اس حور کا وصل
مسرور ہو روح اور دل کو آرام

عربی میں قرآن مجید کی تفسیر مسمی بہ **سواطع الالہام**۔ فیضی نے تصنیف کی ہے۔ فارسی میں اکثر شعرا کے قصائد و قطعات ہیں۔ چنانچہ مجیر شاعر کہتا ہے۔

کہ کردگار کرم کرد مرد دار عالم
کہ کرد اساس مکارم ممہد و محکم
عماد عالم و عدل و سوار ساعد ملک
اساس طارم اسلام و سرور عالم

انشا نے بھی ایک مثنوی اور ایک مختصر دیوان اردو زبان میں غیر منقوطہ لکھا ہے۔ چنانچہ دیوان کا مطلع ہے۔

اور کس کا آسرا ہو سرگروہ اس راہ کا
آسرا اللہ اور آل رسول اللہ کا

میں نے تلاش کرکے پانچسو کے قریب الفاظ منقوطہ اور تقریباً ڈھائی ہزار الفاظ غیر منقوطہ فصل دوم میں لکھ دیے ہیں۔

فصل (۲)

الفاظِ تجنیساتِ خطّی

دو حرفی الفاظ۔ آب۔ اب۔ آپ۔ بر۔ بَر۔ بُر۔ پَر۔ پُر۔ تر۔ بز۔ بر۔ ہر۔ بد۔ ید۔ ند۔ اس۔ آش۔ کُن۔ گُن۔ گن۔ جد۔ حد۔ خد۔ در۔ دُر۔ ڈر۔ سر۔ سِر۔ سُر۔ شر۔ جو۔ جُو۔ خو۔ حس۔ خس۔ جس۔ شک۔ سگ۔ بَل۔ پل۔ یل۔ ہل۔ بَن۔ بِن۔ بُن۔ تَن۔ تِن۔ پے۔ نے۔ زر۔ رز۔ زڑ۔ حظ۔ خط۔ جَب۔ جُب۔ حَب۔ حُب۔ چپ۔ چت۔ چٹ۔ چُپ۔ سب۔ شب۔ ست۔ صد۔ ضِد۔ غَل۔ غُل۔ کَل۔ کُل۔ گَل۔ گُل۔ بت۔ تپ۔ تب۔ بٹ۔ بس۔ پس۔ دِل۔ دَل۔ عَد۔ عَذ۔ حَل۔ خَل۔ جَل۔ جُل۔ چل۔ چِل۔ دَم۔ دُم۔ ذم۔ کَم۔ کُم۔ گُم۔ سَم۔ سُم۔ شم۔ عم۔ غم۔ بو۔ تو۔ نو۔ رَن۔ زن۔ نَم۔ یَم۔ تُم۔ جَم۔ چم۔ خم۔ نَم۔ قم۔ قُم۔ بِل۔ نَل۔ ٹُل۔

سہ حرفی الفاظ۔ اَنس۔ اِنس۔ اُنس۔ آتش۔ ابر۔ اثر۔ بند۔ پند۔ تند۔ بَنید۔ ہید۔ بیر۔ تیر۔ بتر۔ پیر۔ تیز۔ بتر۔ ہنر۔ پنیر۔ بیر۔ بیر۔ باک۔ پاک۔ تاک۔ ناک

ناگ۔ باگ۔ چاک۔ خاک۔ جار۔ چار۔ حار۔ خار۔ جَبل۔ جِیل۔ جَبل۔ خَیل۔ جَیل۔ چِیل۔

زار۔ راز۔ بار۔ تار۔ ناز۔ باز۔ باڑ۔ جَبت۔ چُست۔ جِست۔ خُشت۔ حَسب۔ خَشب۔

جدا خدا۔ فلک۔ فُلک۔ بام۔ تام۔ نام۔ جام۔ حام۔ خام۔ سام۔ شام۔ خبر۔ خیر۔ چتر

چنبر۔ جبر۔ جر۔ علم۔ علم۔ سوز۔ شور۔ سُور۔ سُوز۔ چین۔ غش۔ حسن۔ جُبن۔ چمن۔ ملک

مَلِک۔ مِلک۔ مُلک۔ باب۔ تاب۔ ناپ۔ بات۔ پاٹ۔ ٹاٹ۔ کرم۔ گرم۔ کرم۔ بزم۔ جرم

کام۔ گام۔ جسم۔ چشم۔ خشم۔ حشم۔ دعا۔ دغا۔ سفر۔ سقر۔ سنت۔ سبب۔ شیب۔ سیب۔

سب۔ سیپ۔ کوس۔ گوش۔ جوش۔ خوش۔ دین۔ دِین۔ دہان۔ ذہن۔ سحر۔ سحر۔

شجر۔ گرہ۔ گرہ۔ سوق۔ شوق۔ سُوق۔ حَسن۔ حُسن۔ جشن۔ مہر۔ مہر۔ مُہر۔ خنک۔ چنگ

خنک۔ خنک۔ تنگ۔ تنگ۔ پیک۔ تنک۔ نیک۔ بیگ۔ رنگ۔ زنگ۔ ریگ۔

درد۔ دزد۔ کور۔ گور۔ ورد۔ ورد۔ حال۔ خال۔ جال۔ چال۔ بال۔ پال۔ تال۔ نال۔

قال۔ فال۔ بالا۔ پالا۔ میلا۔ میلا۔ فنا۔ قبا۔ عبا۔ عنا۔ غنا۔ قضا۔ قصا۔ غصب۔

غضب۔ عرب۔ غرب۔ عزت۔ گہر۔ گہر۔ سخت۔ تخت۔ حجت۔ حجب۔ غیب۔ عیب

عبث۔ عنب۔ عنب۔ بیش۔ بیش۔ پیش۔ تیش۔ ثوت۔ سوت۔ عرب۔ حرب۔

چرب۔ خرب۔ حزب۔ خوب۔ حوت۔ چوب۔ جنت۔ جیب۔ جنب۔ جنب۔ نبث۔

سیت۔ بنت۔ نیت۔ نیت۔ بیٹ۔ علو۔ غلو۔ ہیب۔ زیب۔ منت۔ منت۔ میت

توپ۔ نوٹ۔ لوٹ۔ پوٹ۔ ٹوٹ۔ زیت۔ زہت۔ ریت۔ باج۔ تاج۔ ناج۔ کنج۔ گنج۔

برج۔ برج۔ نخ۔ برج۔ سیج۔ دُور۔ دُور۔ سرج۔ شرج۔ سرخ۔ زوج۔ روح۔ فرج

فرخ۔ شوخ۔ سوچ۔ جرح۔ حرح۔ خرج۔ خرچ۔ باد۔ یاد۔ سیّد۔ سند۔ شید۔

بند۔ کبد۔ کند۔ کند۔ جند۔ جند۔ گرد۔ گرد۔ گرد۔ میز۔ میز۔ جلد۔ جلد۔ خلد۔ قند۔

قید۔ سکر۔ شکر۔ شکر۔ برد۔ برد۔ عذر۔ غدر۔ ثمر۔ شمر۔ ظہر۔ ظہیر۔ بسر۔ بشر۔ پسر۔ پسر

جور۔ غور۔ خور۔ جوز۔ چور۔ چوڑ۔ جوڑ۔ طیر۔ طنز۔ گاہ۔ گاہ۔ جاہ۔ چاہ۔ رحم۔ زخم۔ رحم

کمر۔ مگر۔ کمڑ۔ ناس۔ یاس۔ پاس۔ باس۔ تاش۔ فرس۔ فرش۔ سیخ۔ شیخ۔ نقش۔

نفس۔ نقش۔ ترس۔ ترس۔ ترش۔ ترس۔ برس۔ برش۔ ہوس۔ ہوش۔ چشم۔ جسم

خصم۔ جنس۔ حبس۔ حبش۔ حبش۔ عرس۔ عرش۔ بیش۔ پیش۔ نیش۔ یبس۔

عرض۔ غرض۔ فرض۔ قرض۔ قرص۔ حوض۔ خوض۔ سمع۔ شمع۔ راغ۔ زاغ۔

حلف۔ خلف۔ جوف۔ خوف۔ ظرف۔ طرف۔ حرف۔ حذف۔ حرق۔ خرق۔ فرق

فرق۔ فرق۔ فلق۔ قلق۔ عرق۔ عرق۔ غرق۔ رزق۔ زرق۔ چاک۔ خاک۔

مشک۔ مشک۔ بزم۔ نرم۔ ترک۔ ترک۔ ترک۔ برگ۔ عسل۔ غسل۔ حلل۔ خلل۔

جمل۔ جمل۔ حمل۔ حمل۔ مثل۔ مثل۔ میل۔ میل۔ میل۔ فیل۔ قبل۔ قتل۔ جرم۔ حرم۔ چرم۔

جزم۔ نعل۔ نقل۔ بغل۔ بعل۔ نحل۔ نخل۔ نخل۔ بخل۔ قدم۔ قدم۔ ستم۔ سیم۔ شیم۔ شتم۔

رغم۔ زعم۔ نوم۔ یوم۔ تخم۔ نجم۔ مست۔ مشت۔ سبت۔ پست۔ پشت۔ حجر۔ حجر۔ کال۔

گال۔ جوش۔ خوش۔ جلن۔ چلن۔ بان۔ پان۔ نان۔ تان۔ جاہ۔ چاہ۔ تقی۔ نقی۔ زید

رند۔ سال۔ آل۔ غبی۔ غنی۔ عمرو۔ مرد۔

چہار حرفی الفاظ۔ آبرو۔ ابرو۔ انام۔ ایام۔ آثام۔ محال۔ محال۔

پناہ۔ تباہ۔ بالا۔ پالا۔ جوان۔ خوان۔ بارہ۔ پارہ۔ تازہ۔ بارہ۔ باڑہ۔ فریب۔ قریب
قربت۔ مطلع۔ مطّلع۔ موجد۔ موحد۔ زبان۔ زیان۔ ریان۔ فتوح۔ قبوح۔ قنوج۔
قرآن۔ قُرآن۔ زلور۔ زیور۔ بہتر۔ بہتّر۔ بُراق۔ بَراق۔ براق۔ بزاق۔ کلیم۔ گلیم۔ پیام۔
نیام۔ رحمت۔ پاسخ۔ ناسخ۔ عالی۔ غالی۔ جلال۔ حلال۔ خلال۔ حلّال۔ نسبت۔ نشیب
لسنت۔ محبت۔ محنت۔ مجیب۔ محبث۔ مخنث۔ شباب۔ شتاب۔ فرار۔ قرار۔ ثواب۔
تواب۔ فواب۔ توّاب۔ نبات۔ بنات۔ ثبات۔ ثیاب۔ کباب۔ کتاب۔ عبور۔ غیور۔
بلال۔ ہلال۔ سراب۔ شراب۔ بستر۔ نشتر۔ بشیر۔ یسیر۔ بھول۔ پھول۔ بساط۔ نشاط۔
جامہ۔ خامہ۔ توجہ۔ توجہ۔ سدید۔ شدید۔ شکوہ۔ شکوہ۔ تبار۔ تیار۔ نثار۔ نظّار۔ نیاز۔
بحار۔ بخار۔ نجار۔ تجّار۔ حکیم۔ حلیم۔ کلال۔ گلال۔ بہار۔ نہار۔ پہاڑ۔ دیبا۔ دنیا۔ بینا۔
مینا۔ جواب۔ خواب۔ عتاب۔ عنّاب۔ عناب۔ غیاث۔ شہاب۔ شہاب۔ مسرت۔ مشرب۔ مُعرب
مغرب۔ جنوب۔ جبوب۔ برات۔ تراب۔ ہرات۔ کوکو۔ لولو۔ کریہ۔ گریہ۔ گریہ۔ تائب۔ نائب
ثابت۔ بابت۔ بانٹ۔ ربیب۔ زینت۔ زیب۔ زبیب۔ ساحت۔ ساخت۔ رعیت
رغبت۔ خراج۔ جرّاح۔ مزاح۔ مزاج۔ واحد۔ واجد۔ نگاہ۔ نگاہ۔ سپید۔ سپند۔
سرور۔ سرور۔ منبر۔ میر۔ منتر۔ فتور۔ قبور۔ سعیر۔ شعیر۔ سریر۔ شریر۔ جریر۔ حریر۔ کیچڑ
کنجڑ۔ آثار۔ ایاز۔ انار۔ نحاس۔ نخاس۔ پچاس۔ نرگس۔ ترکش۔ نقوش۔ نفوس۔
فروع۔ فروغ۔ حریف۔ خریف۔ طریف۔ ظریف۔ کروہ۔ گروہ۔ جبال۔ خیال۔ جمال۔
جمّال۔ حمال۔ قابل۔ قائل۔ تحمل۔ تمل۔ حرام۔ خرام۔ تمام۔ تمام۔ مُحرّم۔ مُحترم۔ مجرم

خدام۔ جذام۔ رحیم۔ رجیم۔ جلیل۔ خلیل۔ شفیق۔ شقیق۔ عالم۔ عالم۔ کمان۔ گمان۔ جنال۔ رجال۔ خناں۔ گناہ۔ گیاہ۔ ستون۔ شیون۔ شیون۔ برنج۔ ترنج۔ دلبر۔ دلیر۔ نبوت۔ ثبوت۔ بوت۔ خراب۔ جرأت۔ بروت۔ ثروت۔ سبیل۔ سنبل۔ بہاگ۔ پہاگ۔ بہاک۔ کویل۔ کوپل۔ بجیل۔ نخیل۔ تخیل۔ درست۔ درشت۔ بانی۔ ثانی۔ تانی۔ پانی۔ بستی۔ پستی۔ بجلی۔ تجلی۔ بیشہ۔ پیشہ۔ تیشہ۔ حاجی۔ چاچی۔ علام۔ غلام۔

پنج حرفی الفاظ۔ آبیار۔ انبار۔ ایثار۔ تاریخ۔ تارنج۔ اتحاد۔ اجیاد۔ جواہر۔ خواہر۔ بیکار۔ پیکار۔ اسناد۔ اِسناد۔ استاد۔ استاد۔ توفیر۔ توقیر۔ افکار۔ انکار۔ اشعار۔ اِشعار۔ اسحار۔ اِشجار۔ اجبار۔ اِجبار۔ اخیار۔ اجبار۔ اخبار۔ پندار۔ بندار۔ تحریر۔ تحریر۔ ایراد۔ ایزاد۔ اسراف۔ اشراف۔ مبعوث۔ منعوث۔ تبختر۔ تبخیر۔ تفریط۔ تقریظ۔ اتصال۔ ایصال۔ اتقان۔ ایقان۔ آستان۔ آشیان۔ مقبول۔ مقتول۔ اسرار۔ اشرار۔ ابرار۔ ابراز۔ ادبار۔ اِدبار۔ اِصرار۔ اِضرار۔ ترویج۔ تزویج۔ تعبیر۔ تغییر۔ سرخوش۔ سرجوش۔ اجرام۔ احرام۔ باریک۔ تاریک۔ ابدال۔ ابدال۔ ستارہ۔ سیارہ۔ توریت۔ توریث۔

شش و ہفت حرفی الفاظ۔ اختبار۔ اختیار۔ اختصار۔ اختضار۔ اقتباس۔ اقتیاس۔ ارتجال۔ ارتحال۔ اشتعال۔ اشتغال۔ استبصار۔ استنصار۔ استکبار۔ استکثار۔

الفاظ مقلوبات مستوی

مفردات۔ مَن۔ نَم۔ آبا۔ اِبا۔ اوا۔ ارا۔ آسا۔ آنا۔ آقا۔ اِکّا۔ آگا۔ الا۔ اما

انا۔ آیا۔ بابا۔ لشب۔ پاپ۔ توپ۔ تحت۔ تبت۔ توت۔ تمت۔ ٹاٹ۔

ٹوٹ۔ ثلث۔ جج۔ چاچ۔ خوخ۔ خلخ۔ دو۔ داد۔ درد۔ دُرد۔ دُزد۔ دود۔ دید۔ زاز

ساس۔ سیس۔ سدس۔ سوس۔ سیس۔ ششش۔ شاش۔ فف۔ فیف۔ قاق۔ قرق

قلق۔ کاک۔ کیک۔ کچاک۔ کڑک۔ گرگ۔ کساک۔ کشک۔ کعک۔ کفک۔ کلک

کمک۔ کنک۔ کوک۔ کوک۔ کیک۔ کنک۔ گنگ۔ لال۔ لعل۔ لیل۔ مام۔ موم۔ مہم۔

میم۔ نان۔ نتن۔ نحن۔ نین۔ نون۔ واو۔ وضو۔ وہو۔ ایلیا۔ تامات۔ تارات۔ واراد۔

واماد۔ شاباش۔ کاواک۔ لازال۔ مادام۔ موسوم۔ موہوم۔ نادان۔ نازاں۔ نالال۔

ہریرہ۔ اہاہا۔

مرکبات۔ عربی۔ آیہ قرآنی۔ ربک فکبر۔ کل فی فلک

شعر

مودتہ تدوم لکل ھول وھل کل مودتہ تدوم

پورا شعر مقلوب ہے۔ فارسی فقرہ۔ مرا دی دارم = برآید یارب۔ شعر

رامشبش درمان یارش گرم یار راے مرکش راے نامروش شمار۔

پورے شعر میں قلب ہے۔ شعر

شکر بتر از وئے وزارت بر کش شو ہمرہ بلبل بلب ہر مہوش

شعر۔ امید آشنایاں شادی ما امید آباد شد آبادی ما

دونوں شعروں میں دونوں مصرعہ جدا جدا مقلوب ہیں۔ شعر

بامن اکنوں عتاب دار د دلبر خزمن خرمن ز زلف بار د عنبر

اس شعر کے ہر مصرعے کو اخیر لفظ سے الٹ کر پڑھنے سے وہی

مصرعے ظاہر ہوتے ہیں۔

اردو۔ فقرہ۔ آنا جانا۔ وہ ہو یہ ہے۔ الم ملا۔ مصرع۔ آرام ہمارا ہے یا آرام ہمارا

یہ پورا مصرعہ مقلوب ہے۔ شعر

جادو باتیں عارض روشن شوخی رہزن ابرو خنجر۔

آہو آنکھیں نشتر مژگاں ہم نے پایا ایسا دلبر۔

اس شعر میں ہر مصرعے کے اخیر لفظ سے قلب کرنے میں وہی دونوں

مصرعے علٰحدہ علٰحدہ پڑھے جا سکتے ہیں۔ اس طرح۔ شعر

خنجر ابرو رہزن شوخی روشن عارض باتیں جادو

دلبر ایسا پایا ہم نے مژگاں نشتر آنکھیں آہو

الفاظ مقلوبات کل

دی بد۔ رز زر۔ صف فص۔ سم مس۔ ناک کنا۔ مغ غم۔ دم مد۔ مے یم

مہم ہم۔ دزد زد۔ یار راے۔ خور روح۔ روم مور۔ تار رات۔ جنگ گنج۔ فتح حتف۔ ضیف ضیف۔ بات تاب۔ مرد درم۔ کان ناک۔ سوق قوس۔ نار ران۔ شیر ریش۔ شاق قاش۔ زوج جوز۔ روش شور۔ طرف فرط۔ جوف فوج۔ شرف فرش۔ عون نوع۔ زغن نغز۔ عضو وضع۔ میغ غیم۔ فرح حرف۔ قرب برق۔ گرم مرگ۔ رام مار۔ سخ خرس۔ زود دور۔ قاح حاق۔ مال لام۔ فال لاف۔ وجہ ہجو۔ دیو وید۔ کید دیک۔ رود دور۔ سر درس۔ شوخ خوش۔ عرف فرع۔ محل لحم۔ جرح حرج۔ فرح حرف۔ بیع عیب۔ رہن نہر۔ راز زار۔ قمر رمق۔ حلم ملح۔ نحل لحن۔ عمل لمع۔ الم ملا۔ نیش شین۔ شام ماش۔ شاق قاش۔ زجر رجز۔ مقر رقم۔ شال لاش۔ نعل لعن۔ دمن نمد۔ راح حار۔ سلک کلس۔ شرع عرش۔ خلت تلخ۔ بیر ریب۔ تیز زیت۔ ددن نود۔ جوع عوج۔ جرب برج۔ اول لوا۔ بابر رباب۔ مامن نمام۔ روشن نشور۔ تیار رایت۔ بہار راہب۔ زمرہ ہرمز۔ شراب بارش۔ کلام مالک۔ کلاہ ہلاک۔ نوید دیون۔ سکان ناکس۔ عمال لامع۔ برات تراب۔ نواب باون۔ سراغ غارس۔ دہشت تشہد۔ قریب بیرق۔ لبالب بلابل۔ اقبال لابقا۔

الفاظ منقوطہ

ب۔ بت۔ بت۔ بخش۔ بخ بخ۔ بق بق۔ بخت۔ بخش۔ بخشش۔ بذ۔ بذخ۔ بذغ۔ بذی۔ بز۔ بزبز۔ بش۔ بغض۔ بغی۔ بغت۔ بق۔ بن۔ بن۔ بنت۔ بنج۔

بنفش۔ بنی۔ بنین۔ بے۔ بیت۔ بے جفتی۔ بیخ۔ بیخش۔ بیذق۔ بیزن۔ بیش۔
بیشی۔ بیض۔ بیض۔ بیغی۔ بینش۔ بین بین۔ بیّن۔ بینی۔

پ۔ پچ۔ پچ پچ۔ پخت۔ پخت۔ پخچ۔ پخش۔ پشت۔ پشتی۔ پشیز۔
پشین۔ پف۔ پنج۔ پے۔ پیچش۔ پیزن۔ پیچ۔ پیش۔ پیش۔ پیش بیں۔ پیش خیز۔
پیش قبض۔ پیشیں۔

ت۔ تب۔ تبت۔ تبن۔ تبنّی۔ تبیین۔ تپ۔ تپش۔ تتق۔ تتن۔ تجفیف
تجنب۔ تجی۔ تحت۔ تحش۔ تخفیف۔ تذبذب۔ تذنیب۔ تزین۔ تش۔ تشبث۔ تشبیب۔
تشت۔ تشتت۔ تشفّی۔ تشقّق۔ تشنج۔ تشیّن۔ تصنیق۔ تصبیق۔ تغنی۔ تغشّی۔ تغیظ۔ تف
تُف۔ تفت۔ تفتت۔ تفتن۔ تفتیش۔ تفش۔ تفضی۔ تفنن۔ تقشف۔ تقضی۔ تقی۔ تن
تنجی۔ تنضیج۔ تنقیش۔ تنین۔ تی۔ تی تی۔ تیز۔ تیز۔ تیش۔ تیغ۔ تیقظ۔ تیقّن۔ تیقیظ۔ تین۔

ث۔ ثبت۔ ثج۔ ثجیج۔ ثخن۔ ثخین۔ ثقب۔ ثقت۔ ثقیف۔ ثنّی۔

ج۔ جب۔ جبن۔ جبین۔ جث۔ جثّی۔ جذب۔ جز۔ جش۔ جشپ۔
جش۔ جشیب۔ جشیش۔ جخ۔ جغ۔ جف۔ جفت۔ جفت نفش۔ جفتی۔ جق جق۔ جن۔ جُنق
جنب۔ جُنب۔ جنبش۔ جنبش زنخ۔ جنت۔ جنف۔ جنّی۔ جنّی۔ جنین۔ جیب۔ جیش۔

چ۔ چپ۔ چپش۔ چشت۔ چغ۔ چُغ۔ چفت۔ چفت۔ چق۔ چُق۔ چنیں
چی۔ چیخ۔ چین۔ چینی۔

خ۔ خب۔ خب۔ خبث۔ خب۔ خب۔ خبز۔ خم۔ خبیث۔ ختن۔ ختن۔ ختو۔

خج۔ خذب۔ خذب۔ خذف۔ خذق۔ خزّ۔ خزف۔ خزمیّ۔ خش۔ خشب۔ خشت۔

خَشف۔ خِشف۔ خشی۔ خشیت۔ خشیج۔ خَضب۔ خِضب۔ خضیب۔ خضیب۔ خَفّ۔

خِفّ۔ خُفّ۔ خفّت۔ خفش۔ خفض۔ خفی۔ خفیف۔ خفیق۔ خنث۔ خنق۔ خی۔ خیت۔

خیز۔ خیش۔ خیف۔

ذ۔ ذبّ۔ ذقن۔ ذَنب۔ ذُنب۔ ذیّ۔ ذیب۔

ز۔ زبّ۔ زبیب۔ زخ۔ زشت۔ زشتی۔ زغن۔ زفت۔ رفت۔

زقّ۔ زن۔ زنبق۔ زنج۔ زنبق۔ زی۔ زِی۔ زیّ۔ زیب۔ زیبق۔ زیج۔ زَیف۔

زِیف۔ زَین۔ زین۔ زینت۔

ژ۔ ژغژغ۔ ژریغ۔ ژریغ۔

ش۔ شبّ۔ شبّ۔ شِب۔ شبت۔ شبث۔ شبج۔ شبنج۔ شبق۔ شپش۔

شتیت۔ شجّ۔ شجن۔ شجیج۔ شحّ۔ شَش۔ شُش۔ شغّ۔ شغب۔ شغف۔ شغف۔ شفت۔

شفتین۔ شفق۔ شفقت۔ شفن۔ شفیق۔ شقّ۔ شقّ۔ شقی۔ شقیق۔ شن۔ شنفتن۔ شے۔

شیب۔ شیب۔ شیبت۔ شیمت۔ شیخ۔ شین۔ شین۔

ض۔ ضب۔ ضبیب۔ ضجیج۔ ضغث۔ ضغن۔ ضنث۔ ضنی۔ ضنین۔

ضیف۔ ضیف۔ ضیق۔ ضیق۔ ضیق۔

ظ۔ ظبی۔ ظن۔ ظنت۔ ظنین۔ ظنّی۔

غذ۔ غذی۔ غزنی۔ غزنین۔ غژ۔ غژب۔ غش۔ غش۔ غش۔ غشی۔ غص۔ غضب۔
غضب۔ غضیض۔ غنج۔ غنی۔ غنیت۔ غنی۔ غیب۔ غیبت۔ غیبت۔ غیث۔ غیض۔
غیف۔

ف۔ فتش۔ فتق۔ فتن۔ فتی۔ فج۔ فج۔ فخ۔ فخت۔ فش۔ فظ۔ فغ۔ فف
فن۔ فنن۔ فی۔ فی۔ فیجن۔ فیض۔ فیضی۔ فیف۔

ق۔ قب۔ قج۔ قبض۔ قبق۔ قتق۔ قتی۔ قج۔ قذف۔ قذف۔ قذف۔
قز۔ قش۔ قشف۔ قشیب۔ قضیب۔ قنفذ۔ قنق۔ قی۔ قیچی۔

ن۔ نبش۔ نبشتن۔ نبض۔ نبق۔ نبی۔ نبی۔ نبید۔ نتش۔ نتف۔ نتن۔
نتین۔ نث۔ نجف۔ نجیب۔ نجیف۔ نخ۔ نخشب۔ نزلیف۔ نش۔ نشف۔ نشف۔ نشف
نشق۔ نشیب۔ نشین۔ نضج۔ نضیج۔ نظیف۔ نغز۔ نغث۔ نغج۔ نفذ۔ نفض۔ نفق۔
نفی۔ نقش۔ نقض۔ نقی۔ نقی۔ نقیب۔ نقیض۔ نقیق۔ نے۔ نے۔ نی۔ نیت۔
نیش۔ نیغق۔ نینن۔

ی۔ یخ۔ یخشی۔ یخین۔ یشب۔ یقن۔ یقین۔

الفاظ غیر منقوطہ

ا۔ اح۔ اح اح۔ احاطہ۔ احد۔ احرام۔ احرار۔ احرس۔ احساس۔ احصاء
احکام۔ احکام۔ آحلی۔ احلا۔ احمر۔ احمال۔ احوص۔ احول۔ احوال۔ ادا۔ ادام۔ ادراک

اِدّعا ۔ ادلا ۔ اول ۔ ادلال ۔ آدم ۔ ادمال ۔ ادوار ۔ ادہم ۔ آر ۔ آرد ۔ آرا ۔ آرا ۔ آراک ۔

آرائک ۔ آرام ۔ آرامگاہ ۔ ارائل ۔ ارحم ۔ اروک ۔ ارسال ۔ ارسطو ۔ ارم ۔ ارمل ۔ ارمد ۔

ارواح ۔ اروا ۔ ازہ ۔ آس ۔ اُس ۔ آسا ۔ اساس ۔ اسادہ ۔ اسحار ۔ اسد ۔ اسداللہ ۔ اسرار

اسراء ۔ اُسرا ۔ استر ۔ اسطر ۔ اسطورہ ۔ اسعاد ۔ اسعد ۔ اسکدرا ۔ اسلام ۔ اسلحہ ۔ اسلم ۔ اسماء ۔

اسمار ۔ آسماع ۔ اِسماع ۔ اسمر ۔ اسواط ۔ اسود ۔ اسود واحمر ۔ اسوار ۔ اسوہ ۔ آسودہ ۔ اسہال ۔

اسہل ۔ آصال ۔ اصح ۔ اصحا ۔ اصرار ۔ اصرام ۔ اصطلاح ۔ اصل ۔ اصلاً ۔ اصلاء ۔ اصلاح ۔

اصلح ۔ اصلع ۔ اصمع ۔ اصمام ۔ اصم ۔ اصول ۔ اطام ۔ اطرا ۔ اطراح ۔ اطراد ۔ اطرار ۔ اطرہ ۔

اطعام ۔ اطعمہ ۔ اطلاع ۔ اطلال ۔ اطلس ۔ اطماع ۔ اطم ۔ اطوار ۔ اطہر ۔ اظہار ۔ اعدا ۔ اعداد

اعدل ۔ اعدام ۔ اعراس ۔ اعسار ۔ اعصار ۔ اعطاء ۔ اعلی ۔ اعلاء ۔ اعلام ۔ اعلم ۔ اعمّ ۔ اعماک

اعمال ۔ اعمام ۔ اعمیٰ ۔ اعواص ۔ اعوام ۔ اعور ۔ اکارم ۔ آکا ۔ آکار ۔ اکارع ۔ اکتال ۔ اکاسر

اکتالہ ۔ اکحل ۔ آکدر ۔ اکرام ۔ اکراہ ۔ اکراد ۔ اکرم ۔ اکل ۔ اکُل ۔ اکمل ۔ اکمال ۔ اکمام ۔ اکمہ ۔

آکو ۔ آکول ۔ آل ۔ آل ۔ الاء ۔ الآ ۔ آلام ۔ آلہ ۔ اللہ تعالیٰ ۔ الحاج ۔ الحاصل ۔ الحال ۔ الحمد ۔

الحمدللہ ۔ الذّ ۔ الکا ۔ الکہ ۔ الکوس ۔ الماس ۔ اولوالامر ۔ آلوس ۔ اُلوس ۔ الہام ۔ امّ ۔ امّا ۔

امّا ۔ امّ العلوم ۔ امّارہ ۔ امادہ ۔ آماس ۔ آمال ۔ امالہ ۔ امام ۔ اِمام ۔ امداد ۔ آمر ۔ امر ۔ اُمراء ۔

امرار ۔ امرد ۔ امساک ۔ امس ۔ امساس ۔ امسال ۔ امصار ۔ امطار ۔ امعاء ۔ اُمل ۔ آمل ۔ املا

املاح ۔ املاک ۔ املس ۔ املال ۔ ام ملام ۔ امم ۔ آمودہ ۔ امور ۔ امہال ۔ آو ۔ اُو

آوا ۔ آوارہ ۔ آوارہ ۔ اواسط ۔ اوامر ۔ اوّاہ ۔ اوائل ۔ اوحد ۔ اودّا ۔ اودر ۔ اوراد ۔ اورام ۔

آورد۔ آوردہ۔ اورہ۔ اوس۔ اوسط۔ اوسع۔ اوطار۔ اوّل۔ اولی۔ اُولی۔ اولاد۔ اوکہ۔
ادہ۔ آوی۔ آہ۔ اہا۔ اہار۔ اہدا۔ اہرام۔ اِہرام۔ اہرم۔ آہک۔ اہل۔ اہلاک۔ اہلال۔ اہلاً وسہلاً۔ الٰہ۔ اہتم۔ اہمال۔ آہو۔ اہوا۔ اہوال۔

ح۔ حاد۔ حار۔ حارس۔ حاسد۔ حاسر۔ حاسہ۔ حاصد۔ حاصل۔ حاکم۔ حاکہ
حال۔ حالا۔ حام۔ حامد۔ حامل۔ حاملہ۔ حائر۔ حائز۔ حائط۔ حائک۔ حائل۔ حد۔ حدا۔
حدر۔ حدس۔ حدود۔ حدور۔ حرّ۔ حر۔ حرّا۔ حرارہ۔ حراس۔ حرام۔ حرس۔ حرام۔ حرس۔
حرص۔ حرص۔ حرم۔ حرم۔ حرم۔ حرم سرا۔ حرمگاہ۔ حرمل۔ حرور۔ حرور۔ حرّہ۔ حرّہ۔
حس۔ حس۔ حساس۔ حسام۔ حسک۔ حسم۔ حسو۔ حسود۔ حسود۔ حسور۔ حسوک۔ حصا۔ حصاد
حصاء۔ حصار۔ حصال۔ حصد۔ حصد۔ حصر۔ حصرم۔ حصص۔ حصص۔ حصول۔ حقیر۔
حطام۔ حطل۔ حطمہ۔ حک۔ حکاک۔ حکاکہ۔ حکام۔ حکم۔ حُکم۔ حَکم۔ حِکم۔ حکماء۔ حکہ۔ حل۔
حِل۔ حلاحل۔ حلال۔ حلّال۔ حِلّام۔ حلائل۔ حلس۔ حلک۔ حلّق۔ حلم۔ حلمہ۔ حلو۔ حلول۔
حلوا۔ حلّہ۔ حِلہ۔ حُلہ۔ حم۔ حم۔ حمی۔ حمّی۔ حماء۔ حمار۔ حمال۔ حمالہ۔ حمام۔ حمام۔ حمامہ۔
حمائد۔ حمائل۔ حمد۔ حمر۔ حمراء۔ حمرہ۔ حمص۔ حمل۔ حمل۔ حمل۔ حملہ۔ حملہ۔ حمہ۔ حمول۔ حوا۔
حواد۔ حوارہ۔ حواس۔ حواصل۔ حوالہ۔ حوائل۔ حورا۔ حورا۔ حوصلہ۔ حول۔ حول۔ حول

د۔ داء۔ دا۔ داءالاسد۔ داد۔ دادرا۔ داور۔ دار۔ دار۔ دارا۔ دارالسلام۔
دارع۔ دارمدار۔ داس۔ دال۔ دال۔ دام۔ دام۔ داما۔ داماد۔ دامع۔ داؤ۔ داؤد۔ داود۔
داہ۔ داہول۔ دائر۔ دائرہ۔ دائم۔ دائما۔ دد۔ در۔ درّ۔ درا۔ درّاعہ۔ درّاک۔ دراہم

دراہم ۔ درو ۔ درو ۔ دردا ۔ درر ۔ درس ۔ درست ۔ درک ۔ درک ۔ درک ۔ درکِل ۔ درگل ۔

درگاہ ۔ درہم ۔ دریا ۔ دریاچہ ۔ درمکہ ۔ درو ۔ دردا ۔ دروگر ۔ دیوگر ۔ درہ ۔ درہم ۔ دِرہم ۔

دشمن ۔ دسم ۔ دسیم ۔ دعا ۔ دع ۔ دع ۔ دعا ۔ دعاوی ۔ دعائم ۔ دک ۔ دک ۔ دک ۔ دکہ ۔ دگرگ

دگر ۔ دگل ۔ دگلہ ۔ دل ۔ دل ۔ دلآرا ۔ دلارام ۔ دلاسا ۔ دلاص ۔ دلال ۔ دلال ۔

دِلال ۔ دلالہ ۔ دلاک ۔ دلاور ۔ دلائل ۔ دلدار ۔ دلدل ۔ دلک ۔ دلک ۔ دلِ سرد ۔

دلِ گرم ۔ دلل ۔ دلل ۔ دلو ۔ دلوک ۔ دلوک ۔ دم ۔ دم ۔ دم ۔ دما ۔ دمادم ۔ دمار ۔ دمامہ

دم مار ۔ دمال ۔ دمدمہ ۔ دمدمہ ۔ دمِ سرد ۔ دمِ گرم ۔ دمِ صور ۔ دمِ طاؤس ۔ دمع ۔ دمع

دمعہ ۔ دمِ گاو ۔ دمل ۔ دمہ ۔ دوا ۔ دوا ۔ دوا دو ۔ دوار ۔ دوار ۔ دوال ۔ دوالک ۔ دوام ۔

دوحہ ۔ دود ۔ دود ۔ دودہ ۔ دودہ ۔ دودلہ ۔ دور ۔ دورہ ۔ دورو ۔ دوس ۔ دوصاد ۔

دوک ۔ دول ۔ دول ۔ دودل ۔ دوم ۔ دوم ۔ دونار ۔ دوسو ۔ دہ ۔ دہ ۔ دہا ۔ دہ دل ۔

دہر ۔ دہرہ ۔ دہل ۔ دہم ۔ دہ مرد ۔ دہ ہلال ۔ دہور ۔

ر ۔ راسداح ۔ راح روح ۔ راحل ۔ راحلہ ۔ راد ۔ راد ۔ رادع ۔ راس

راس المال ۔ راسو ۔ راصد ۔ راکد ۔ راکع ۔ رام ۔ رامح ۔ راہ ۔ راہدار ۔ راہِ عدم ۔ راہوار ۔

رائحہ ۔ رحا ۔ رحال ۔ رحل ۔ رحم ۔ رحم ۔ رحماء ۔ رد ۔ ردا ۔ ردہ ۔ رس ۔ رسا ۔ رسالہ ۔ رسام

رسائل ۔ رسد ۔ رسل ۔ رسم ۔ رسوا ۔ رسول ۔ رسوم ۔ رصد ۔ رصدگاہ ۔ رطل ۔ رعا ۔ رعا ۔

رعد ۔ رقص ۔ رکوہ ۔ رگ ۔ رگِ دل ۔ رگ درگ ۔ رم ۔ رم ۔ رماح ۔ رماح ۔ رماح ۔

رماد ۔ رمادہ ۔ رماک ۔ رمال ۔ رماثم ۔ رمح ۔ رمد ۔ رمس ۔ رمص ۔ رمک ۔ رمل ۔ رمل ۔ رمہ ۔ رو

رواح۔ رواحل۔ روح۔ روح۔ روح۔ روح اللہ۔ روح مکرم۔ رود۔ رو داد۔ روده۔ رو

رؤساء۔ رومال۔ رہ۔ رہا۔ رہ آورد۔ ربط۔ رہمہ۔ رہو۔ رہوار۔

س۔ سا۔ساحر۔ساحرہ۔ساحل۔سادس۔سادہ۔سادہ دل۔سادہ ر

سادہ لوح۔ سار۔سارا۔سارہ۔سارس۔ساطر۔ساطع۔ساطور۔ساعد۔ساعور۔سال

سال۔سالار۔سالک۔سالم۔سالوس۔سالوک۔سام۔سام۔سامّ۔سامر۔سامرہ۔سا

ساہرہ۔سائح۔سائر۔سائس۔سائل۔سائمہ۔سحر۔سحر۔سحر۔سحر حلال۔سحر گاہ۔سحرہ۔سحور۔

سداد۔سداد۔سد۔شدہ۔سدر۔سدر۔سدر۔سدرہ۔سدس۔سدوم۔سدہ۔سر

سرّ۔سُرّ۔سَتر۔سرا۔سرار۔سراسر۔سراغ۔سرآمد۔سرائر۔سرحد۔سرور۔سرو۔سردار

سردم۔سرر۔سُرر۔سرراہ۔سرطاوس۔سرگاو۔سربار۔سرسام۔سرسال۔سرسال

سرع۔سرع۔سرکار۔سرگرم۔سرلوح۔سرگم۔سرم۔سرم۔سرمار سرمایہ۔سرمدیہ

سرو۔سرو۔سرواد۔سروالہ۔سرور۔سرور۔سروکار۔سرہ۔سترہ۔سطح۔سطر۔سطل۔سطو

سطور۔سطوع۔سعاد۔سعال۔سعر۔سُعد۔سعدالسعود۔سعر۔سعود۔سعوط۔سکت۔سکب

سکاک۔سکاک۔سُکاک۔سکال۔سک۔سکر۔سُکر۔سکرہ۔سکسار۔سکسک۔سکو۔سک

سکل۔سل۔سلاح۔سلاس۔سلاسل۔سلاک۔سلالہ۔سلالم۔سلام۔سلس۔سلسل۔سلسال

سلسل۔سلک۔سلک۔سلم۔سلم۔سلم۔سلم۔سلم۔سلم۔سلم۔سلمیٰ۔سلویٰ۔سلوک۔سلہ۔سم

سم۔سما۔سماج۔سماد۔سمار۔سماط۔سماع۔سماک۔سم الحمار۔سمام۔سمسم۔سمسم۔سمہ

سمط۔سُمط۔سمع۔سمک۔سمک۔سمو۔سمود۔سموط۔سموک۔سمول۔سموم۔سموم۔سو۔سو

سواء۔ سواحل۔ سواد۔ سوار۔ سوار۔ سواطع۔ سواع۔ سواک۔ سوال۔ سود۔ سود۔

سودا۔ سودا۔ سور۔ سور۔ سور۔ سوس۔ سوسمار۔ سوسن۔ سوط۔ سوگ۔ سوگوار۔ سوم۔ سوم۔

سوی۔ سہ۔ سہا۔ سہام۔ سہام۔ سہام۔ سہام۔ سہد۔ سہر۔ سہر۔ سہ روح۔ سہک۔ سہک۔

سہل۔ سہم۔ سہم۔ سہو۔ سہواً۔ سہوم۔ سہوم۔

ص۔ صادر۔ صارم۔ صاعد۔ صالح۔ صالحہ۔ صاہل۔ صائل۔ صائم۔

صائم الدہر۔ صحاح۔ صحرا۔ صحو۔ صد۔ صدّ۔ صدا۔ صُداع۔ صدو۔ صدر۔ صدرہ۔

صدمہ۔ صدود۔ صُراح۔ صِراح۔ صراط۔ صراع۔ صُرام۔ صِرام۔ صِرّہ۔ صُرّہ۔ صعک۔

صعلوک۔ صَعود۔ صُعود۔ صعوہ۔ صک۔ صَکّاک۔ صِکاک۔ صُکاک۔ صُکوک۔ صَلّ۔

صِلّ۔ صَلا۔ صِلا۔ صَلاح۔ صِلاح۔ صلاصل۔ صلح۔ صلح کُل۔ صلما۔ صلد۔ صلدم۔

صلصال۔ صلصل۔ صلصلہ۔ صلع۔ صلعم۔ صلول۔ صلہ۔ صلۂ رحم۔ صلہ۔ صَمّ۔ صِمّ۔ صُمّ۔

صمّا۔ صماخ۔ صَماد۔ صِماد۔ صمام۔ صَمَد۔ صَمَد۔ صمصام۔ صمصم۔ صَمصم۔ صِمصم۔ صمہ۔ صوارم۔

صواع۔ صوامع۔ صَوَر۔ صُوَر۔ صَوَر۔ صَول۔ صوم۔ صومعہ۔ صہ۔ صَہّال۔ صہال۔ صہر۔

صہود۔

ط۔ طارم۔ طاس۔ طاسک۔ طاط۔ طاطا۔ طال۔ طالح۔ طالع۔ طالع۔

طامح۔ طامع۔ طامّہ۔ طاؤس۔ طاہا۔ طاہر۔ طائحہ۔ طائر۔ طائع۔ طائل۔ طح۔ طحال

طحال۔ طحطح۔ طحطاح۔ طحل۔ طَر۔ طُر۔ طر۔ طرّاح۔ طراد۔ طرّاد۔ طرادہ۔ طرّار۔ طرح۔

طرد۔ طرر۔ طرطوس۔ طرم۔ طرّہ۔ طعام۔ طَعم۔ طُعم۔ طُعمہ۔ طعمہ۔ طل۔ طلا۔ طلح۔ طلسم

طلع۔ طلع۔ طلل۔ طلوع۔ طماع۔ طماع۔ طمروس۔ طمس۔ طمطم۔ طمع۔ طمع۔ طموس۔
طوالخ۔ طود۔ طور۔ طور۔ طوس۔ طوطک۔ طوع۔ طوعاً وکرہاً۔ طول۔ طول۔ طول۔ طول
طول امل۔ طومار۔ طوی۔ طوی۔ طہ۔ طہر

ع۔ عاد۔ عادل۔ عار۔ عاقل۔ عاطر۔ عاطل۔ عالم۔ عام۔ عاقم۔ عامر۔ عامرہ۔
عامل۔ عائشہ۔ عاہر۔ عاہل۔ عائل۔ عبد۔ عداد۔ عدا۔ عدس۔ عدل۔ عدم۔ عدم۔ عدول
عدول۔ عذرہ۔ عدوہ۔ عدوہ۔ عرا۔ عرا۔ عرادہ۔ عراک۔ عرائس۔ عرس۔ عرس
عرس۔ عرصہ۔ عرعر۔ عوزم۔ عروس۔ عروسک۔ عروہ۔ عار۔ عساکر۔ عسر۔ عسر۔ عسس۔
عسکر۔ عسل۔ عسل۔ عسم۔ عصا۔ عصار۔ عصارہ۔ عصام۔ عصر۔ عصعص۔ عصمور۔ عصو۔
عصوم۔ عطا۔ عطار۔ عطارد۔ عطاس۔ عطر۔ عطر۔ عطس۔ عطسہ۔ عطل۔ عکرمہ۔ عکس۔
علّہ۔ عکہ۔ علا۔ علی۔ علوہ۔ علی الدوام۔ علی الحال۔ علالا۔ علالہ۔ علام۔ علامہ۔ علاوہ۔
علل۔ علم۔ علم۔ علم کلام۔ علو۔ علوم۔ عم۔ عما۔ عماد۔ عمار۔ عمال۔ عمامہ۔ عمائم۔ عمد۔ عمداً۔
عمرہ۔ عمر۔ عمل۔ عملہ۔ عملہ۔ عملہ۔ عمور۔ عمود۔ عمود۔ عموم۔ عمہ۔ عمی۔ عوا۔ عوا۔ عوار۔ عوار۔
عوارہ۔ عوالم۔ عوام۔ عوام۔ عود۔ عود۔ عور۔ عور۔ عور۔ عوص۔ عول۔ عول۔ عہد
عہد۔ عہر۔ عہر۔ عہود۔

ک۔ کار۔ کارد۔ کارگاہ۔ کارگر۔ کاس۔ کاس۔ کاسد۔ کاسر۔ کاسہ۔
کاک۔ کاکا۔ کاکل۔ کالا۔ کالم۔ کام۔ کام۔ کام دل۔ کامکار۔ کامگار۔ کامگر۔ کامل۔ کامہ۔ کار
کاد۔ کاواک۔ کاوش۔ کادہ۔ کاہ۔ کاہل۔ کاہو۔ کائد۔ کحال۔ کحل۔ کحل۔ کحل۔ کحیل۔ کد۔ کدام۔

کدر۔ کدر۔ کدر۔ کدس۔ کدو۔ کدود۔ کدہ۔ کر۔ کرّ۔ کراء۔ کرا۔ کرار۔ کُراسہ۔ کراع۔ کرام

کرام۔ کرام۔ کرد۔ کُرد۔ کردار۔ کردرا۔ کردک۔ کروک۔ کردگار۔ کرس۔ کرگس۔ کرم۔

کرم۔ کرم۔ کرم۔ کرمک۔ کرم کلہ۔ کرو۔ کرور۔ کردہ۔ کرہ۔ کرّہ۔ کرہ۔ کرہ۔ کرہ۔ کس۔ کس۔

کسا۔ کساد۔ کسر۔ کسر۔ کسرہ۔ کسریٰ۔ کسل۔ کسور۔ کس وکو۔ کعک۔ کل۔ کل۔ کل۔ کلّا

کلا۔ کلا۔ کلاسہ۔ کلال۔ کلال۔ کلّالہ۔ کلالہ۔ کلام۔ کلاوہ۔ کلاہ۔ کلس کلس۔ کلک۔

کلک۔ کلک۔ کلکل۔ کلل۔ کلل۔ کلم۔ کلم۔ کلمکل۔ کلمہ۔ کلوم۔ کلمہ۔ کلہ۔ کم۔ کم۔ کم۔ کم۔

کم۔ کم۔ کماد۔ کمال۔ کمام۔ کمر۔ کمک۔ کمکام۔ کمم۔ کمہ۔ کو۔ کود۔ کور۔ کوس۔ کوک

کوک۔ کوکو۔ کوکہ۔ کول۔ کوہ۔ کوہیہ۔ کہ۔ کہ۔ کہ۔ کہ۔ کہر۔ کہل۔ کہلہ۔ کہول۔

گ۔ گا۔ گال۔ گام۔ گاور۔ گاودم۔ گادرس۔ گاوسار۔ گاوسر۔

گاہ۔ گاہ گاہ۔ گد۔ گدا۔ گر۔ گرا۔ گرد۔ گرد۔ گرد۔ گردک۔ گردہ۔ گردہ۔ گردہ۔ گرس۔ گرگ

گرگ۔ گرم۔ گرما۔ گرو۔ گردگر۔ گروہ۔ گروہیہ۔ گرہ۔ گرہ۔ گسار۔ گسل۔ گل۔ گل۔ گلالہ۔ گل گرد

گلِ لالہ۔ گلمالہ۔ گلو۔ گلولہ۔ گلہ۔ گلہ۔ گم۔ گمراہ۔ گم گم۔ گو۔ گو۔ گوا۔ گوار۔ گوارا۔ گوال۔ گواہ۔

گودہ۔ گور۔ گوسالہ۔ گوگرد۔ گول۔ گول۔ گولہ۔ گومگو۔ گوہر۔ گہ۔ گہر۔ گہوارہ۔

ل۔ لا۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ لا۔ لاحر۔ لاحل۔ لاحول۔ لاد۔ لاد۔ لائی

لادوا۔ لاس۔ لاطائل۔ لاک۔ لاکلام۔ لال۔ لالا۔ لالہ۔ لام۔ لام۔ لامحالہ۔ لامس

لامسہ۔ لامع۔ لامہ۔ لاڈ۔ لاوہ۔ لائح۔ لائم۔ لحا۔ لحام۔ لحام۔ لحد۔ لحم۔ لحم۔ لحمہ۔ لحمہ۔ لحوم

لدّ۔ لددو۔ لُد۔ لسع۔ لعبر۔ لصوص۔ لطر۔ لطمہ۔ لعا۔ لعل۔ لک۔ لک۔ لک۔ لگام۔ لکا

لکلاک۔ لکوک۔ لکہ۔ للہ الحمد۔ لم۔ لم۔ لما۔ لمحہ۔ لمس۔ لمع۔ لمعہ۔ لمم۔ لموع۔ لوا۔ لوامع۔ لوامہ۔ لوائح۔ لَوح۔ لُوح۔ لوح طلسم۔ لور۔ لوس۔ لوص۔ لوصہ۔ لوطی۔ لوک۔ لول لولاک۔ لولو۔ لوم۔ لہو۔

م۔ ما۔ ما۔ ماء۔ ماءالورا۔ ماح۔ مادح۔ مادر۔ مادر مادر۔ مادہ۔ مادّہ۔ مار۔ مارا۔ مارذم۔ مارمہرہ۔ ماس۔ ماس۔ ماسک۔ ماسکہ۔ ماسوا۔ ماص۔ ماطر۔ ماکر۔ ماکل۔ ماکول ماکو۔ مال۔ مآل۔ ماللاکلام۔ مالامال۔ مالح۔ مالک۔ مالہ۔ مام۔ ماما۔ ماماک۔ مامول۔ ماوئی۔ ماوری۔ مادل۔ ماہ۔ ماہر۔ ماہ رو۔ ماہوار۔ ماہور۔ ماہہ۔ مح۔ محاصر محاصرہ۔ محاکا محاکمہ۔ محال محال۔ محال۔ محال۔ محامد۔ محاہل۔ محاورہ۔ محادل۔ محدود۔ محراک۔ محرر۔ محرر۔ محرص۔ محرص۔ محرک۔ محرم۔ محرم۔ محرم۔ محرس۔ محروسہ۔ محروم۔ محسود۔ محسوس۔ محصّل۔ محصل۔ محصود۔ محصور۔ محصول۔ محکم۔ محکوم۔ محل سرا۔ محلول۔ محلہ۔ محمل۔ محمل۔ محمود۔ محمودہ۔ محمول۔ محموم۔ محو۔ محور۔ محوطہ۔ محول۔ مد۔ مد۔ مدّاح۔ مداد۔ مدارا۔ مدارالمہام۔ مدارس۔ مدام۔ مداوا۔ مداوی۔ مدائح۔ مدح۔ مددگار۔ مدر۔ مدرار۔ مدرس۔ مدرس۔ مدرسہ۔ مدرک مدرک۔ مدرکہ۔ مدروس۔ مدغم۔ مدعی۔ مدلل۔ مدلل۔ مدلول۔ مدلہم۔ مذلل۔ مدہ۔ مدہ۔ مدی۔ مر۔ مر۔ مر۔ مراح۔ مراح۔ مراح۔ مراحل۔ مراحم۔ مراد۔ مراسل۔ مراسلہ۔ مراسم۔ مراصد۔ مراعی۔ مراہم۔ مراۃ۔ مرح۔ مرحلہ۔ مرحوم۔ مرد۔ مرد۔ مرد۔ مرّد۔ مرداد۔ مردار۔ مردد۔ مردّد مردک۔ مردم۔ مردمک۔ مردود۔ مردہ۔ مروہ۔ مرددمرس۔ مرس۔ مرسلہ۔ مرسول۔ مرسولہ مرسلہ۔ مرسوم۔ مرصاد۔ مرصد۔ مرصع۔ مرصود۔ مرصوصہ۔ مرصوع۔ مرطوب۔ مرعی۔ مرگ مید

مرمر۔ مرور۔ مروا۔ مروّج۔ مروح۔ مروحہ۔ مروز۔ مروس۔ مروع۔ مروہ۔ مرۃ۔ مرہم۔
مس۔ مس۔ مساء۔ مساح۔ مساس۔ ساعد۔ مسال۔ مسالک۔ مسام۔ مسامح۔ مسامع۔ مسام
مسائل۔ مسح۔ مسحل۔ مسکس۔ مسدود۔ مسرد۔ مسرور۔ مسطح۔ مسطور۔ مسعود۔ مسک۔ مسکہ
مسلح۔ مسلسل۔ مسلط۔ مسلط۔ مسلک۔ مسلم۔ مسلم۔ مسلم۔ مسلوک۔ مسلول۔ مستد۔ مستم۔ مسمی۔
مسمار۔ مسمر۔ مسمط۔ مسمع۔ مسموم۔ مسواک۔ مسودہ۔ مسہد۔ مسہل۔ مسلہ۔ مسلسل۔ مسئول۔ مص۔
مصادر۔ مصادر۔ مصاعد۔ مصالح۔ مصائد۔ مصح۔ مصدر۔ مصدر۔ مصدع۔ مصدور۔
مصر۔ مصر۔ مصراع۔ مصرع۔ مصرع۔ مصرم۔ مصروع۔ مصطلّی۔ مصعد۔ مصعد۔
مصلا۔ مصلی۔ مصلح۔ مصمصہ۔ مصمم۔ مصور۔ مصور۔ مصور۔ مصورہ۔ مصوص۔ مطا۔ مطار۔ مطارح۔
مطاربہ۔ مطاع۔ مطاعم۔ مطالع۔ مطامع۔ مطاوع۔ مطول۔ مطر۔ مطر۔ مطرا۔ مطرح
مطرو۔ مطرود۔ مطعام۔ مطعم۔ مطلا۔ مطلس۔ مطلع۔ مطلع۔ مطلع۔ مطلع۔ مطلع۔ مطمح۔ مطمع۔
مطمورہ۔ مطموع۔ مطوعہ۔ مطہر۔ مطہر۔ مطہر۔ مطہرہ۔ مع۔ معا۔ معاً۔ معاد۔ معادل۔ معارس۔
معارک۔ معاصر۔ معالم۔ معال۔ معالہ۔ معاود۔ معاہد۔ معد۔ معد۔ معدد۔ معدم۔ معدود۔
معدوم۔ معدہ۔ معدہ۔ معرا۔ معسر۔ معسر۔ معصر۔ معصر۔ معصرہ۔ معصرہ۔ معصوم۔ معطر۔ معطل۔ معکوس
معلی۔ معلّی۔ معلم۔ معلّم۔ معلم۔ معلم اول۔ معلم دوم۔ معلم سوم۔ معلم الملائک۔ معلول۔ معلوم۔ معما۔ معا
معمر۔ معمم۔ معمور۔ معمورہ۔ معمول۔ معول۔ معول۔ معول۔ معول۔ مک۔ مکار۔ مکارم۔ مکارہ
مکارہ۔ مکاس۔ مکائل۔ مکحل۔ مکحل۔ مکحل۔ مکحول۔ مکدر۔ مکدر۔ مکر۔ مکر۔ مکرب۔ مکرم۔ مکرم۔ مکرم
مکرہ۔ مکدہ۔ مکس۔ مکسور۔ مکلا۔ مکلا۔ مکلا۔ مکوک۔ مل۔ ملاء۔ ملا۔ ملا۔ ملاالاعلی۔ ملاح۔ ملاح

ملاحد۔ ملاحدہ۔ ملاط۔ ملاک۔ ملال۔ ملال۔ ملام۔ ملائک۔ ملائکہ۔ ملائم۔ ملح۔ ملح۔ ملح۔

ملحاح۔ ملحد۔ ملحم۔ ملحمہ۔ ملدم۔ ملک۔ ملِک۔ مِلک۔ مُلک۔ مَلَک۔ ملک الکلام۔ ملکہ۔ ملکہ

ملّ۔ ملم۔ ملماس۔ ملمع۔ ملموح۔ ملواح۔ ملوک۔ ملول۔ ملوم۔ ملہم۔ مما۔ ممالک۔ ممد۔ ممدود۔ ممدوح

ممدود۔ ممر۔ ممرد۔ ممسحہ۔ ممسک۔ ممسوح۔ ممطر۔ ممل۔ مملو۔ مموک۔ مموّہ۔ ممہ۔ ممہد۔ ممہد۔ ممہد۔

مو۔ مواد۔ موارد۔ مواسا۔ مودَع۔ مودِع۔ مودعہ۔ مودود۔ موڑد۔ مورد۔ مورود۔ موس

موسم۔ موسم۔ موسم گل۔ موسوم۔ موسیٰ۔ موصّی۔ موصل۔ موصل۔ موصل۔ موصول۔ موعود

موکد۔ موکد۔ موکل۔ موکل۔ مول۔ مولی۔ مولا۔ مولد۔ مولد۔ مولد۔ مولع۔ مولم۔ مولود۔

مولہ۔ موہر۔ مومل۔ مومی۔ موہم۔ موہوم۔ مہ۔ مہ۔ مہ۔ مہاد۔ مہار۔ مہالک۔ مہام۔

مہد۔ مہر۔ مہر۔ مہر۔ مہر۔ مہرّا۔ مہرموم۔ مہرو۔ مہرہ۔ مہرہ۔ مہرہ۔ مہرہ مار۔ مہل۔ مہل۔ مہل۔ مہلا۔

مہلک۔ مہلکہ۔ مہلل۔ مہلہل۔ مہم۔ مہمار۔ مہمر۔ مہمل۔ مہملہ۔ مہموسہ۔ مہموم۔ مہمہ۔ مہمہ۔

مہول۔

و۔ وا۔ واحد۔ واد۔ وادع۔ وار۔ وارد۔ واسط۔ واسطہ۔ واسع۔

واصل۔ واعد۔ وال۔ وال۔ والا۔ والد۔ والدہ۔ واللہ۔ واللہ اعلم۔ والہ۔

والہ۔ وام۔ واہ۔ واہلہ۔ واہمہ۔ وحل۔ وَدّ۔ وُدّ۔ وداد۔ وداد۔ وداع۔ ودائع۔ ودود

وراء۔ ورا۔ وری۔ ورا۔ ورد۔ ورد۔ وردک۔ ورطہ۔ ورع۔ ورع۔ ورک۔ ورک۔

ورل۔ ورم۔ ورود۔ وساوس۔ وسائد۔ وسائط۔ وسائل۔ وسط۔ وسط۔ وسع۔ وسم۔

وسمہ۔ وسواس۔ وسوسہ۔ وصّال۔ وُصال۔ وِصال۔ وصل۔ وصول۔ وطا۔ وطاء۔ وطر

وغا - وعدہ - وعر - وعود - وعوع - وکر - وگر - وکس - وکل - وکل - وکلا - وکور - وکول

ولا - ولا - ولاس - ولد - ولد - ولع - ولع - ولع - ولود - ولوع - ولوع - ولولہ - ولہ -

وہ - وہاد - وہل - وہلہ - وہم - وہمہ -

ہ - ہا - ہا - ہادم - ہار - ہار - ہاطل - ہاع - ہال - ہالع - ہالک - ہالکہ - ہاگا

ہالہ - ہام - ہامر - ہاموم - ہامہ - ہایع - ہائل - ہائلہ - ہائم - ہدا - ہدر - ہدم - ہدہ - ہدہد - ہدی

ہر - ہر - ہرا - ہرّا - ہرا - ہراس - ہراسہ - ہراہ - ہرسو - ہرکارہ - ہرگاہ - ہرگہ - ہرم - ہرم -

ہرماس - ہرمس - ہرولہ - ہرّہ - ہرطل - ہطل - ہطل - ہکاع - ہکہ - ہل - ہل - ہل - ہلا - ہلا

ہلاس - ہلاک - ہلاکو - ہلال - ہلاہل - ہلک - ہلک - ہلکہ - ہلم - ہلم - ہلوع -

ہلوک - ہم - ہم - ہم - ہما - ہمار - ہمارہ - ہمال - ہمام - ہم آورد - ہم درد - ہم درس - ہم عمر -

ہم گر - ہمدل - ہمدم - ہمرہ - ہمراہ - ہمرو - ہمرو - ہمرہ - ہمس - ہمسر - ہمسلک - ہم کاسہ - ہم -

ہموار - ہموارہ - ہمہ - ہمہمہ - ہو - ہو - ہوا - ہواء - ہوادار - ہوالک - ہوالہ - ہوام - ہوگ -

ہود - ہود - ہودہ - ہور - ہوس - ہول - ہولا - ہولہ - ہوّد - ہوہو - ہوی - اوّل -

فصل (۱)

خلاصۂ عروض

عروض وہ علم ہے جس سے اشعار کی کیفیت بحیثیت وزن و تقطیع پہچانی جائے۔ اور غرض اس علم سے یہ ہے کہ اس کا جاننے والا موزوں و ناموزوں میں تمیز اور صحیح اوزان ارکان کو غیر صحیح سے جدا کر سکے۔

شعر وہ موزوں کلام ہے جو متکلم سے قصداً صادر ہوا ہو۔ شعر کی دس قسمیں ہیں۔ فرد(۱)۔ رباعی(۲)۔ غزل(۳)۔ قطعہ(۴)۔ قصیدہ(۵)۔ مثنوی(۶)۔ ترجیع بند(۷)۔ ترکیب بند(۸)۔ مستزاد(۹)۔ مسمط(۱۰)۔ (اور مسمط کی آٹھ قسمیں ہیں) مثلث(۱)۔ مربع(۲)۔ مخمس(۳)۔ مسدس(۴)۔ مسبع(۵)۔ مثمن(۶)۔ متسع(۷)۔ معشر(۸))

اصطلاحات عروض کے متعلق بعض اساتذہ نے لکھا ہے کہ "اصلاحات عروض ایک ضخیم لغت ہے"۔ اس لئے یہاں چند ضروری چیزیں بیان کی جاتی ہیں۔

شعر میں مصرعۂ اول کے پہلے رکن کو صدر کہتے ہیں۔ آخر رکن کو **عروض**۔ اور مصرعۂ دوم کے پہلے رکن کو ابتدا کہتے ہیں۔ آخر رکن کو **ضرب**۔ صدر و عروض اور ابتدا و ضرب کے درمیان میں جو ارکان ہوتے ہیں ان کو حشو کہتے ہیں۔

علمِ عروض کے اصول تین ہیں۔ سبب۔ وتد۔ فاصلہ۔ سبب اُس کلمہ دو حرفی کو کہتے ہیں۔ جس کا پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو۔ جیسے۔ دِل گِل۔ وتد اُس کلمۂ سہ حرفی کو کہتے ہیں جس کے پہلے دو متحرک اور تیسرا ساکن ہو۔ جیسے اَحَد۔ سَنَد۔ فاصلہ، اُس کلمۂ چہار حرفی کو کہتے ہیں جس کے پہلے تین حروف متحرک ہوں اور چوتھا ساکن جیسے صُلَحَا۔ قُدَمَا۔

ارکان شعر۔ جنھیں افاعیل و تفاعیل کہتے ہیں۔ سات ہیں۔

فعولن۔ فاعلن۔ مستفعلن۔ مفاعیلن۔ فاعلاتن۔ متفاعلن۔ مفعولات[1]۔

---

[1] بعض اساتذہ نے نشان (۳) مستفعلن کو مس تفع لن اور نشان ۵ فاعلاتن کو فاع لاتن اور غیر معروف اوزان متفاعلتن یا مفاعلتن کو ملا کر دس ارکان سمجھا ہے۔

تقطیع کے معنی اصطلاح اہل عروض ہیں۔ ہر شعر کے اجزا کا اجزائے
افاعیل کے ساتھ برابر کرنا۔ اور اختلاف حرکات کا اعتبار نہیں۔ جیسے ؎

گئی فصل بارش کی آیا ہے جاڑا

اس کی تقطیع یوں ہو گی۔ گئی فصل = فعولن۔ ل بارش = فعولن۔ کی آ
فعولن۔ ہے جاڑا = فعولن۔ تقطیع میں حروف ملفوظ کا اعتبار ہے اور غیر ملفو
ومکتوبہ کا نہیں۔

یہ جاننا چاہیئے کہ تمام بحروں اور اُن کے ارکان و اوزان سے
وقفیت نہ ہو تو شعر کی تقطیع دشوار ہے۔ کیونکہ بعض ایسے اشعار ہوتے ہیں
دو دو یا زیادہ بحروں میں تقطیع کر سکتے ہیں۔ مگر حقیقی اور غیر حقیقی تقطیع کا ع
کامل وقفیت کے ممکن نہیں۔

بحور۔ کُل انیس بحریں ہیں۔ متقارب[1]۔ متدارک[2]۔ رجز[3]۔ ہزج[4]
کامل[6]۔ وافر[7]۔ طویل[8]۔ مدید[9]۔ بسیط[10]۔ مضارع[11]۔ مقتضب[12]۔ مجتث[13]۔ منسرح[14]۔
جدید[16]۔ قریب[17]۔ خفیف[18]۔ مشاکل[19]۔

صرف سات بحریں ایسی ہیں جو ایک ہی رکن کی تکرار سے
مثلاً۔ متقارب[1] آٹھ مرتبہ فعولن سے۔ متدارک[2] آٹھ مرتبہ فاعلن سے
آٹھ مرتبہ مستفعلن سے۔ ہزج[4] آٹھ مرتبہ مفاعیلن سے۔ رمل[5] آٹھ مرتبہ
سے کامل[6] آٹھ مرتبہ متفاعلن سے۔ وافر[7] آٹھ مرتبہ مفاعلتن سے۔

اور بارہ بحریں مرکب ہیں جو دو دو رکنوں سے بنتی ہیں۔

فائدہ۔ صدر کا جو قاعدہ بتلایا گیا ہے وہ عرب کا مستعملہ ہے لیکن یہاں اُردو میں مروجہ اوزان کی صراحت فائدہ مند ہوگی۔

اُردو میں مستعملہ بحریں

یہاں بعض فنی اصحاب مختلف فیہ ہیں بعض کہتے ہیں :۔ متقارب[۱] متدارک[۲]۔ ہزج[۳]۔ رجز[۴]۔ رمل[۵]۔ کامل[۶]۔ مجتث[۷]۔ خفیف[۸]۔ مضارع[۹]۔ منسرح[۱۰]۔ سریع[۱۱]۔ یہ گیارہ بحریں اُردو میں مستعمل ہیں بعض کہتے ہیں :۔ انھیں گیارہ میں مقتضب[۱۲] کو اضافہ کر کے بارہ کرنا چاہیئے۔ اس لئے کہ اس بحر میں بھی اُردو گو شعرا نے شعر کہا ہے۔

بعض کہتے ہیں مقتضب کے علاوہ وافر۔ بسیط۔ مدید کا بھی اضافہ کیا جانا چاہیئے۔ کیونکہ اُردو گو شعرا کا کلام ان بحروں میں بھی ملتا ہے۔

اس خاکسار کا خیال ہے کہ مستعملہ بحروں میں بحر وافر کا نام شریک نہ کرنا ظلم ہے۔ گو بحر وافر کا وزن "مفاعیلن مفاعیلن فعولن" بحر ہزج میں درج ہے۔ پس اس وزن میں شعر کہنا ذو بحرین ہوگا۔ جو ایک صنعت ہے۔

بعض اساتذہ نے تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ یہ وزن بحر ہزج کا نہیں ۔ بلکہ بحر وافر کا ہے۔ اس لئے سمجھ لینا چاہیئے کہ بحر وافر اور بحر ہزج میں ،

غیر بود۔ ہے اور بحر وافر کا وزن بحر ہزج میں موجود ہے۔ جو بحریں اُردو میں مستعمل ہوئی ہیں اس کی وجہ وہی تھی کہ اُردو گو شعرا نے اُسے مرغوب اور مطبوع تصور کرکے اُردو میں مروج کرلیا۔ جب کہ مقتضب۔ وافر۔ بسیط۔ مدید۔ اِن بحروں میں بھی اُردو گو شعرا کا کلام ملتا ہے تو کیوں نہ انھیں بھی اُردو میں مستعمل سمجھیں۔

ہاں طویل۔ مشاکل۔ جدید۔ قریب۔ میں اُردو گو شعرا کو کجا فارسی والوں نے بھی کم طبع آزمائی کی ہے۔

اہل عرب نے بحور کے جو اوزان وارکان کہ مقرر کر لئے تھے وہ اُردو کے لئے ناموزوں و نامطبوع تصور کئے جاتے ہیں۔ مثلاً۔ بحر مضارع کے ارکان اہل عرب میں مفاعیلن فاعلاتن مفاعیلن فاعلاتن ہے۔ اُردو میں محذوف و مقصور کرکے یوں بنالیا ہے جیسے:۔ مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن

غرضکہ عربی اوزان و بحور اہل فارس کی وساطت اور تصغیر و تحریف کے بعد اُردو گو شعرا تک پہنچے ہیں اس لئے اردو گو شعرا اہل فارس کے پورے متبع ہیں نہ کہ اہل عرب کے۔

اُردو گو شعرا کو اُن اوزان اور ارکان کی ضرورت ہے۔ جس میں سہولت واقع ہو اور اُردو زبان کے لحاظ سے مطبوع ہوں اور وہی سہل و مطبوع اوزان اُردو میں مستعمل ہیں۔

ذیل میں تحت میں انھیں مستعملہ پندرہ بحروں کے وہ اوزان وارکان جو اُردو میں خوش آیند ومطبوع ہیں لکھتا ہوں۔

فائدہ۔ جب پورے شعر کی تقطیع آٹھ رکن سے کیجائے اس وزن کو مثمن، اور جب پورے شعر کی تقطیع میں صرف چھ رکن کی گنجائش ہو اس وزن کو مسدس کہتے ہیں۔

متقارب۔ فعولن فعولن فعولن فعولن۔ فعولن فعولن فعولن فعولاں

فعولن فعولن فعولن فعول۔ فعلن فعولن فعلن فعولن

فعلن فعولن فعلن فعولاں فعول فعلن فعول فعلن

فعل فعولن فعل فعولن فعل فعولن فعل فعولاں

فعلن فعلن فاع مفعول

فاع فعولن فعلن فاع فعلن فعلن فعلن فع

کبھی یہ آٹھ آٹھ رکن کا بھی ایک ایک مصرع کر لیتے ہیں۔

فعولن ——— آٹھ مرتبہ

فعل فعولن ——— چار مرتبہ

فعول فعلن ——— چار مرتبہ

متدارک۔ فاعلن فاعلن فاعلن فاعلن فعلن فعلن فعلن فعلن

فعلن فعلن فاع فعولن فاع فعولن فعلن فعلن

فاع فعولن فاع فعولن   فاع فعولن فاع فعولان

کبھی یہ آٹھ رکن کا بھی مصرع ہوجاتا ہے۔

فعلن ——— آٹھ مرتبہ

فعلن فعلن فاع فعولن   فاع فعولن فعلن فعلن

فاع فعولن ——— چار مرتبہ

رجز - مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن   مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلان

مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلن   مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلان

مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلان   مفتعلن مفاعلان مفتعلن مفاعلن۔

ہزج - مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن   مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلان

مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلن   مفعول مفاعیلن مفعول مفاعیلان

مفعول مفاعیلان مفعول مفاعیلان   مفعول مفاعیلان مفعول مفاعیلن

مفعول مفاعیل فعولن   مفاعیلن مفاعیلن مفاعیل

مفاعیلن مفاعیلن فعولن   مفاعیلن مفاعیلن فعولان۔

مفعول مفاعلن فعولن   مفعول مفاعلن فعولان۔

مفعول مفاعیل فعول[۱]

۱؎ - بحر ہزج کا یہی وزن ہے جو رباعی کے خاص وزن "مفعول مفاعلن مفاعیل فعول" سے مناسبت رکھنے کی وجہ اساتذہ نے اس کو بھی وزن رباعی بنالیا ہے۔

رمل۔ فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلن　　فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات

فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن　　فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلات

فاعلاتن　فاعلاتن　فاعلن　　فاعلاتن　فاعلاتن فاعلات

فاعلاتن　فعلاتن　فعلن　　فاعلاتن　فعلاتن　فعلات

کامل متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلن (علن)　　متفاعلن متفاعلن متفاعلن متفاعلان[۱]

مضارع۔ مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن[۲]

مفعول فاعلات مفاعیل فاعلات

مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن

منسرح مفتعلن فاعلن مفتعلن فاعلن　　مفتعلن فاعلن مفتعلن فاعلات (فاعلان)

مفتعلن فاعلات۔ مفتعلن فاعلن　　مفتعلن فاعلات مفتعلن فاعلات

سریع مفتعلن مفتعلن فاعلن　　مفتعلن مفتعلن فاعلات

مجتث مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلن　　مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلات (یا فعلان)

خفیف فاعلاتن مفاعلن فعلن　　فاعلاتن مفاعلن فعلان (یا۔ فعلات)

مقتضب فاعلات مفعولن فاعلات مفعولن　　فاعلات مفعولن فاعلات مفعولان

فاعلات مفعولان فاعلات مفعولان　　فاعلات مفعولان فاعلات مفعولان

---

[۱] اکثر کا خیال ہے کہ بحر کامل کی مزدوج شکلوں میں رکن ثانی متفاعلن کی جائے متفاعلان بھی جائز ہے۔

[۲] بعضوں نے اس بحر کے آخر رکن کو فاعلیان سے بدل کر ایک وزن ایزاد کر لیا ہے۔ اور بعضوں نے مستفعلن فعولن مستفعلن فعولن بھی ایک وزن قرار دیا ہے اور دلیل یہ ہے کہ وہ صحیح ارکان سے جب ایک وزن بن جاتا ہے تو پھر مفعولات سے مفعول بنا کر لانے کی کیا

...

بسیط۔ مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلن   مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعلان

مستفعلن فاعلان مستفعلن فاعلن   مستفعلن فاعلان مستفعلن فاعلان

(اس بحر میں اردو گو شعرا نے کم کہا ہے)

مدید۔ یہ بحر اردو میں بہت کم رائج ہے اور اصلی وزن میں تحریف و تصغیر کے بعد یہ وزن بنا لیا گیا ہے۔

فعلاتن فعلن فعلاتن فعلن

وافر۔ مفاعیلن مفاعیلن فعولن   مفاعیلن مفاعیلن فعولان

مثنوی

مثنوی کا لفظ منسوب ہے مثنی کی طرف۔ جس کے معنی ہیں۔ دو دو کے چونکہ مثنوی کی ہر بیت میں دو قافیے علحدہ ہوتے ہیں اس لئے اس کا نام مثنوی ہوا۔ اصطلاح علم بدیع میں مثنوی کو مزدوج کہتے ہیں۔

مثنوی اس نظم کو کہتے ہیں جس میں بہت سے اشعار ہوں لیکن ایک ہی وزن میں۔ اور ہر شعر بجائے خود مطلع ہو اور مضمون مسلسل۔

قدما نے مثنوی کے لئے سات وزن مقرر کر دیا ہے۔ عوام کو ان اوزان کے علاوہ اور اوزان میں مثنوی کہنا زیبا نہیں اور۔ جو خاص ہیں ان کے یہاں وجوہات ہیں۔

۱۔ متقارب۔ فعولن فعولن فعولن فعول

۲۔ ہزج۔ مفعول مفاعلن فعولن

۳۔ ہزج۔ مفاعیل مفاعیل فعولن

۴۔ خفیف۔ فاعلاتن۔ مفاعلن فعلن

۵۔ سریع۔ مفتعلن مفتعلن فاعلات (یا فاعلان)

۶۔ رمل۔ فاعلاتن فاعلاتن فاعلن

۷۔ رمل۔ فاعلاتن فعلاتن فعلات

رُباعی

اس کو دوبیتی اور ترانہ بھی کہتے ہیں۔

جاننا چاہیئے کہ بعض لوگ بوجہ کم ورک قطعے اور رُباعی میں امتیاز نہیں کرسکتے اس لئے رباعی کے متعلق چند ضروری امور یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔

نظم کے دس اقسام کے منجملہ ایک قسم رباعی بھی ہے۔

رباعی کا ایک خاص وزن ہے "مفعول مفاعلن مفاعیل فعول" اور یہ وزن اہل فارس کا ایجاد ہے لیکن بعض اساتذہ سلف نے بحر ہزج کے ایک وزن "مفعول مفاعیل مفاعیل مفعول" کو رباعی کے وزن سے مشابہ پاکر

اس ہزج کے وزن کو بھی رباعی میں مروج کرلیا۔ گویا اب رباعی کے دو وزن قرار پائے اور ہر وزن سے بارہ بارہ اوزان زحافات کے عمل سے ظاہر کیے گئے جملہ اوزان رباعی چوبیس قرار پائے۔ اور یہ سہولت رکھی گئی کہ رباعی کے چار مصرعے اُن چوبیس اوزان میں سے علیحدہ علیحدہ کسی وزن سے بھی مناسبت رکھتے ہوں۔ موزوں ہی کہلائیں گے۔

اخرم۔ اخرب

یہ دو نام اُن دو شجروں کے ہیں۔ جو رباعی کے اصل وزن قرار دیئے گئے ہیں یہ دو زحافات کے نام ہیں جن کے عمل سے اوزان رباعی میں ردّو بدل ہوکر چوبیس وزن قرار پاتے ہیں۔

اخرم اس زحافات کو کہتے ہیں کہ ایک رکن کا پہلا حرف گرادیں مثلاً مفاعیلن سے (م) گرادیا۔ فاعیلن باقی رہا۔ چونکہ فاعیلن غیر مستعملہ رکن ہے اس لئے فاعیلن کی جگہ فعولن لایا گیا۔ رباعی کے بارہ اوزان کا ایک شجرہ شجرہ اخرم سے موسوم ہے یعنی رباعی کے بارہ اوزان کی ابتدا رکن فعولن سے شروع ہوتی ہے۔

اخرب۔ اس زحاف کا نام ہے جس رکن میں اخرم اور کفّ[۱] دو زحاف

۱۔ کف اس زحاف کو کہتے ہیں کہ سات حرفی رکن میں سے ساتویں حرف کو گرادیں مثلاً مفاعیلن سے ساتواں حرف نون گرادیا اور خرم سے حرف اول (م) گرادیا۔ باقی رہا فاعیل چونکہ یہ غیر مستعملہ رکن ٹھیرا اس لئے اس کی جگہ مفعول لایا گیا۔

جمع ہوگئے ہیں اس صورت میں مفاعیلن کی جائے یہاں مفعولؔ قرار پایا۔ پس بارہ اوزانِ رباعی مفعول کی ابتدا سے شروع ہوتے ہیں اور رباعی کا شجرۂ اخرب کہلاتا ہے۔

فائدہ۔ ان چوبیس اوزان کے علاوہ اور اوزان میں رباعی کہنا خطا ہے۔ ہاں غزل، قصیدہ، قطعہ وغیرہ رباعی کے اوزان میں کہہ سکتے ہیں۔

شجرۂ اخرم

(۱) مفعولن فاعلن مفاعیلن فاع
(۲) مفعولن فاعلن مفاعیل فعل
(۳) مفعولن مفعول مفاعیلن فاع
(۴) مفعولن مفعول مفاعیل فعل
(۵) مفعولن مفعولن مفعول فاع
(۶) مفعولن مفعولن مفعول فعل
(۷) مفعولن فاعلن مفاعیلن فع
(۸) مفعولن مفاعلن مفاعیل فعول
(۹) مفعولن مفعول مفاعیلن فع
(۱۰) مفعولن مفعول مفاعیل فعول
(۱۱) مفعولن مفعولن مفعول فع
(۱۲) مفعولن مفعولن مفعول فعول

شجرۂ اخرب

(۱) مفعول مفاعلن مفاعیلن فاع
(۲) مفعول مفاعلن مفاعیل فعل
(۳) مفعول مفاعیلن مفعولن فع
(۴) مفعول مفاعیلن مفعول فعول

(۵) مفعول مفاعیلن مفعولن فاع	(۹) مفعول مفاعیلن مفعولن فع
(۶) مفعول مفاعیلن مفعول فعل	(۱۰) مفعول مفاعیلن مفعول فعول
(۷) مفعول مفاعیل مفاعیلن فاع	(۱۱) مفعول مفاعیل مفاعیلن فع
(۸) مفعول مفاعیل مفاعیل فعل	(۱۲) مفعول مفاعیل مفاعیل فعول

فائدہ۔ جملہ زحافات کے نام۔ اور اُن کا عمل یاد رکھنا عروضیوں کا کام ہے۔ عوام کو یہ پریشان کن چیز ہے لیکن صرف اس سے باخبر ہونا ضرور ہے کہ جس بحر کے ارکان جو وضع کے لحاظ سے حقیقی یا اصلی ہوں اُن کو سالم کہتے ہیں۔ اگر اُن میں تغیّر ہوا ہو تو اس رکن کو مزاحف کہیں گے اور اس تغیر کو زحاف اور تغیّر تین قسم کا ہوتا ہے (۱) حروف کم کرنے سے (۲) حروف زیادہ کرنے سے (۳) ساکن کو متحرک اور متحرک کو ساکن کرنے سے۔
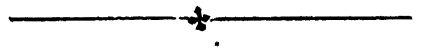
فصل (۲)

بیانِ قافیہ

اصطلاح شعرا میں شعر کے آخر کلمہ کو قافیہ کہتے ہیں۔ شعر کی بناء قافیہ ہی پر ہوتی ہے یہ ردیف سے پہلے آتا ہے۔ قافیہ شعر میں لازم ہے۔ اور ردیف مستحسن۔

علم عروض کا ایک جزء علم قافیہ بھی ہے اس کے بھی کئی اصطلاحات ہیں جن کا رٹنا ایک بیکار سی چیز ہے اس لئے یہاں چند ضروری باتیں درج کی جاتی ہیں۔

حروف و حرکات قافیہ

حروف قافیہ نو ۹ ہیں اور حرکات قافیہ چھ ۶۔ جن کے نام علی الترتیب یہ ہیں۔

روی ۱۔ تاسیس ۲۔ دخیل ۳۔ ردف ۴۔ قید ۵۔ وصل ۶۔ خروج ۷۔ مزید ۸۔ نائرہ ۹۔

رِس۔ اشباع۔ حذو۔ توجیہ۔ مجری۔ نفاذ۔

حقیقت یہ ہے کہ قافیے کا وجود صرف حرفِ روی پر ہوتا ہے کیونکہ بغیر اس حرف کے قافیہ مشکل نہیں بلکہ ناممکن ہوجاتا ہے۔ ہر قافیے میں حرفِ روی ضرور رہتا ہے مگر بعض اوقات بعض اصحاب اس کی پہچان میں کمی کرتے ہیں۔ اس لئے ایطاء واقع ہوجاتی ہے۔ یا شعر بے قافیہ ہوجاتا ہے

روی و ماقبل روی۔ حصول۔ وصول۔ اِن دونوں الفاظ میں جو ہم وضع ہونے کی حیثیت سے قافیہ ہیں۔ ان دونوں کے آخر کا لام حرفِ روی ہے۔ چونکہ شعر کا مدار حرف روی پر ہی ہوتا ہے اس لئے اس حرف کا بدل بدل کر آنا جائز نہیں۔ گویا مکرر مکرر اس مقام پر (ل) ہی آنا چاہیئے۔ اگر حرف روی متحرک واقع ہوا ہو تو اس حرکت کو جو حرف روی پر واقع ہے مجریٰ کہتے ہیں۔ اور اگر حرف روی ساکن واقع ہوا ہے تو اس کے پہلے کی حرکت کو جس نے حرف روی کو ملایا ہے توجیہ کہیں گے۔

غرض:۔ حصول اور وصول میں (ل) روی قرار پایا اور (و) جو روی سے ملا ہوا مقدم واقع ہوا ہے حرف علت اور ساکن ہونے کی حیثیت سے ردف کہلاتا ہے (اس طرح حیف کی (ی) جمال کا (الف) بھی ردف کہلائینگے) ردف کی حقیقی تعریف یہی ہوئی کہ حرف علت ہو، ساکن ہو، حرف روی سے ملا ہوا ... اور ... سے پہلے جو حرکت ہو اس کو حذو کہتے ہیں۔

قافیے میں حرف ردف اور حرکت حذو کی تکرار لازم ہوتی ہے۔ [1]

اور اگر حرف روی سے پہلا مقدم حرف ساکن واقع ہو مگر حرف علت نہ ہو جیسا کہ نرم و گرم میں (ر) دست و بست ہیں۔ (س) تو اس ساکن کو حرفِ قید کہتے ہیں۔ حرفِ قید کی تکرار اِس صورت میں لازم ہوتی ہے جہاں قافیے کو مقید کر کے کہیں ورنہ سہولت کے لئے لمع اور قطع۔ بذل۔ وعقل اکل وطبل قافیہ کر لیتے ہیں۔

اگر حرف روی سے پہلا مقدم حرف کوئی حرفِ علت بھی نہ ہو اور ساکن بھی نہ ہو یعنی غیر حرف علت اور متحرک ہو تو اُسے دخیل کہیں گے۔ جیسے شاطر و خاطر کی (ط) یا حاصل و محاصل کا (ص) اور دخیل کی حرکت کو اشباع کہیں گے۔

تاسیس اس حرف کو کہتے ہیں جو دخیل سے ملا ہوا مقدم حرف ہو اور اس کی حرکت کو رس کہتے ہیں جیسے شاطر و خاطر اور حاصل و محاصل کا الف لیکن دخیل و تاسیس کا وجوب مستحسنات سے ہے اور حاصل بیدل اور منکر و خاطر قافیہ ہو سکتا ہے۔

---

[1] بعض سلف کا قول ہے کہ حرف روی سے ماقبل جتنے حرف علت واقع ہوں ان سب کی تکرار ضروری ہے اور اکثر کا قول ہے کہ حروف علت جتنے ماقبل روی ساکن واقع ہوں اُن کی تکرار لازم ہے۔

حروف مابعد روی۔ بوستان۔ ہندوستان۔ ان دو قافیوں میں بو اور ہندو اصلی قافیے ہیں۔ ان میں حرف آخر واؤ روی ہے اور حرف روی اور اُس کے پہلے کے تمام حرف اصلی کہلاتے ہیں۔ حرف روی جہاں واقع ہوگا اصلی قافیہ وہیں تک سمجھا جائیگا اور اصلی قافیہ کے بعد جو حروف کہ ہم صورت و ہم معنیٰ واقع ہوں گے وہ حروف زائدہ کہلاتے ہیں اور حروف زائدہ کے لئے یہ عام طریقہ ہے کہ ایک مرتبہ جس ترتیب سے حرف روی کے بعد جتنے حروف واقع ہوئے ہوں اُسی طرح آخر تک واقع ہوتے رہیں۔ اور حروف زائدہ کی پہچان یہی ہے کہ حروف زائدہ علیحدہ کرنے کے بعد جو لفظ کے باقی رہے وہ بامعنی ہو۔ اور آپس میں قافیہ رہے۔

غرض :۔ جب بو اور ہندو اصلی قافیہ ٹھہرے تو دونوں جگہ ستان (جائے کہ معنیٰ) چار حرفی لفظ واقع ہوا ہے اور ہر دو جگہ ستاں کے پہلے واؤ واقع ہے جو حرف روی ہے۔ اور روی سے ملا ہو بعد کا حرف (س) وصل اور اس سے ملا ہوا حرف (ت) خروج اور اس سے ملا ہوا (الف) مزید اور الف سے ملا ہوا حرف نون نائرہ کہلاتا ہے اور حرف زائدہ کی حرکت کو نفاذ کہتے ہیں لیکن اتنا جاننا کافی ہے کہ حرفِ روی کے بعد جتنے حرف واقع ہوں وہ حروفِ زائدہ کہلاتے ہیں اور اِن کی تکرار لازم ہے۔

عیوبِ قافیہ

عیوب قافیہ سے یہاں پانچ چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

اکفا۔ حرف روی کا مختلف الاشکال مگر قریب المخرج ہونا جیسے حیات وصراط۔ عریض ولذیذ۔

غلو۔ حرفِ روی کے حرکات کا مختلف ہونا۔ ہ

صلاح کار کجا ومنِ خراب کجا — بہ بیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

اقوا۔ حرکت توجیہ اور حرکت حذو کا بدل جانا جیسے اطہر۔ طاہر۔ غور۔ غُور

سناد۔ حرف ردف کا مختلف آنا۔ جیسے ابن واماں مکین ومکاں۔

ایطا۔ (الف) حروف اصلی کے آخر حرف یعنی روی کے بعد جو حروف زائدہ آتے ہیں ان میں ایطا واقع ہوتی ہے مثلاً صالحات۔ فاضلات میں۔ ایطا ہے۔ کیونکہ پہلے لفظ میں صالح اور دوسرے لفظ میں فاضِل۔ اصلی لفظ ہیں اور آپس میں قافیہ نہیں ہیں۔ اور ہر دو میں الف وت زائدہ ہیں۔ اِس صورت میں جبکہ حروف اصلی قافیہ نہیں ہیں ہر دو جگہ کوئی حرف روی قرار ہی نہیں پایا۔ الف وت ایک ہی معنی پر واقع ہوسکے ہیں یہی ایطا ہے۔

اگر صالحات کا قافیہ طالحات کیا جائے تو ایطا نہیں ہے اس لئے کہ دونوں میں (ح) روی ہے اور الف وت زائدہ جب ہر دو لفظ سے حروف زائد علیحدہ

کردیے جائیں تو صالح طالح قافیہ باقی رہتا ہے۔ اسی طرح مشفقانہ کریمانہ میں ایطا ہے اور حکیمانہ کریمانہ قافیہ ہے۔ اور اگر ایک ہی قافیے کو ایک ہی معنیٰ مطلع کے دونوں مصرعوں میں لایا جائے تو اسے بھی ایطا کہیں گے ہاں اگر معنی بدل جائیں تو وہی لفظ ایک صنعت ہو جائے گی۔ جسے تجنیس تام کہتے ہیں۔

(ب) جہاں یہ اشتباہ ہو کہ حرف روی بدل کرایا ہے تو حروف زائدہ میں سے کسی حرف کے ساتھ ہم آواز ہونے کی وجہ قافیہ بنالیا گیا ہے جیسا افراط۔ اثبات۔ مداح۔ گمراہ یہ بھی ایطا ہے (یہ شکل الفا کی ہے مگر بعض اساتذہ نے اسے بھی ایطا کہا ہے۔ چونکہ قافیے کی بنا حرف روی پر ہوتی ہے اور حرف روی ہی بدلا ہوا ہے اس لئے اِسے ایطا سمجھا گیا)

(ج) جزو قافیہ جزو ردیف ہو جائے۔ جیسا کہ بیابان۔ گلستاں کا اس کے ساتھ جھانکا اور ٹانکا قافیہ کریں اسے قافیۂ معمولہ کہتے ہیں کیونکہ ہر دو میں متفقہ طور پر حرفِ روی کوئی قرار نہیں پاتا گویا حرفِ روی حروفِ زائدہ میں تھا جو حذف ہو گیا۔ اور جب کسی لفظ میں حرف روی قرار ہی نہیں پاتا تو وہ قافیہ ہی نہیں ہے۔ جبکہ حرفِ روی قافیے میں لازم ہے اور بعض نے اسے شایگان سمجھا ہے بہرحال قافیۂ معمولہ سے شعر سست ہو جاتا ہے اس لئے اسکا شمار عیوب میں کیا گیا ہے ہاں غزل تمام میں ایک اس طرح کا

قافیہ جائز سمجھا گیا ہے۔

فائدہ۔ بعض اساتذہ کا خیال ہے کہ حرف روی و حرکت و سکون روی حرکت و سکون ماقبل روی۔ حرکت و سکون مابعد روی۔ ہمشکل ہونا قافیے کی تعریف ہے۔ مگر جہاں حرف روی متحرک ہو جائے وہاں حروف حرکاتِ ماقبل کی قید لازمی نہیں بلکہ مستحسنات ہو گی۔

اسقاط و ازدیاد حروف

اسقاط۔ ۱۔ بعض اصحاب کا قول ہے کہ عربی اور فارسی الفاظ سے حروف علت کا گرانا جائز نہیں مگر کثرت ان کے خلاف ہے۔ عربی۔ فارسی۔ اردو۔ ہر سہ زبان کے الفاظ سے حروف علت کا گرانا جائز سمجھا گیا ہے مگر جب وہ حروف لفظ کے آخر واقع ہوں۔

۲۔ واو معدولہ۔ ہائے مخلوط۔ یائے مخلوط کی شکل۔ ع۔ خواب میں آکے وہ کیا کہتے ہیں دیکھوں تو مجھے۔ خواب کا واؤ۔ کیا کی یا مجھے کی ھ تقطیع میں نہیں سما سکے۔

۳۔ جہاں تین ساکن مسلسل واقع ہوں وہاں ساکن سوم کو حذف کر دیتے ہیں[1]

---

[1] ساکن سوم کو ساقط کر دینے کے بعد شاعر کو اختیار ہے کہ ساکن دوم کو متحرک کرے جیسے کارد برکش فاعلاتن کے وزن پہ (ر) متحرک ہو گئی حالانکہ ساکن تھی اور (د) ساقط ہو گئی جو تیسرا حرف ساکن تھا۔

گوشت سے پوست کیا جدا ہوگا۔ گوشت و پوست کی (ت)

فٹ۔ عربی ترکیب کا وہ الف و لام جو ملفوظ نہیں ہے یعنے لکھا جائے اور بولا نہ جائے مثلاً ع۔ واللیل کبھی درد ہے والنور کبھی) لیل اور نور کے پہلے کا الف لام۔

فٹ۔ نونِ غنہ اور واوِ عطف بلا اشباع بھی ملفوظ نہیں ہوتا۔ ع۔ کہتا ہے یوں شام و سحر آسماں۔ شام و سحر کی درمیان کا واؤ اور آسمان کی نون غنہ۔

فٹ۔ الف وصل۔ ع۔ الف وصل گردد۔ افگندہ۔ افگندہ کا الف۔

فٹ۔ ہائے مختفی۔ ع اللہ رے اُس شوخ کی یہ دیدہ دلیری۔ دیدہ کی ہ

ایزاد۔ فٹ۔ حرف مشدد اور الف ممدودہ اور اضافت کو اشباع[1] آنے سے تقطیع میں ایک ایک حرف زاید لیا جاتا ہے۔ ع۔ الفِ آہ کیا مشدد ہے۔ ف کی اضافت۔ الف آہ کا مد۔ مشدد کی دال اوّل دو دو حرف تسلیم کرلئے گئے۔

فائدہ۔ (الف) اُردو شاعری میں حروف علت کا گرانا جائز ہے مگر کوئی حرف علت جب حرف روی واقع ہوا ہو تو اس کا گرانا بڑی غلطی ہے۔ اس لئے کہ حرف روی جب ساقط ہو جائے تو شعر مقفیٰ کہاں رہا (شعر کا مدار جبکہ قافیہ پر ہے) اور جب شعر میں قافیہ نہو وہ شعر شعر ہی نہیں رہا۔

---

[1] بعض اوقات اضافت بشکل (ء) ہمزہ بھی آتی ہے۔ مثلاً فدائے دل۔ گہوارۂ نسیم۔ اور بعض جگہ ہمزہ لفظ کے درمیان بھی

[illegible]

(ب) اردو شاعری میں (ی) کا گرانا جائز ہے مگر یائے معروف اور واو معروف جہاں افعال سے گرتے ہیں وہاں وزن شعر میں ثقالت پیدا ہو جاتی ہے ہاں جہاں ایک یائے معروف اور ایک یائے مجہول واقع ہوں۔ وہاں سے یائے مجہول کا گرادینا مضائقہ نہیں۔

(ج) فارسی والے جب کسی عربی لفظ کے آخر میں (ی) اور اس پر الف مقصورہ دیکھتے ہیں تو اس لفظ کو کبھی ی سے اور الف سے بولتے ہیں۔ مثلاً عیسیٰ اور عیسی۔ لیلیٰ۔ اور لیلی اگر اردو میں بھی کوئی اس طرح استعمال کرے تو جائز ہے۔

تمت بالخیر

الحمد للہ رب العالمین۔ کتاب ختم ہوگئی اور دعا کرتا ہوں۔ کہ شائقین اس سے مستفید ہوں۔

خاکسار حالی رفاعی حیدرآبادی